Titas® FOOTWEAR

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ
عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

بسم اللہ الرحمن الرحیم
اللہ تعالیٰ تمہارے جسموں اور تمہاری صورتوں کو نہیں دیکھتا وہ تو تمہارے دلوں کو دیکھتا ہے۔
[مسلم]

Pages-12 ● 18 :شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Saturday, 18th January, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۱۷ رجب المرجب ۱۴۴۶ھ ● سنیچر، ۱۸ رجنوری ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

القادر یونیورسٹی ٹرسٹ بدعنوانی معاملے میں عمران خان کو 14 سال اور بشریٰ بی بی کو 7 سال قید کی سزا

اسلام آباد، 17 جنوری (یو این آئی) پاکستان کی ایک عدالت نے جمعہ کو سابق وزیر اعظم عمران خان اور ان کی اہلیہ بشریٰ بی بی کو مسٹر خان کے القادر یونیورسٹی پروجیکٹ ٹرسٹ سے جڑے اختیارات کا غلط استعمال اور بدعنوانی سے متعلق معاملے میں بالترتیب 14 سال اور سات سال قید کی سزا سنائی ہے۔ الجزیرہ نے یہ اطلاع دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر خان پر 10 لاکھ پاکستانی روپے کا جرمانہ بھی عائد کیا گیا ہے جبکہ ان کی اہلیہ پر اس کی نصف رقم کا جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ راولپنڈی کی ادیالہ جیل سے چلنے والی احتساب عدالت نے گزشتہ سال دسمبر میں اپنا فیصلہ محفوظ رکھا تھا اور اسے تین بار موخر کرنے کے بعد آج سنایا۔ مسٹر خان اگست 2023 سے اسی جیل میں بند ہیں، جب کہ بی بی کو عدالت کے احاطے سے گرفتار کیا گیا تھا۔ مسٹر خان نے پہلے دعویٰ کیا تھا کہ فیصلے میں تاخیر ان پر دباؤ ڈالنے کی کوشش ہے۔ وہ 13 جنوری کو عدالت میں پیش نہیں ہوئے، جب فیصلے میں تیسری بار تاخیر ہوئی تھی۔ یہ چوتھا بڑا معاملہ ہے جس میں سابق وزیر اعظم کو سزا سنائی گئی ہے۔ اس سے قبل تین سزاؤں کا اعلان گزشتہ سال جنوری میں سرکاری تحائف کی فروخت، سرکاری خفیہ معلومات کو لیک کرنے اور غیر قانونی شادی سے متعلق کیا گیا تھا، جن (باقی صفحہ 10 پر)

پونے-ناسک ہائی وے پر وین اور بس میں خوفناک تصادم، 9 افراد جاں بحق

پونے 17 رجنوری: پونے-ناسک ہائی وے پر جمعہ کی صبح ایک المناک حادثے میں کم از کم 9 افراد جاں بحق ہو گئے۔ یہ حادثہ نارائن گاؤں کے قریب صبح تقریباً 10 بجے پیش آیا، جب ایک تیز رفتار وین سڑک کنارے کھڑی بس سے جا ٹکرائی۔ پولیس کے مطابق حادثہ اس وقت پیش آیا جب پیچھے سے آنے والے ایک ٹمپو نے وین کو ٹکر ماردی، جس کے نتیجے میں وین کا (باقی صفحہ 10 پر)

مغربی بنگال اردو اکاڈمی کا ۷۱ واں کل ہند اردو کتابی میلہ ریاستی وزیر تعلیم براتا باسو نے 17 رجنوری کو کیا۔

لاس اینجلس کے جنگل میں لگی آگ کے محض 22 فیصد حصہ پر ہی پایا جاسکا قابو، اب تک 27 لوگوں کی موت

17 رجنوری: امریکہ کے جنوبی کیلیفورنیا واقع لاس اینجلس علاقہ میں لگی شدید آگ ایک ہفتہ کے بعد بھی بے قابو نظر آرہی ہے۔ اس آگ کی وجہ سے اب تک 27 لوگوں کی موت ہوگئی ہے اور 12300 سے زائد تعمیرات تباہ ہوگئی ہیں۔ مقامی افسران نے ان اموات اور نقصانات کی تصدیق کی ہے۔

لاس اینجلس میں دو بڑی جنگلوں کی پھیلتی آگ پر قابو پانے کے لیے فائر بریگیڈ ٹیم نے جمعرات کو بھی کام جاری رکھا۔ چونکہ علاقے میں ہوائیں دھیمی پڑ گئی ہیں، اس لیے آگ پر قابو پانے کی (باقی صفحہ 10 پر)

'جمہوریت مخالف طاقتوں کے خلاف سیاسی و نظریاتی جنگ ضروری'، پرکاش کرات کا ہندوتوا بریگیڈ پر حملہ

17 رجنوری: سی پی آئی ایم لیڈر پرکاش کرات نے جمعہ کے روز کولکاتا میں جیوتی بسو سنٹر فار سوشل اسٹڈیز اینڈ ریسرچ کے پہلے مرحلہ کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر انھوں نے کہا کہ ''ہندوستان کے سیکولر اور جمہوری تانے بانے کو کمزور کرنے کی کوشش کر رہی طاقتوں کے خلاف ایک سیاسی و نظریاتی جنگ کی ضرورت ہے۔'' اپنے اس بیان کے ذریعہ پرکاش کرات نے ہندوتوا بریگیڈ کو ہدف تنقید بنایا ہے۔ پرکاش کرات نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ملک کی جمہوریت مخالف طاقتوں پر الزام عائد کیا کہ وہ ہندوتوا کو ملک کا آفیشیل اصول بنانے کی کوشش کر رہی ہیں۔ ساتھ ہی انھوں نے یہ بھی کہا کہ اس طرح کی طاقتوں کے خلاف جنگ صرف انتخابی نہیں ہے، بلکہ یہ ایک نظریاتی اور سیاسی جنگ بھی (باقی صفحہ 10 پر)

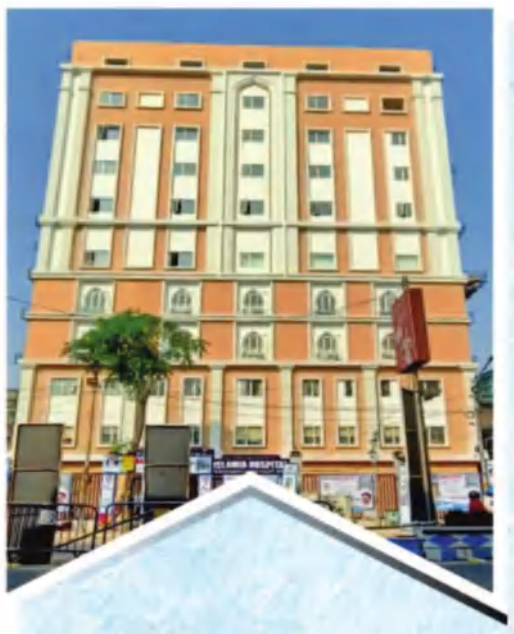

ISLAMIA HOSPITAL
اسلامیہ اسپتال
ISLAMIA HOSPITAL
سُپر اسپیشلیٹی اسپتال
73۔ چترنجن ایونیو، کولکاتا۔ 700012

A 200 Beded Hospital Refurbished and Modernized to Cater to The Medical Needs Our Main Aim is to Provide Affordable Medical Treatment to All (Especially The Economically Weak Patients)

DEPARTMENT AVAILABE
• GENERAL MEDICINE
• CHEST MEDICINE
• DIABETIC
• DIABETIC FOOT CARE
• CARDIOLOGY
• SURGERY (GENERAL & LAP)
• GASTROENTEROLOGY
• NURSERY
• ORTHOPAEDIC
• UROLOGY
• GYNAECOLOGY & OBSTETRICS
• NEUROLOGY & NEUROSURGERY
• NEPHROLOGY
• CANCER SURGERY
• CANCER MEDICINE
• PAEDIATRICS
• DENTISTRY
• OPHTHALMOLOGY
• ENT
• DERMATOLOGY
• PLASTIC SURGERY

کینسر سمیت دیگر بیماریوں کے علاج کیلئے
سواستھ ساتھی کارڈ
قبول کیا جاتا ہے

PHARMACY : 24 x 7
Discounted medicines available
(FOR IPD, OPD PATIENTS AND WALK-IN CUSTOMERS)
ULTRAMODERN ICU OPERATION THEATRE
8 STARE OF THE ART OPERATION THEATRE
(SPECIAL LABOUR ROOM)

• PATHOLOGY
• DIALYSIS
• CT SCAN
• X-RAY
• ECG
• ECHOCARDIOGRAPHY
• ENDOSCOPY
• PHYSIOTHERAPY
• ULTRASONOGRAPHY WITH
• COLOUR DOPPLER

24x7 EMERGENCY SERVICE

FIRHAD HAKIM
President
AMIRUDDIN (Bobby)
Hony. General Secretary

Ph.: 033-2237-8737 I 4602-3709 E-mail: islamiahospital.011@gmail.com

مغربی بنگال اردو اکاڈمی
محکمہ اقلیتی امور و مدرسہ تعلیم، حکومت مغربی بنگال

17TH ALL INDIA URDU BOOK FAIR 2025
۱۷واں کل ہند اردو کتاب میلہ ۲۰۲۵

۱۷ر تا ۲۶ر جنوری ۲۰۲۵ ● بمقام: حاجی محمد محسن اسکوائر
17TH JANUARY TO 26TH JANUARY 2025
VENUE : HAJI MOHD MOHSIN SQUARE, KOLKATA

آج
SATURDAY 18TH JANUARY 2025
سنیچر ۱۸ر جنوری ۲۰۲۵ء
۲ر بجے دوپہر
مقابلۂ نعت خوانی

• رسمِ اجراء — شام ۶ بجے
• شانتی رنجن بھٹاچاریہ (مونوگراف) از ڈاکٹر ترنم مشتاق

خوش کلامی
• جناب ایم. آر. قاسمی • جناب تسلیم رضا مدنی — شام ۶:۳۰ بجے

محبّت کی عدالت
شام ۷:۳۰ بجے
ہدایت کار: ڈاکٹر نوشاد عالم
تحریر: جناب حلیم صابر

اُردو دوستوں اور ادب نوازوں سے شرکت کی گزارش ہے
نزہت زینب، ڈبلیو بی سی ایس (ایگزیکیٹو)، سکریٹری، مغربی بنگال اردو اکادمی

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)

برائے کولکاتا و مضافات

18 رجنوری 2025

فجر	4 بج کر 54 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 19 منٹ
ظہر	11 بج کر 46 منٹ
عصر	3 بج کر 38 منٹ
مغرب	5 بج کر 19 منٹ
عشاء	6 بج کر 33 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

ابھیشیک کے سیوا شرے نے 12 گھنٹے کی مفت اوپن ہارٹ سرجری کی جس سے 9 سالہ الطاف کے خاندان میں مسکراہٹیں آئیں

کولکاتا:17 جنوری (عوامی نیوز سروس) ڈائمنڈ ہاربر میں ابھیشیک کے سیوا شرے کی خدمات جاری ہیں۔ بنگالی سیاست کے میدان میں اب اس کا بہت چرچا ہے۔ جہاں اپوزیشن ریاست کے صحت کی دیکھ بھال کے نظام کے بارے میں کئی سوالات اٹھا رہی ہے، وہیں ابھیشیک کی خدمات پر لوگوں کا زبردست ردعمل ترنمول کے کیمپ کو تازہ آسیجن دینے کے مترادف ہے۔ سیاسی تجزیہ نگاروں کی اکثریت کی یہی رائے ہے۔ اس بار، 9 سالہ بچے کی اس چیریٹی کی دیکھ بھال میں اوپن ہارٹ سرجری ہو رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق ابھیشیک بنرجی نے سیوا شرے کے ذریعے بچے کے مفت علاج کا انتظام کیا۔ ذرائع کے مطابق 9 سالہ الطاف حسین گھرامی حال ہی میں اپنے والد کے ساتھ پناہ گاہ گیا تھا۔ وہیں اسے دل کی تکلیف کی تشخیص ہوئی۔ رپورٹ دیکھنے کے بعد کیمپ کے ڈاکٹروں نے الطاف کو ایڈوانس تشخیص کے لیے ڈائمنڈ ہاربر کے ایس ڈی او گراؤنڈ میں ماڈل کیمپ بھیج دیا۔ اگرچہ بیماری کی مکمل حد کا ابھی تک پتہ نہیں چل سکا تھا۔ بعد میں پتہ چلا کہ الطاف کے دل میں سوراخ ہے۔ اس معاملے کی فوری اطلاع ترنمول کے سیکنڈ ان کمانڈ اور ڈائمنڈ ہاربر کے ایم پی ابھیشیک بنرجی کو دی گئی۔ ابھیشیک نے خبر ملتے ہی فوری کارروائی کرنے کا فیصلہ کیا۔ بہتر ہے کہ مسئلہ بڑھنے سے پہلے جلد علاج کروالیا جائے۔ اس بات کا بھی خیال رکھیں کہ علاج مفت ہو۔ ذرائع کے مطابق 9 سالہ الطاف کی آج JIMS (جگن ناتھ گپتا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز) میں 12 گھنٹے کی اوپن ہارٹ سرجری ہو رہی ہے۔ الطاف کا خاندان فطری طور پر ابھیشیک کے فیصلے سے خوش ہے۔

Neuberg Diagnostics secures INR 940 crores from Kotak Alt in the largest-ever primary fund-raise in the Indian diagnostics sector

نیوبرگ ڈائیگنوسٹک نے ہندوستانی تشخیصی شعبے میں اب تک کے سب سے بڑے پرائمری فنڈ اکٹھا کرنے میں کوٹک آلٹ سے 940 کروڑ حاصل کئے

2017 میں قائم کیا گیا اور اس کا صدر دفتر چنئی میں ہے، نیوبرگ تیزی سے ملک میں سب سے تیزی سے ترقی کرنے والے، سب سے بڑے مربوط تشخیصی کھلاڑی کے طور پر ابھرا ہے اور ہندوستانی نزاد 4 سب سے بڑے تشخیصی فراہم کنندگان میں سے ایک ہے۔
فنڈ اکٹھا کرنے کے بارے میں بات کرتے ہوئے، نیوبرگ ڈائیگنوسٹک کے بانی اور ایم ڈی، ڈاکٹر جی ایس کے ویلو نے کہا، "ہمیں یہ اعلان کرتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ نیوبرگ ڈائیگنوسٹک نے کوٹک آلٹ سے سرمایہ کاری حاصل کر لی ہے جو کہ ہمارے ہندوستانی نزاد کیپ سے بڑے تشخیصی زنجیروں میں سے ایک بننے کے سفر میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ یہ فنڈنگ ہمیں پرسنلائزڈ میڈیسن، مربوط تشخیص کے شعبوں میں اپنی صلاحیتوں کو بڑھانے اور پورے ملک میں غیر نامیاتی طور پر اپنے قدموں کو پھیلانے کے قابل بنائے گی۔

سی بی آئی نے کام نہیں کیا، ابھیا کا خاندان فیصلہ سے پہلے ہی ناخوش

بیرک پور: 17 جنوری (عوامی نیوز سروس) سیالدہ کی عدالت آر جی کار اسپتال میں ایک نوجوان ڈاکٹر کی عصمت دری اور قتل کیس میں ہفتہ کو اپنا فیصلہ سنائے گی۔ اب تک، مقدمے میں شہری رضا کار سنجے رائے کے خلاف واحد ملزم کے طور پر پیش رفت ہوئی ہے، جسے پہلے کولکاتا پولیس اور بعد میں سی بی آئی نے گرفتار کیا تھا۔ امکان ہے کہ عدالت اسے ہفتے کے روز سزا سنائے گی۔ سزا کا اعلان کیا جائے گا۔ ابھیا کیس میں بلاشبہ یہ بہت اہم دن ہونے والا ہے۔ تاہم اس سے پہلے بھی خاندان نے سی بی آئی کی تحقیقات پر عدم اطمینان اور شکوک کا اظہار کیا تھا۔ ابھیا کے والد کا دعویٰ ہے، ''جج وہ فیصلہ دیں گے جسے وہ بہتر سمجھتے ہیں۔'' تاہم، ہمارے پاس سی بی آئی کی تحقیقات کے بارے میں بہت سے سوالات اور خدشات ہیں۔" ان کا ردعمل سن کر ترنمول نے یہ کہتے ہوئے جواب دیا کہ وہ الجھن میں ہیں اور سی بی آئی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ اپنی اکلوتی بیٹی کو اس طرح کھونے کے بعد پانی ہٹی کے نوجوان ڈاکٹر کے اہل خانہ نے اپنی عارضی بے چینی پر قابو پا کر انصاف کے حصول کے لیے میدان میں کود پڑے۔ انہوں نے خود عدالت میں مقدمہ دائر کیا۔ پہلے دن سے ہی اہل خانہ نے اسپتال کے اس وقت کے پرنسپل اور میڈیکل کالج کی اندرونی انتظامیہ کو نشانہ بنایا۔ اگرچہ ابتدائی طور پر انہوں نے سی بی آئی تحقیقات کا مطالبہ کیا تھا لیکن ابھیا کا خاندان مرکزی تفتیشی ایجنسی کے کام سے بالکل مطمئن نہیں تھا۔ اور فیصلے سے ایک دن پہلے بھی وہ عدم اطمینان ان کے ذہنوں میں برقرار تھا۔ جمعے کو میڈیا کو جواب دیتے ہوئے ابھیا کے والد نے کہا، ''ہمارے پاس سی بی آئی کی تحقیقات کو لے کر کئی سوالات ہیں۔ ہم نے ہائی کورٹ میں 54 سوالات رکھے ہیں۔ ہم نے خود سی بی آئی کے خلاف لاپرواہی کا الزام لگاتے ہوئے سوالات اٹھائے ہیں۔ ہائی کورٹ نے سی بی آئی کو جانچ کی ذمہ داری دی کیونکہ اس نے اچھا سمجھا۔ "لہٰذا ہائی کورٹ سی بی آئی سے یہ جواب لے گی۔" ابھیا کے والدین نے آر جی کار عصمت دری-قتل کیس میں چیسٹ میڈیسن سے شکایت درج کرائی تھی۔ آج بھی وہ اس شبہ سے نہیں ہٹے۔ اہل خانہ نے سپریم کورٹ سے درخواست کی ہے کہ وہ اس سلسلے میں دائر کیے گئے از خود نوٹس کو واپس لے کر ہائی کورٹ کو واپس بھیجے۔ پھر وہ ایک دوسرے پر بھروسہ کرتے ہیں۔ ترنمول کے ریاستی جنرل سکریٹریوں میں سے ایک کنال گھوش نے ہفتہ کو آر جی کار کیس میں فیصلہ آنے سے پہلے کہا، ''وہ سی بی آئی کو چاہتے تھے۔'' چنانچہ عدالت نے سی بی آئی کو حکم دیا، اور سی بی آئی نے تحقیقات کی۔ اگر کولکاتا پولیس تفتیش کی ذمہ دار ہوتی تو اب تک سزا ہو چکی ہوتی۔ آپ جو کچھ سن رہے ہیں اس سے آپ الجھن میں ہیں۔" لیکن کم از کم سپریم کورٹ پر بھروسہ رکھیں۔" آج، کنال کا ایک بار پھر لیفٹ اور الٹرا لیفٹ پر حملہ آیا، ان سے یہ پوچھنے کو کہ آیا وہ سنجے کو پھانسی پر لٹکانا چاہتے ہیں یا نہیں۔

☆☆☆

اچانک پارتھا کے سینے میں درد کے بعد ایس ایس کے ایم کو اطلاع دی گئی

کولکاتا: 17 جنوری (عوامی نیوز سروس) ٹیچر ریکروٹمنٹ بدعنوانی کیس میں گرفتار پارتھا چٹرجی کی اچانک طبیعت خراب ہوگئی۔ جمعرات کی رات انہیں اچانک سینے میں درد محسوس ہوا۔ ایس ایس کے ایم کو فوری طور پر اطلاع دی گئی۔ وہاں کے ڈاکٹروں سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ فوری طور پر جیل جا کر پارتھا چٹرجی کی جسمانی حالت کی جانچ کریں۔
پارتھا چٹرجی کو 22 جولائی 2022 کو ان کے گھر کی میراتھن تلاشی کے بعد گرفتار کیا گیا تھا۔ ان پر الزامات تھے کہ وہ وزیر تعلیم رہتے ہوئے اساتذہ کی بھرتی میں کرپشن میں ملوث تھے۔ پارتھا نے گرفتاری کے 13 ماہ بعد کلکتہ ہائی کورٹ میں ضمانت کی درخواست دی تھی۔ لیکن یہ کام نہیں کیا۔ بعد ازاں اکتوبر میں انہوں نے ضمانت کے لیے سپریم کورٹ سے رجوع کیا۔ پارتھا کو ای ڈی کیس میں پہلے ہی مشروط ضمانت مل چکی ہے۔ لیکن شرائط پوری نہ ہونے کی وجہ سے ضمانت کا حکم نافذ نہیں کیا گیا۔ دریں اثناء ابتدائی بھرتی کرپشن کیس میں گواہوں کے بیانات اکٹھے کرنے کا عمل شروع ہو گیا ہے۔ منگل کو فہرست کے پہلے گواہ نے عدالت میں بیان دیا۔ بیان بند اجلاس میں ریکارڈ کیا گیا۔ جمعرات کو گواہی کا دوسرا دن تھا۔ پارتھا کے قریب ایک تاجر گواہی دینے والا تھا۔ بھرتی بدعنوانی میں گرفتار سابق وزیر پارتھا اور ان کی قریبی ارپیتا مکھرجی عدالت میں موجود تھیں۔ جب آپ کمرہ عدالت سے باہر نکلیں تو کیس کے بارے میں پوچھنے کے لیے وکیل سے بات کرنے کے لیے رک گئیں۔ ہم نے تقریباً دس منٹ تک بات کی۔ اسی وقت ارپیتا بھی آ گئی۔ دونوں ایک ساتھ کھڑے کچھ دیر باتیں کرتے رہے۔ عدالت سے نکلتے وقت پارتھا نے ارپیتا سے کہا، "چلو، خیریت سے رہو۔" اس رات کے بعد پارتھا بیمار پڑ گئے۔ انہیں اپنے سینے میں درد محسوس ہوا۔ اس کی اطلاع فوری طور پر ایس ایس کے ایم کو دی گئی۔ اتفاق سے، پارتھا چٹرجی کا قواعد کے مطابق ہر ماہ جسمانی معائنہ ہوتا ہے۔

☆☆☆

گوڑاپ بچی کی عصمت دری کے بعد قتل کیس میں وحشی کو سزائے موت

ہگلی: 17 جنوری (محمد شبیب عالم) چنسورہ عدالت نے پڑوسی شخص بچے کی عصمت دری اور قتل کے معاملے میں سزائے موت کا اعلان کیا۔ اس شخص پر ہگلی کے گوڑاپ میں ایک پانچ سالہ بچے کی عصمت دری اور پھر اسکا قتل کا الزام تھا۔ جسکا عدالت میں قصوروار ثابت ہونے کے بعد سزائے موت کا حکم سنایا۔ بچی گزشتہ 24 نومبر کی شام گھر کے سامنے سے غائب ہو گیا تھا۔ اس کے والد بازار جاتے ہوئے کھیلتے دیکھا تھے لیکن جب وہ واپس آئے تو بیٹی نہ ملی اسکے بعد تلاشی شروع ہوئی۔ پڑوسیوں بھی اس تلاشی میں لگ گئے۔ تلاشی کے دوران اشوک سنگھ نامی پڑوسی کے گھر سے بچے کی لاش برآمد ہوئی۔ اس کے بعد ملزم کو مقامی لوگوں نے پکڑ لیا اور پولیس کے حوالے کر دیا گیا۔ چنسورہ عدالت کے جج چندر پربھا چکرورتی نے بدھ 15 تاریخ کو اسے مجرم قرار دیا۔ آج چنسورہ عدالت اس مجرم کو سزائے موت کا حکم سنایا۔ پولیس نے 9 دسمبر کو بچے کیساتھ زیادتی اور قتل کے معاملے میں چارج شیٹ پیش کی تھی۔ 11 دسمبر کو فرد جرم عائد کی گئی۔ اس کے بعد ایک ماہ کے اندر جج نے 27 افراد کی گواہی لینے سمیت مقدمے کی تمام کارروائی مکمل کرنے کے بعد فیصلہ سنایا۔ سرکاری وکیل نے کہا" نئے بی این ایس قانون نے مقدمے کی مدت اتنی جلدی ختم کر دی ہے۔ مقدمے کی سماعت شروع ہونے کے بعد کرسمس پر سات دن کی چھٹی تھی۔ ورنہ یہ مقدمہ پہلے ہی طے ہو چکا ہوتا۔ یہ پولیس کی مناسب تفتیش کی وجہ سے ممکن ہوا۔ مقامی ذرائع کے مطابق اشوک کا گھر بچے کے گھر کے ساتھ ہی ہے۔ اس دن کافی تلاش کے بعد بچے کی لاش گھر میں کمبل اور لکڑیوں میں دبی ہوئی ملی تھی۔ اشوک پر پہلے بھی مختلف الزامات لگے تھے۔ لیکن وقت کے ساتھ ان پر پردہ ڈال دیا گیا تھا۔ ایک مقامی باشندے کے مطابق ''ہم سب شام سے اس دن بچے کی تلاش میں تھے۔'' اشوک پر ہمیں شک تھا۔ بعد ازاں لڑکی اس کے گھر سے ملی۔ اس نے اپنی ہی بیٹی کے ساتھ بھی بدتمیزی کرنے کا الزام ہے۔ اس سے پہلے بھی ایسا کئی واقعہ پیش آیا ہوا تھا۔ بعد میں اس پر پردہ ڈال دیا گیا۔ ہر کوئی چاہتا تھا کہ اسے پھانسی دی جائے۔ بچے کے والدین نے بھی مجرم کو پھانسی دینے کا مطالبہ کر رہے تھے۔ آج 17 جنوری بروز جمعہ کو عدالت نے مجرم کو سزائے موت سنائی۔

☆☆☆

رانی گنج میں کول فیلڈ ٹریڈ ایکسپو 2025 کا شاندار افتتاح، صنعت اور تجارت کو ایک نئی جہت ملے گی

رانی گنج 17 جنوری: رانی گنج چیمبر آف کامرس کے زیر اہتمام کول فیلڈ ٹریڈ ایکسپو 2025 کا شاندار افتتاح کیا گیا۔ افتتاحی تقریب میں آسنسول درگاپور ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ADDA) کے چیئرمین ویکاش دتا، آسنسول میونسپل کارپوریشن کے چیئرمین امرناتھ چٹرجی، رانی گنج کے بی ڈی او سمبھوجیت گوسوامی، رانی گنج بلاک ترنمول کانگریس کے صدر روپیش یادو، دی مشن اسپتال درگاپور کے ڈائریکٹر ستیہ جیت، بوروٹو کے چیئرمین مزمل حسین شہزادہ موجود تھے۔ رانی گنج بورو کے انجینئر کوشک سین گپتا، رانی گنج چیمبر آف کامرس کے مشیر اشوک سراف، راجندر پرساد کھیتان، پردیپ باجوریا، مہیش مودی، ارون کنڈو، ادم پرکاش باجوریا، جے پرکاش دوکانیہ، ارون بھارتیہ، شرت کنودیا، جگل کشور گپتا، روبی گنیڈھی والا، منوج سراف، نتیس مودی سمیت چیمبر کے کئی ممبران موجود تھے۔ اس موقع پر آسنسول میونسپل کارپوریشن کے چیئرمین امرناتھ چٹرجی نے کہا کہ کہ یہ ایکسپو رانی گنج علاقہ کی ترقی میں سنگ میل ثابت ہوگا۔ اس سے مقامی تاجروں کو نئی منڈیاں ملیں گی اور علاقے کی معاشی ترقی ہوگی۔ صنعت اور تجارت کو ایک نئی جہت ملے گی۔ یاد رہے کہ یہ ایکسپو 19 جنوری تک سیارسول راج باڑی میدان میں منعقد کیا گیا ہے۔ اس ایکسپو کا مقصد رانی گنج کول فیلڈ کے علاقے میں صنعت اور تجارت کو فروغ دینا ہے۔ اس ایکسپو میں 90 اسٹال لگائے گئے ہیں جن میں مینوفیکچرنگ یونٹس سے لے کر سروس سیکٹر تک مختلف اقسام کی مصنوعات اور خدمات کی نمائش کی جا رہی ہے۔ رانی گنج اور آس پاس کے علاقوں کے تاجر اپنی مصنوعات اور خدمات کو فروغ دینے کے لیے اس پلیٹ فارم کا استعمال کر رہے ہیں۔ اس موقع پر ہر دن ثقافتی پروگرام بھی منعقد کیے جا رہے ہیں۔ جس میں ڈرائنگ مقابلہ، ڈانس پروگرام، شام غزل سمیت رنگارنگی پروگرام اور سپر وومین ایوارڈ تقریب جیسے پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔ پروگرام کی نظامت رانی گنج چیمبر آف کامرس کے صدر روہت کھیتان نے کی جبکہ میلہ کے پروجیکٹ چیئرمین مہیش کھیڈیا ہیں۔

جیوتی باسو ریسرچ سینٹر کا پروقار افتتاح

کولکاتا: 17 جنوری، جمعہ کے روز، بہت سے لوگوں کے خوابوں کی عمارت، 'جیوتی باسو سینٹر فار سوشل اسٹڈیز اینڈ ریسرچ' نے اپنی عمارت کا باضابطہ افتتاح کیا۔ پرکاش کرات، سی پی آئی (ایم) کے پولٹ بیورو ممبر۔ پرکاش کرات نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آنجہانی کامریڈ جیوتی باسو ایک عوامی رہنما اور ملک کا خزانہ تھے۔ پارٹی لیڈر بیان باسو نے کہا کہ یہ ایک ڈریم پروجیکٹ ہے۔ انہوں نے کہا کہ سالٹ لیک کا نام بدل کر نگر رکھا گیا ہے اس نئے شہر کا نام جیوتی باسو نگر رکھا جانا چاہئے۔ دوسری طرف پولٹ بیورو کے رہنما اور پارٹی کے ریاستی کمیٹی کے سکریٹری محمد سلیم نے کہا کہ ہماری ریاست اور ملک میں جمہوریت کو ہر روز تباہ کیا جا رہا ہے، جس میں پارٹی سمیت مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے لوگ اسے واپس لانے کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ جیوتی باسو ریسرچ سینٹر کئی سالوں سے تعمیر کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ جیوتی باسو ریسرچ سینٹر میٹنگ میں انسانی حقوق سے لے کر بنیادی حقوق تک کا جامع مطالعہ فراہم کرے گا۔ مہمان خصوصی موسیقی معروف فنکار شریمائی رضوانہ چودھری بنیا نے پیش کی۔ اس عمارت کو بنانے کے لیے پارٹی نے ان تمام خیر خواہوں اور ہمدردلوگوں کو مبارکباد پیش کی جنہوں نے اپنی انتھک کوششوں سے مدد کی۔ (نورالاسلام خان)

مولانا سید جعفر حسنی ندوی کے لیے تعزیتی نشست

جامعہ ندوہ علماء کے استاد اور ملک کے معروف عالم دین مولانا سید جعفر مسعود حسنی ندوی کے انتقال پر کلکتہ پیام انسانیت کی جانب سے اس دفتر ہذا میں تعزیتی نشست کا اہتمام کیا گیا جس میں کلکتہ خلافت کمیٹی کے جنرل سکریٹری ناصر احمد، مولانا خورشید عالم ندوی۔ ممتاز الرب۔ مولانا خالد سیف اللہ، عبدالقیوم انصاری صاحبان نے مولانا مرحوم کیا انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا۔ اور ان کے لیے دعا کیا گیا۔ اس کے علاوہ مدرسہ خیر النساء میں بھی مرحوم مولانا سید جعفر مسعود حسنی ندوی کے لیے بھی دعا کی گئی۔ اس موقع پر ناصر احمد نے گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اگر میری طبعیت ٹھیک ہوتی تو میں ان کے جنازہ میں ضرور شرکت کرتا۔ (ناصر احمد)

17 واں کل ہند اردو کتاب میلہ میں بنگال اردو جرنلسٹس ایسوسی ایشن کے اسٹال کا افتتاح آج

کولکاتا: 17 جنوری (پریس ریلیز) ہر سال مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے زیر اہتمام کل ہند کتاب میلہ کا انعقاد ہوتا ہے۔ 17 واں کل ہند اردو کتاب میلہ ریع احمد قدوائی روڈ، محمد محسن اسکوائر پارک (گول پارک) میں جاری ہے۔ آئندہ کل بروز ہفتہ اس اردو کتاب میلہ میں بنگال اردو جرنلسٹس ویلفیئر ایسوسی ایشن کے اسٹال کا افتتاح بعد نماز مغرب ہوگا۔ تمام صحافیوں اور بہی خواہوں سے اس موقع پر شرکت کی گزارش کی جا رہی ہے۔ افتتاحی تقریب میں ایسوسی ایشن کے صدر محمد شکیل خان، سکریٹری شکیل افروز اور دیگر ذمہ داران موجود رہیں گے۔

جلالۃ العلم حضور حافظ ملت کا تعلیمی نقطہ نظر

حافظ ملت علامہ شاہ عبدالعزیز محدث مرادآبادی رحمہ اللہ بانی جامعہ اشرفیہ مبارکپور کا تعلیمی نقطہ نظر نہایت جامع، متوازن، اور عصری و دینی ضروریات کا احاطہ کرنے والا تھا۔ ان کے نزدیک تعلیم کا مقصد صرف علم حاصل کرنا نہیں بلکہ انسان کی کردار سازی، اخلاقی تربیت، اور ملت کے لیے ایک مضبوط فکری اور عملی بنیاد فراہم کرنا تھا۔ اہم نکات:

.1 دینی و عصری تعلیم کا امتزاج: حافظ ملت اس بات کے قائل تھے کہ دینی علوم کے ساتھ ساتھ عصری علوم کو بھی اہمیت دی جائے۔ وہ جدید سائنسی اور ٹیکنالوجیکل ترقی کو نظر انداز کرنے کے خلاف تھے اور مسلمانوں کو ان علوم میں مہارت حاصل کرنے کی ترغیب دیتے تھے تاکہ وہ وقت کے تقاضوں کو پورا کر سکیں۔

.2 تعلیم برائے کردار سازی: ان کے نزدیک تعلیم کا اصل مقصد انسان کو اچھا مسلمان اور معاشرے کا فعال رکن بنانا تھا۔ وہ اخلاقی تعلیم کو تعلیمی نظام کا لازمی حصہ سمجھتے تھے۔

.3 تعلیم کی اہمیت پر زور: حافظ ملت نے ہمیشہ مسلمانوں کو تعلیم حاصل کرنے کی ترغیب دی۔ وہ اس بات پر زور دیتے تھے کہ تعلیم کے بغیر قوموں کی ترقی ممکن نہیں۔ ان کا یہ قول مشہور ہے: "تعلیم وہ روشنی ہے جو قوموں کے اندھیروں کو ختم کر کے انہیں ترقی کی راہ پر گامزن کرتی ہے۔"

.4 تعلیمی اداروں کا قیام: حافظ ملت نے تعلیمی ترقی کے لیے عملی اقدامات کیے اور جامعہ اشرفیہ، مبارک پور جیسے عظیم علمی قلعے کی بنیاد رکھی، جو دور حاضر میں دینی و عصری تعلیم کے امتزاج کا بہترین نمونہ ہے۔

.5 تعلیم میں مساوات: انہوں نے تعلیم کو ہر طبقے کے لیے یکساں طور پر ضروری قرار دیا اور خواتین کی تعلیم پر بھی زور دیا تاکہ معاشرے کے تمام افراد مثبت کردار ادا کر سکیں۔

حافظ ملت کا نقطہ نظر آج بھی مسلمانوں کے لیے مشعلِ راہ ہے۔ ان کے تعلیمی فلسفے پر عمل کر کے ملت اسلامیہ دنیاوی اور دینی میدانوں میں ترقی کی منازل طے کر سکتی ہے۔

حضور حافظ ملت نے دینی تعلیم کے ساتھ عصری تعلیم کی اہمیت و افادیت کو بھی بڑے انوکھے انداز میں نہ صرف اجاگر کیا بلکہ اس کے لیے باضابطہ منصوبے تیار کئے، کیوں نہ ہو کہ دینی اور عصری تعلیم کا امتزاج کسی بھی قوم کی ترقی، تہذیب، اور استحکام کے لیے نہایت ضروری ہے۔ دونوں علوم مل کر فرد کی شخصیت کو مکمل اور معاشرے کو متوازن بناتے ہیں۔ اسلام کی روشن تعلیمات اور جدید علوم کا حصول انسان کو دین و دنیا دونوں میں کامیاب بناتا ہے۔ دینی تعلیم انسان کے اندر تقویٰ، اخلاص، اور اچھے اخلاق پیدا کرتی ہے۔ یہ زندگی کے ہر شعبے میں رہنمائی فراہم کرتی ہے۔ دینی تعلیم کے ذریعے ایک ایسا معاشرہ تشکیل دیا جا سکتا ہے جو عدل، انصاف، اور اخوت و بھائی چارہ کے اصولوں پر قائم ہو۔ دینی تعلیم آخرت کی تیاری کے لیے انسان کو شعور اور عمل کا راستہ دکھاتی ہے۔ دینی تعلیم سے ایک قوم اپنے مذہبی و ثقافتی تشخص کو محفوظ رکھ سکتی ہے۔

وہیں عصری تعلیم قوموں کو جدید ٹیکنالوجی، سائنس، اور صنعت و حرفت میں مہارت عطا کرتی ہے، جو معاشی استحکام کے لیے ناگزیر ہے۔ عصری علوم انسان کو تجزیہ کرنے، مسائل حل کرنے، اور مؤثر فیصلے لینے کی صلاحیت عطا کرتے ہیں۔ عصری تعلیم کے ذریعے بہتر طبی سہولیات، جدید ذرائع آمد و رفت، اور معاشرتی سہولیات کا قیام ممکن ہوتا ہے۔ موجودہ دور کی مسابقتی دنیا میں اپنا مقام بنانے کے لیے جدید تعلیم کا حصول کس قدر ضروری ہے یہ کسی پر مخفی نہیں۔

دینی تعلیم انسان کے روحانی پہلو کو مضبوط کرتی ہے، جبکہ عصری تعلیم اسے مادی ترقی کی راہ پر گامزن کرتی ہے۔ دونوں مل کر ایک ایسا متوازن انسان تیار کرتی ہیں جو معاشرتی، اخلاقی، اور عملی میدان میں کامیاب ہو۔ دینی تعلیم سے حاصل ہونے والے اخلاق اور عصری علوم سے حاصل ہونے والے ہنر مل کر معاشرے میں امن، بھائی چارہ، اور ترقی لاتے ہیں۔ دینی تعلیم انسان کو اخروی نجات کی طرف رہنمائی کرتی ہے، جبکہ عصری تعلیم دنیاوی ضروریات کو پورا کرنے میں مدد دیتی ہے۔

دینی و عصری تعلیم کا امتزاج انسانیت کی مکمل رہنمائی کے لیے ناگزیر ہے۔ یہ امت مسلمہ کی ترقی، خوشحالی، اور کامیابی کے لیے وہ بنیاد فراہم کرتا ہے جس پر ایک مضبوط اور متوازن معاشرہ تعمیر کیا جا سکتا ہے۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ ان دونوں علوم کو یکساں اہمیت دیں تاکہ دین اور دنیا دونوں میں کامیاب ہوں۔

حضور حافظ ملت قدس سرہ العزیز ان نظریات کے معمار اول ہیں، اسی سے حافظ ملت کی دور اندیشی اور مستقبل شناسی کا بھی اندازہ ہوتا ہے کہ اس مرد درویش کی نگاہ کیا کیا اور کہاں کہاں دیکھ رہی تھی۔ سچ ہے: ع: دیوانہ نہ جانے کہاں کہاں دیکھ رہا ہے۔۔۔ اللہ رب العزت اس مرد قلندر کی تربت اطہر پر جھما جھم رحمت و نور کی بارش برسائے جس نے اسلامیان عالم کا مقدر سنوار دیا۔۔ ع: فنا کے بعد بھی باقی ہے شان رہبری تیری۔۔۔ فقیر محمد رفیق الاسلام رضوی مصباحی مٹیابرج کلکتہ

پوربی ریلوے

ٹنڈر نوٹس نمبر: 222-ایس/1/ٹیلو-II، بتاریخ: 15.01.2025 مندرجہ ذیل ای-ٹنڈر آن لائن سے مطلوب ہے بذریعہ ڈویژنل ریلوے منیجر، پوربی ریلوے، ڈی آر ایم بلڈنگ، قیصر اسٹریٹ، سیالدہ، کولکاتا - 700014 سے مندرجہ ذیل کام کیلئے۔ ٹنڈر نمبر: ٹی این-236-24-25: تعمیر برائے نئے آر سی سی کا اونچائی پر نئی ہائی اور شام نگر بشمول سبھی دیگر ضمنی کام ماتحت سینئر ڈویژنل انجینئر/1/سیالدہ میں۔ ٹنڈر کی لاگت: ₹ 6,35,10,785.15 روپے۔ ای ایم ڈی: ₹ 4,67,600۔ کام پورا ہونے کی مدت: 18 (اٹھارہ) مہینے۔ ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت: 06.02.2025 کو 15.00 بجے۔ ٹنڈر کاغذات و دیگر تفصیلات پائیں گے: www.ireps.gov.in پر۔ ٹنڈر کیلئے بڈنگ جمع کرنا ہوگا بذریعہ ای-ٹنڈرنگ سے۔ مذکورہ ویب سائٹ سے۔ دستی پیشکش کو یکسر مسترد کر دیا جائے گا۔ ٹنڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت: 06.02.2025 کو 15.30 بجے۔
(SDAH-325/2024-25)
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in
Follow us at: @EasternRailway
easternrailwayheadquarter

پوربی ریلوے

ای-نیلامی پروگرام برائے ماہ فروری 2025

نمبر ایس-4/ٹی ایم پی/25-2024، مورخہ 07.01.2025۔ ای-نیلامی مطلوب ہے بذریعہ چیف میٹریلس منیجر/ایڈمنسٹریشن، پوربی ریلوے، سکنڈ فلور، فیرلی پلیس، 17، نیتاجی سبھاش روڈ، کولکاتا-700001 برائے مندرجہ تفصیلات:

شمار نمبر	ڈپو/ڈویژن	دائرہ کار	بتاریخ			
1.	بی ای ایس وان ڈپو	بی ای ایس وائی ڈپو، ایچ ڈبلو ایچ، اے ایس این ڈویژن	07.02.2025	13.02.2025	20.02.2025	27.02.2025
2.	ایچ ایل آر	ایچ ایل آر، ڈپو اور ایس ڈی اے ڈویژن	05.02.2025	12.02.2025	19.02.2025	25.02.2025
3.	جے ایم پی ڈپو	جے ایم پی ڈپو، ایم ایل ڈی ٹی/ایم ایل ڈی ٹی ڈویژن	06.02.2025	14.02.2025	21.02.2025	28.02.2025
4.	ایچ ڈبلو ایچ، ڈویژن	ایچ ڈبلو ایچ ڈویژن	06.02.2025	13.02.2025	18.02.2025	25.02.2025
5.	اے ایس این ڈویژن	اے ایس این ڈویژن	05.02.2025	12.02.2025	17.02.2025	27.02.2025
6.	ایس ڈی اے ایچ ڈویژن	ایس ڈی اے ایچ ڈویژن	07.02.2025	14.02.2025	20.02.2025	26.02.2025
7.	ایم ایل ڈی ٹی ڈویژن	ایم ایل ڈی ٹی ڈویژن	06.02.2025	13.02.2025	19.02.2025	28.02.2025

STORES-72/2024-25
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے: www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in
Follow us at : @EasternRailway Eastern Railway Headquarter

مغربی بنگال اردو اکادمی اردو کے فروغ کیلئے بہت عمدہ کام کر رہی ہے: براتیہ باسو

17 واں کل ہند اردو کتابی میلے کا افتتاح 17 جنوری کو، خاص مہمانوں کی جذباتی تقریریں

کولکاتا 17 جنوری: آج 17 جنوری کو مغربی بنگال اردو اکاڈمی کا 17 واں کل ہند اردو کتاب میلے کا افتتاح ویلسلی اسکوائر میں ریاستی وزیر براتیہ باسو نے کیا۔ انہوں نے اپنی باتیں رکھتے ہوئے کہا کہ مغربی بنگال اردو اکاڈمی اردو کی ترقی وترویج واشاعت کے معاملے میں بہت اچھا کام کر رہی ہے۔ ریاست میں بنگلہ اکاڈمی کے صدر براتیہ باسو نے کہا کہ میں یہ سوچ رہا ہوں کہ بنگلہ اکاڈمی اور اردو اکاڈمی کے ساتھ مشترکہ طور پر ایک ہی موضوع پر اردو اور بنگلہ میں مذاکرات یا سیمینار کرائے جائیں جس میں بنگلہ والے اور اردو والے مشترکہ طور پر شامل ہوں گے اور اس طرح سے ریاست میں دونوں زبانوں کو آگے بڑھنے اور ترقی کرنے کا موقع ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ بھی یہ کہتے ہیں کہ اردو مسلمانوں کی زبان ہے کیونکہ تقسیم ہند کے بعد پاکستان نے اپنی پہلی سرکاری زبان اردو کو بنایا تھا لیکن حقیقت یہ ہے کہ اردو ہندستان کی زبان ہے اور اس میں بڑی چاشنی ہے جسے میں نے محسوس کیا ہے۔

مسٹر باسو نے مزید کہا کہ میں نے اردو شعراء کا عمیق مطالعہ کیا ہے غالب، میر سے لیکر ساحر لدھیانوی، شکیل بدایونی، حسرت جے پوری سے لیکر گلزار تک کا گہرا مطالعہ کیا ہے۔ واضح رہے کہ مسٹر باسو جشن ساحر لدھیانوی میں بھی شریک ہوئے تھے اور اس میں انہوں نے کہا تھا جو شاعر جس صوبے کا ہوتا ہے وہ اپنے نام کے ساتھ اپنے صوبے کا نام جوڑتا ہے جیسے ساحر-لدھیانوی، حسرت-جے پوری، مجروح-سلطانپوری، وغیرہ ۔ ان شعراء نے جو کچھ بھی پیش کیا ہے اسے کبھی بھی فراموش نہیں کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اردو اکاڈمی ایک تاریخی مقام ویلسلی اسکوائر میں ہے جس کے سامنے دی مسلم انسٹی ٹیوٹ، کلکتہ مدرسہ عالیہ یونیورسٹی اور سامنے مولانا آزاد کالج ہے اور اس طرح سے رفیع احمد قدوائی روڈ سے سبھی تاریخی ادارے آکر مل جاتے ہیں۔ انہوں نے ندیم الحق کی بھی بیحد تعریف کی اور کہا کہ آج اردو کا اس قدر خوبصورت پروگرام منعقد کیا گیا ہے جس میں سینکڑوں اسکولی بچے بھی شریک ہوئے ہیں اور مجھے یہ منظر دیکھ کر بہت ہی اچھا محسوس ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اردو اکادمی کا یہ پروگرام بہت ہی کامیاب ہوا ہے اور میں اس کے لئے اردو اکاڈمی کو مبارکباد دیتا ہوں۔ اس کتاب میلے کے افتتاحی پروگرام کی نقابت ڈاکٹر دبیر احمد نے بہت ہی خوبصورت انداز میں اپنی باتیں رکھیں اور سبھی مہمانوں کا بہترین ڈھنگ سے تعارف کرایا۔ خاص مہمان کے طور پر آئے عبیدالرحمٰن صاحب نے بھی بہت اچھی تقریر کی اور اردو اکاڈمی کے مقاصد کو اجاگر کیا۔ اس میلے کے افتتاحی پروگرام سے فنکشن سب کمیٹی کے چیئرمین سید شہاب الدین حیدر نے اظہار تشکر میں کہا کہ اردو اکاڈمی صرف مشاعرہ نہیں کراتی بلکہ وہ خاص طور پر بچوں کی تعلیم کو فروغ دینے کا کام کرتی ہے اور جو کچھ لوگ اس معاملے میں اعتراض کرتے ہیں انہیں معلوم ہونا چاہئے کہ مشاعرہ صنف اردو میں شامل اہم جز ہے۔ اس پروگرام سے اکادمی کے نائب چیئرمین اور ممبر راجیہ سبھا جناب محمد ندیم الحق نے بہت اچھی تقریر کی اور انہوں نے مختلف موضوعات پر باتیں کیں اور باقاعدہ تمام ممبران اردو اکاڈمی کا تعارف کرایا اور کہا کہ ہماری تمام تر کوشش یہی ہوتی ہے کہ اردو زبان کو زیادہ سے زیادہ فروغ دیا جائے۔

جعلساز جونیئر ڈاکٹر کی پرائیوٹ پریکٹس کا بھانڈا پھوٹا

بدھان نگر پولس کمشنریٹ میں حاضری کی نوٹس

کولکاتا 17 جنوری: اندولن کرنے والے جونیئر ڈاکٹر اچانک سے ایم ایس (ای این ٹی) کا ڈاکٹر بن کر مطب کھولا اور علاج کرنے بھی لگا۔ جب اشفاق اللہ نیا کی جعلسازی منظر عام پر ائی تو سبھی حیرت میں پڑ گئے۔ پرائیوٹ پریکٹس کر کے کافی مال بھی بٹورنے لگا تھا۔ اشفاق اللہ مگر اس کی خبر بدھان نگر پولس کمشنریٹ کو بھی پہنچی اور حرکت میں آگئی۔ اشفاق اللہ کے کاکدیپ والے مکان میں پولس نے چھاڑ کر تلاشی مہم چلائی۔ تو جو بھی سچ تھا سامنے آخر کار بدھان نگر پولس کمشنریٹ نے اس کے خلاف سمن جاری کر دیا۔ آئندہ سوموار تک اسے کمشنریٹ میں حاضر ہونے کو کہا گیا ہے۔ روزنامے کے ایک صفحے پر یہ اشتہار دیکھا گیا۔ جونیئر ڈاکٹر اشفاق اللہ نیا خود کے نام کے آگے ایم۔ایس (ای این ڈی) کی ڈگری لکھا تھا۔ اسے دیکھنے کے بعد اس کے قریبی جان پہچان کے جونیئر ڈاکٹر میں ہیجان پھیل گیا۔ اتنا ہی نہیں اشفاق اللہ پرائیوٹ پریکٹس کر کے خوب کمانے بھی لگا تھا۔ جاننے والوں نے سالٹ لیک کے الیکٹرونکس کمپلیکس تھانے میں اس کے خلاف شکایت درج کروائی۔ اس شکایت پر ہی اس کے خلاف کورٹ سے حاضری کے لئے نوٹس جاری کر دیا گیا۔ اس کے خلاف جمعرات کو سڑک پر اتر گئے ۔جونیئر ڈاکٹر انبکیت مہاتو، دیباشس ہلدار، کنجل نندا وغیرہ ۔ جعلسازی میں ملوث اشفاق اللہ نیا کا اب مستقبل خطرے میں پڑے گا۔

☆

آر جی کار کے زانی، مقتول کی قسمت کا حتمی فیصلہ آج

پھانسی یا عمر قید، سیالدہ کورٹ کے فیصلے پر سبھی کی نگاہیں ٹکیں

کولکاتا 17 جنوری: آج کا دن آر جی کار سانحہ کے ملزم کے خلاف سیالدہ عدالت اپنا فیصلہ سنائے گا۔ لوگوں کے اندر اب یہی اندیشہ جاگ رہا ہے کہ سنجے رائے کو کیا پھانسی کی سزا ہوگی یا تا عمر قید وبند کی صعوبتیں ۔ اب تو سنجے رائے کی زندگی کا فیصلہ جج موصوف کے قلم پر ہی موقوف ہوگی۔ سنجے رائے کو اپنے کئے پر اب کیا سزا ملے گی پورا ملک اسی انتظار میں ہے۔ اس سے پہلے آر جی کار اسپتال و میڈیکل میں کیا گزر گیا اس پر سرسری نظر ڈال لی جائے۔ گزشتہ 8 اگست کو اسپتال کی نائٹ ڈیوٹی پر سود پور کی رہنے والی نوجوان ڈاکٹر تھی۔ رات گئے اس نے فون پر اپنی ماں سے باتیں کیں اور 9 اگست کو تو سارا کچھ تہس نہس ہو گیا۔ اسپتال کے سیمینار ہال سے پولس نے اس لیڈی ڈاکٹر کا مردہ جسم برآمد کیا۔ جانچ کے بعد پتہ چلا کہ اس لیڈی ڈاکٹر کی عصمت دری کے بعد اس کا قتل کیا گیا تھا۔ محکمہ پولس نے جانچ کی ذمہ داری اپنے سر لیا۔ 10 اگست کو اس شرمناک واردات میں ملوث سیوک ولنٹیئر سنجے رائے کو پولس نے گرفتار کر لیا۔ اس بہیمانہ قتل پر پورے ملک میں شور غل مچ گیا۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے صاف طور پر بتا دیا کہ جو کوئی بھی اس شرمناک واردات میں ملوث ہے اس کو بخشا نہیں جائے گا۔ پھر اس کے بعد سی بی آئی نے اپنی طرف سے جانچ کی ذمہ داری لی۔ عدالت سے لوگوں نے صاف انصاف کی گہار لگائی۔ ہڑتال، بند، شور وغل کے بعد ملزم سے کڑی پوچھ تاچھ ہوئی۔ سی بی آئی نے جانچ کی پوری رپورٹ عدالت میں پیش کر دیا۔ اب 18 جنوری بروز سنیچر کو سیالدہ عدالت میں زانی، مقتول سنجے رائے کے خلاف اپنا فیصلہ سنانے جا رہا ہے۔ پوری دنیا کی نگاہیں ٹکی ہوئی ہیں اس فیصلے پر۔ پھانسی یا عمر قید۔

انڈیا کے پرائیوٹ اسپتال میں اسپتال کی چھت پر شدید بیمار مریضوں کے لئے ہیلی کاپٹر پیڈ بنایا گیا۔

ہنگر اسٹریٹ کی کثیر منزلہ عمارت میں آتشزدگی

شارٹ سرکٹ کا احتمال، دمکل کا کمال

کولکاتا 17 جنوری: کولکاتا میں پھر سے آتشزدگی ، ہنگار فورڈ اسٹریٹ کی ایک رہائش گاہ میں آگ کے شعلے، بتایا جا رہا ہے کہ چھت پر آگ لگنے کی وجہ سے کالے کالے دھوئیں سے پورا علاقہ سیاہ ہو گیا۔ جلد از جلد دمکل کو خبر دی گئی، دمکل پوری تیاری کے ساتھ 8 عدد انجن لیکر وہاں پہنچ گئی۔ اور معا بلڈنگ میں رہنے والے لوگوں کو وہاں سے نکال کر محفوظ مقام میں لے جایا گیا۔ دوپہر ایک بجکر 30 منٹ پر منٹو پارک کے قریب 9 ہنگر فورڈ اسٹریٹ کے ایک کثیر منزلہ عمارت میں تیز کے ساتھ آگ لگ گئی اور وہاں سے کالے دھوئیں کے مرغولے اٹھنے لگے۔ اعلیٰ درجے کی اس کثیر منزلہ عمارت کی چھت پر اسٹور روم سے شعلے تیزی سے باہر آنے لگے۔ جیسے ہی لوگوں کو اس کی خبر لگی فوراً ہی دمکل و پولس کو خبر دی گئی۔ 10 منٹ کے اندر ہی دمکل پورے 8 انجن کے ساتھ موقع واردات پر پہنچی تا کہ بھڑکتی ہوئی آگ کو قابو میں کرے۔ جنگی پیمانے پر دمکل کے عملے نے آگ بجھانے میں لگ گئے۔ آگ پھوٹنے کی وجہ سے لوگوں کے اندر ہیبت وڈر کا ماحول بن گیا اور خوف کی وجہ سے وہ سبھی اندر سے باہر کی طرف آنے لگے۔ باوثوق ذرائع کے مطابق۔ اچانک سے یہ آگ گینیز میں شارٹ سرکٹ سے ہوا ہوگا۔ آگ لگنے کی وجہ سے پورے علاقے میں ٹرافک جام ہونے سے آمد ورفت میں رخنہ پڑا، وزیر دمکل سجیت بسو نے کہا کہ پوری محنت کے بعد آگ کو پھیلنے سے روک دیا گیا ہے۔

دکھن کولکاتا کی گھنی آبادی ولاے علاقے

میں آج پانی بند رہے گا، 24 گھنٹے تک

پانی کی عدم دستیابی سے افراتفری مچے گی

کولکاتا 17 جنوری: دکھن کولکاتا کی گھنی آبادی والے علاقے میں اس ہفتے پانی کی سپلائی متاثر رہے گی۔ کولکاتا کارپوریشن کی طرف سے آگاہ کر دیا گیا ہے کہ آج سنیچر کو پانی کی سپلائی بند رہے گی۔ گارڈین ریچ علاقے میں پانی پائپ کی مرمتی کام شروع ہے۔ اسی لئے آج دکھن کولکاتا کی گھنی آبادی والے محلے ٹولے میں پانی کی سپلائی پورے طور پر بند رہے گا۔ اچانک سے ایک دن پانی بند ہو جانے کی وجہ سے علاقے میں بے چینی کا ماحول بن جائے گا۔ کولکاتا کارپوریشن کو اس بات کا بھی پتہ ہے۔ کولکاتا کے وسیع وعریض علاقے میں آج پانی پورے دن کے لئے بند رہے گا۔ کولکاتا کارپوریشن نے یہ بھی کہا ہے کہ سنیچر کی صبح کو کچھ دیر کے لئے پای دینے کے بعد پورے دن کے لئے پانی بند کر دیا جائے گا۔ تا کہ پائپ کی خرابی دور کی جا سکے۔ اتوار کی صبح 24 گھنٹے کے بعد پانی کی سپلائی روز جیسے ہو جائے گی۔ کدھن کولکاتا کے پی ٹی ایس سے گوڑیاہاٹ، کالی گھاٹ، ہاجرا، چیتلا، نیو علی پور، گارڈن ریچ، توپسیا، تلجلا سمیت گھنی آبادی والے علاقے میں اج سے پاین بند رہے گا اور اتوار کے آدھے دن تک۔

نبو کی طرف سے ہر ضلع کو آمدنی بڑھانے کی ہدایتیں

سرکاری خزانے کو مضبوط کرنے کیلئے محکمۂ اراضی بھی چوکس

کولکاتا 17 جنوری: ممتا حکومت سر دست 37 سرکاری اسکیموں کو چلا رہی ہے۔ اور ان ساری اسکیموں کو بہتر ڈھنگ سے چلانے کے لئے کافی بڑی رقمیں بھی خرچ کی جا رہی ہیں۔ اور جس کا اندازہ لگانے کے بعد یہ کہنا پڑ رہا ہے کہ ریاستی حکومت اس معاملے میں اپنی حیثیت سے بھی زیادہ خرچ کر رہی ہے۔ ایسی صورت حال میں ریاستی مالیاتی دفتر نے جہاں فضول اخراجات پر لگام لگانے کی بات کہہ رہی ہے ٹھیک اسی وقت محکمہ اراضی بھی ریاستی زمین واراضی کی درستگی پر زیادہ دھیان دے رہی ہے جو کہ آمدنی کا ایک بڑا ذریعہ ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ ریاست کے اضلاع کو رواں مالیاتی سال میں اراضی وملکیت اراضی سے 1160 کروڑ 59 لاکھ وصول کرنے کا ہدف دیدیا گیا ہے۔ اس وصولی معاملے میں محکمہ اراضی زیادہ کر کے مشرق ومغرب بردوان اور بیر بھوم کے اوپر نگاہیں ٹکائے ہوئے ہیں۔ کیونکہ ان میں ضلعوں میں پتھر وبالو کا زیادہ وسیع علاقہ ہے۔ اس کے ساتھ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے غیر قانونی طریقے سے کھدان کو روکنے کی بھی ہدایت کر دی ہے۔ انہوں نے حکمت عملی کا سہارا لیکر پولس انتظامیہ کو بھی کہہ دیا ہے کہ ناجائز کھدان بند کیا جائے اور ریاستی مالیاتی کا جو زیادہ ۲۰ اصولی کا ہدف ہے اسے پورا کیا جائے۔

سابق ایم ایل اے پرنند وباسو اور اہم شخصیتیں ایک پریس کانفرنس میں دیس بچاؤ گن منچ میں جہاں ملازمین نے اپنے تجربات بیان کئے

سات برسوں میں DYFI کی ممبری شپ میں اضافہ

مگر ووٹ بینک میں کہاں تک مددگار ثابت ہوں گے؟

کولکاتا 17 جنوری: اس بار لفٹ فرنٹ کے ڈی وائی ایف آئی نے بی جے پی کو کھلی چنوتی دیدی ہے۔ اپنے کام وسماجی سطح پر خدمات کے سہارے 2024 میں ان کی تعداد 34 لاکھ تک پہنچ چکی ہے۔ جو بھاجپا کے لئے دردسر بنے گا۔ کیونکہ بنگال میں بھاجپا کے ارکان کی تعداد میں ایک رپورٹ کے مطابق 48 لاکھ کے قریب ہے۔ بایاں محاذ کے یوتھ ممبران کی تعداد اگر بڑھی ہے تو یہ بایاں محاذ کو کامیاب بنانے میں کہاں تک مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ ماہرین اب اس پر دھیان دے رہے ہیں۔ پارٹی کی طرف سے یہ کہا جا رہا ہے کہ بنگال میں سی پی ایم اقتدار سے نیچے آنے کے بعد سات برسوں کے اندر یوتھ تنظیم کی تعداد نے ریکارڈ توڑ دیا ہے۔ ویسے اندازے کے مطابق ہی اعداد وشمار یہ بتایا گیا ہے کہ یہ تعداد زیادہ بھی ہو سکتی ہے۔ ڈی وائی ایف آئی کے ریاستی صدر دھروب جیوتی ساہا کا یہ کہنا ہیکہ بہت جلد ہم لوگ ایک تقریب کے ذریعہ ڈی وائی ایف آئی کی پوری تعداد بتا دیں گے۔ 20 جنوری کو ڈی وائی ایف آئی متوفی بدھادیب بھٹاچاریہ کا یوم وفات منانے والا ہے وہاں یہ تعداد کھل کر بتا دی جائے گی۔

مارکسی لیڈر پرکاش کرات، بمان بوس، مانک سرکار ودوسرے لیڈران جیوتی باسو سینٹر برائے سوشل اسٹڈیز کے افتتاح کے موقع پر

سرکار کے منصوبوں کے کام میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی

لوہردگا کے ایم پی سکھ دیو بھگت نے ضلع ترقیاتی رابطہ اور نگرانی کمیٹی (دیشا) کی میٹنگ میں افسران کو سخت ہدایات دیں

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگہ: ضلع ترقیاتی رابطہ اور نگرانی کمیٹی (دیشا) کی ایک میٹنگ لوہردگا پارلیمانی حلقہ کے رکن پارلیمنٹ سکھدیو بھگت کی صدارت میں جمعرات کو ضلع پریشد کے میٹنگ روم میں منعقد ہوئی، جس میں رکن اسمبلی کا استقبال کیا گیا۔ کمشنر اور پولیس سپرنٹنڈنٹ نے انہیں گلدستہ پیش کیا اور پھر میٹنگ کی کارروائی شروع کی۔ اجلاس میں تمام محکموں کی جانب سے چلائی جانے والی ترقیاتی اسکیموں کا جائزہ لیا گیا اور رکن پارلیمنٹ کے ذریعہ ضروری ہدایات دی گئیں۔ ایم پی نے کہا کہ اسکیموں کو مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے۔ کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ ایسا نظام ہونا چاہیے کہ عام لوگوں کو ریت بروقت اور آسانی سے دستیاب ہو۔ رکن پارلیمنٹ نے سب سے پہلے کڈو-گھاگھرا سڑک پر ہو رہے کام اور کام میں غیر اطمینان بخش پیش رفت پر عدم اطمینان کا اظہار کیا۔ بروا ٹولی چوک کے قریب کنڑا پل کی تعمیر کو چوڑا اور مضبوط بنانے کے کام کو تیز کرنے اور مکمل کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ کام کو مقررہ مدت میں مکمل کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ منریگا کے تحت پیشرار بلاک میں ناشپاتی کی باغبانی کا جائزہ لیتے ہوئے ہدایت دی گئی کہ زیادہ سے زیادہ پودوں کو زندہ رکھنے کی کوشش کی جائے تاکہ مستحقین کو فائدہ مل سکے۔ جے ایس ایل پی ایس ڈی پی ایم کو ہدایت دی گئی کہ ضلع میں راگی کی پیداوار کے لیے سازگار حالات ہیں، جسے پائلٹ پروجیکٹ کے طور پر تیار کیا جانا چاہیے۔ اس قسم کی پہل ضلع گملہ میں شروع کی گئی ہے۔ آج جے ایس ایل پی ایس کے سبھی منڈل کو راگی پروڈکٹ خریدنے کی ترغیب دیں جو صحت کے لیے بھی بہتر ہے۔ چیف منسٹر مینیاں سمان یوجنا میں سماجی تحفظ کے ڈائرکٹر کو ہدایت دی گئی کہ وہ مستفیدین کی غلط درخواستوں کو درست کریں اور زیر التوا درخواستوں پر کارروائی کریں۔ اولڈ ایج پنشن اسکیم کے مستفید ہونے والوں کی شناخت کی جائے اور ان کے کھاتوں میں موجود رقم حکومت کو واپس کی جائے۔ پردھان منتری آواس یوجنا کے جائزے میں ایم پی نے بتایا کہ ضلع کی دو پنچایتوں میں لوگوں کو اسکیم کا فائدہ نہیں مل رہا ہے اور کہا کہ لاپتہ استفادہ کنندگان کو جلد ہی سروے میں شامل کیا جائے۔ اس کے علاوہ جن لوگوں کے نام ہاؤسنگ اسکیم میں شامل نہیں ہو سکے ان کے خلاف بھی کارروائی کی جائے۔ میونسپل کونسل کے ایگزیکٹیو آفیسر کو باسیلی نگر کی ترقی اور میونسپل کونسل علاقہ کے تحت اس کی اراضی کی آباد کاری کے لئے ضروری کام انجام دینے کی ہدایات دی گئیں۔ محکمہ سماجی بہبود کے جائزہ میں یہ ہدایت دی گئی کہ جن خاندانوں نے آنگن باڑی مراکز کے لیے اپنی زمین دی ہے انہیں معاون کے عہدہ پر تقرری میں ترجیح دی جائے۔ محکمہ صحت کے جائزہ میں محکمہ سے آئی سی یو اور ڈائیلاسز کے لیے ضروری ڈاکٹرس / عملہ طلب کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ دور دراز علاقوں میں موبائل وین، الٹرا ساؤنڈ اور ایکسرے کی سہولت فراہم کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ ایم پی نے یقین دلایا کہ سیل سیل کے لئے درکار کشین ایم پی فنڈز سے خریدی جائے گی۔

پینے کے پانی اور صفائی ستھرائی ڈویژن، لوہردگا کے جائزہ میں، رکن پارلیمنٹ نے جل جیون مشن کا جائزہ لیا اور بتایا کہ کئی جگہوں پر اسکیموں میں کام نامکمل رہ گیا ہے اور فنڈز نکال لیے گئے ہیں۔ اس کی تحقیقات ہونی چاہیے۔ جن 31 دیہاتوں میں اسکیمیں مکمل ہیں ان کی چھان بین کی جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے اسکیموں کی چھان بین کے لئے ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر، سب ڈویژنل آفیسر، آئی ٹی ڈی اے پروجیکٹ ڈائریکٹر اور متعلقہ بلاک ہیڈ پر مشتمل ٹیم تشکیل دینے کی ہدایت دی۔ حصول اراضی محکمہ لوہردگا کے جائزہ میں ایم پی نے ہدایت دی کہ حصول اراضی میں ایسے زمینداروں کو معاوضہ نہ دیا جائے جن کی اراضی آباد ہے۔ اس میں احتیاط برتی جائے۔ محکمہ کان کنی کے جائزے میں، رکن پارلیمنٹ نے ریت کو ہر ایک کے لیے قابل رسائی طریقے سے دستیاب کرانے کی ہدایت دی۔ مائننگ آفیسر کو ہدایت دی گئی کہ جن کے پاس ریت اسٹاک کرنے کا لائسنس ہے وہ اپنے اسٹاک میں ریت ضرور رکھیں۔ محکمہ کھیل / سیاحت کے تحت ڈسٹرکٹ سپورٹس آفیسر کو ہدایت دی گئی کہ وہ تندنی ریز روائر میں سیاحت کو فروغ دینے کے لیے ایک بہتر تجویز تیار کریں۔ تاکہ لوہردگا ضلع میں سیاحت کو فروغ دیا جاسکے۔ کسکو بلاک میں ایسی کئی جھیلیں ہیں جو سیاحوں کو معلوم نہیں۔ ایسی جگہوں کی نشاندہی کریں اور تجاویز بھیجیں۔ محکمہ لیبر کو ہدایت کی گئی کہ وہ مزدوروں کے لیے رجسٹریشن کیمپ لگائے تاکہ ہنگامی صورت حال میں انہیں سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ محکمہ سڑک کی تعمیر کو ہدایت دی گئی کہ وہ چترا پل کی تعمیر اور شنکر-چترا-لوکیہ ڈائیورژن روڈ کا کام جلد مکمل کرے۔ میٹنگ میں دیہی تعمیرات محکمہ لوہردگا کی طرف سے وزیر اعظم دیہی سڑک اسکیم، وزیر اعلیٰ سڑک مضبوطی اسکیم اور دیگر اسکیموں کے بارے میں جانکاری دی گئی۔ میٹنگ میں ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر واگھمارے پرساد کرشنا، پولیس سپرنٹنڈنٹ حارث بن زمان، فاریسٹ ڈویژنل افسر ابھیشیک کمار، ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر دلیپ پرتاپ سنگھ شیخاوت، ایم پی کے نمائندے آلوک ساہو، ایم ایل اے کے نمائندے نشیتھ جیسوال، ضلع پریشد کی صدر رینا کماری اور ممبران موجود تھے۔

ایس ڈی او نے زونل آفس کا معائنہ کیا، رجسٹروں کو اچھی طرح چیک کیا

عوامی نیوز نمائندہ

چائباسا: چکرد ھرپور سب ڈویژنل افسر شریتی راج لکشمی نے چکرد ھرپور زونل آفس کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے بعد وہ سرکل آفیسر سریش کمار سنہا کے دفتر میں بیٹھ گئے اور تمام رجسٹروں کی اچھی طرح جانچ کی۔ اس دوران ایس ڈی او نے زمین کا داخل خارج، حد بندی، آفات سے متعلق، زمین کی تصفیہ، کرایہ وصولی، خاندان کی فہرست کیسے تیار کی جارہی ہے وغیرہ کی چھان بین کی۔ انہوں نے زونل آفس کے تمام ملازمین کا حاضری رجسٹر بھی چیک کیا۔ اس دوران انہوں نے دیکھا کہ کون کون سے ملازمین زونل آفس میں باقاعدگی سے آرہے ہیں۔ انہوں نے ذات، آمدنی اور رہائشی سرٹیفکیٹس کی فائلیں بھی چیک کیں۔ یہ بھی کہا کہ ذات، آمدنی اور رہائشی سرٹیفکیٹ جاری کرنے میں کوئی تاخیر نہیں ہونی چاہیے۔ موقع پر سرکل آفیسر سریش کمار سنہا اور دیگر اہلکار موجود تھے۔

اسسٹنٹ ٹیچر کا بیٹا سڑک حادثہ میں جاں بحق

عوامی نیوز نمائندہ

میورہند / چترا: میورہند تھانہ علاقہ کے ایکتارا گاؤں کے رہنے والے اسسٹنٹ ٹیچر شیلیش سنگھ کے 27 سالہ بیٹے سبودھ کمار سنگھ کی سڑک حادثے میں موت ہوگئی۔ موصولہ اطلاع کے مطابق متوفی نوجوان بدھ کی رات تقریباً 11 بجے چوپارن سے ہونڈا اسائن JH BT 569702 موٹر سائیکل پر اپنے گھر اکتارا آرہا تھا۔ اس کے بعد سندھواڑی موڑ کے قریب کتے کے اچانک بھاگنے سے موٹر سائیکل حادثہ کا شکار ہوگئی جس میں نوجوان موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا۔ واقعے کی اطلاع ملنے کے بعد پولیس نے لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ پوسٹ مارٹم کے بعد لاش لواحقین کے حوالے کر دی گئی۔ متوفی نوجوان نے پسماندگان میں ماں باپ اور بیوی اور ایک چھوٹی بیٹی چھوڑی ہے۔ گھر میں بیوی کا رو رو کر برا حال ہے، گاؤں میں ماتم ہے۔

پی سی پی این ڈی ٹی کے زیر اہتمام ضلع سطح کی بیداری ورکشاپ

مشن ڈائریکٹر نے جنین قتل پر پابندی کے حوالے سے سخت ہدایات دیں

عوامی نیوز نمائندہ

چترا: پی سی پی این ڈی ٹی کے زیر اہتمام یک روزہ اورینٹیشن ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ آن لائن ورکشاپ میں موجود ایڈیشنل چیف سکریٹری اور مشن ڈائریکٹر نے جنین قتل پر پابندی کے حوالے سے سخت ہدایات دیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ خاص طور پر وہ لوگ جو الٹراساؤنڈ یا کلینک چلاتے ہیں انہیں پی سی پی این ڈی ٹی کمیٹی میں شامل نہیں کیا جانا چاہیے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ کئی بار دیکھا گیا ہے کہ حاملہ خاتون کلینک یا اسپتال آتی ہے، لیکن اس کی ڈلیوری کے بارے میں کوئی اطلاع نہیں ہوتی۔ اس نے کہا کہ یہ ممکن نہیں کہ اس کا اسقاط حمل ہو جائے۔ انہوں نے کہا کہ سول سرجن اس کی مکمل تحقیقات کریں۔ اس کے لیے انہوں نے کہا کہ حاملہ خواتین کا رجسٹر ہر الٹراساؤنڈ سنٹر میں الگ سے کھولا جائے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ اس فلڈ کام میں محکمہ صحت کے اہلکار کہیں نہ کہیں ملوث ہیں۔ اے این ایم، جی این ایم، ساہیہ ہو یا کوئی اور، ہر کوئی اس میں ملوث ہے۔ ورکشاپ کے دوران، تمام الٹراساؤنڈ آپریٹرز سے کہا گیا کہ وہ اپنے سینٹر میں اس ڈاکٹر کی تصویر کے ساتھ ایک سرٹیفکیٹ لگائیں۔ جس کے نام پر لائسنس لیا گیا ہے۔ ساتھ ہی سخت ہدایت دی گئی کہ جس کمرے میں الٹراساؤنڈ کیا جارہا ہے وہاں کسی بھی مرد، عورت یا کسی دیوتا یا دیوی کی تصویر (مجسمہ) نہ لگائیں۔ اس کے علاوہ کہا گیا کہ ریکارڈ آن لائن بھرنے کے ساتھ ساتھ ہر ماہ کی 5 تاریخ کو آف لائن سول سرجن آفس میں جمع کرایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اگر کسی کا لائسنس منسوخ ہو جائے تو اسے بحال نہیں کیا جاسکتا۔ اس کی جگہ اسے نیا لائسنس لینا ہوگا۔ لائسنس کی تجدید کے دوران بھی آپریٹر کو دوبارہ تمام دستاویزات جمع کرانے کو کہا گیا۔ یہ بھی کہا گیا کہ اگر کوئی الٹراساؤنڈ آپریٹر اپنی جگہ پر موجود ڈاکٹر یا الٹراساؤنڈ مشین تبدیل کرنا چاہتا ہے تو اسے کم از کم ایک ماہ قبل سول سرجن آفس کو خط لکھنا ہوگا۔ اس کے علاوہ اور بھی بہت سی ہدایات دیں۔ ورکشاپ میں سول سرجن ڈاکٹر دنیش کمار، ڈی ایس ڈاکٹر منیش لال، ریاستی نوڈل افسران، تمام اضلاع کے اسسٹنٹ نوڈل افسران کے ساتھ ساتھ تمام الٹراساؤنڈ آپریٹرز اور مینجنگ کمیٹی کے اراکین موجود تھے۔

ڈسٹرکٹ پلاننگ ایگزیکٹو کی میٹنگ میں 6 کروڑ کی اسکیموں کا انتخاب

عوامی نیوز نمائندہ

چترا: ڈسٹرکٹ پلاننگ ایگزیکٹیو کمیٹی کا اجلاس ڈپٹی کمشنر رمیش گھولپ کی صدارت میں کلکٹریٹ واقع میٹنگ روم میں منعقد ہوا۔ جس میں مالی سال 2024-25 میں ڈسٹرکٹ پلان ان بلاک فنڈ سے کل 6 کروڑ روپے کی اسکیموں کا انتخاب کیا گیا۔ اسکیموں میں سڑک، پل، نالیاں، بلاک آفس کے مین روڈ سے رسائی کی سڑک، شہید ونئے بھارتی پارک کے پیچھے تالاب کی خوبصورتی، سولر لائٹ، کستور باد ویالیہ کی رسائی سڑک، لاوالنگ کے تکڈا گاؤں میں سڑک کی تعمیر، میونسپل کونسل چھتر شہر میں لائبریری میں کرسیاں اور میزیں، ڈی ایم ایف ٹی ہال کے قریب دو باتھ روم وغیرہ کا فیصلہ ڈسٹرکٹ پلاننگ ایگزیکٹو کمیٹی کے تمام ممبران نے متفقہ طور پر کیا۔ ڈپٹی کمشنر نے ڈسٹرکٹ پلاننگ آفیسر اور تمام متعلقہ افسران کو جلد از جلد تجویز فراہم کرنے کی ہدایت دی۔ مذکورہ میٹنگ میں ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر امریندر کمار سنہا، ایڈیشنل کلکٹر اروند کمار، سول سرجن دنیش پرساد، ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر اندر کمار، تمام ایگزیکٹیو ایجنسیوں کے ایگزیکٹیو انجینئرس اور دیگر متعلقہ افسران اور اہلکار موجود تھے۔

دھنباد سمیت پورے جھارکھنڈ کی صحت کی خدمات بہتر ہوں گی

جھارکھنڈ کے وزیر صحت نے محکمہ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری کے ساتھ ایس این ایم ایم سی ایچ کا معائنہ کیا

عوامی نیوز نمائندہ

دھنباد: ریاستی وزیر صحت ڈاکٹر عرفان انصاری اور محکمہ صحت کے ایڈیشنل چیف سکریٹری اجے کمار سنگھ نے گزشتہ روز شہید نرمل مہتو میڈیکل کالج اور اسپتال (ایس این ایم ایم سی ایچ) کا معائنہ کیا۔ انہوں نے اسپتال انتظامیہ کے ساتھ میٹنگ کی اور صحت خدمات کو مضبوط بنانے کے لیے تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر وزیر صحت نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کی قیادت میں ریاست میں صحت کی خدمات کو بہتر بنانا ہے۔ دھنباد ضلع سنتھال پرگنہ کا ایک علاقہ ہے۔ آس پاس کے اضلاع سے مریضوں کو دھنباد ریفر کیا جاتا ہے۔ اس لیے یہاں صحت کے نظام کو مضبوط کرنا ہوگا۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ میٹنگ میں تمام ماہر ڈاکٹروں کے ساتھ ہسپتال کی بہتری کے لیے بات چیت کی گئی۔ محکمہ صحت کے ایڈیشنل چیف سکریٹری نے کہا کہ رانچی کے صدر اسپتال ماڈل کو ایس این ایم ایم سی ایچ میں اپنایا جائے گا۔ جس کے تحت دھنباد میں بھی پرائیویٹ ڈاکٹروں کی خدمات حاصل کی جائیں گی۔ سپر اسپیشلٹی ہسپتال آنے والے 6 ماہ میں شروع ہونے والا ہے۔ کارڈیالوجی، نیورولوجی اور آنکولوجی کی خدمات بھی یہاں شروع کی جانی ہیں۔ ایڈیشنل چیف سکریٹری نے کہا کہ بڑی تعداد میں مریض ایس این ایم ایم سی ایچ پہنچتے ہیں۔ جس کی وجہ سے زیادہ بھیڑ ہو جاتی ہے۔ لہذا، او پی ڈی اور آئی پی ڈی کو نئے احاطے میں منتقل کیا جائے گا اور ایک نئی مرکزی لیب تعمیر کی جائے گی۔ ہسپتال کی پرانی عمارت کو بھی بہترین طریقے سے برقرار رکھا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ اس وقت ایس این ایم ایم سی ایچ میں ایم بی بی ایس کی 100 نشستیں ہیں۔ جسے سال 2026-27 میں 150 اور پھر 200 تک بڑھانے کی تجویز ہے۔ جبکہ فی الحال پی جی کے لیے 9 سیٹیں ہیں جنہیں بڑھا کر 59 کرنے کی تجویز ہے اور 2 سال کے اندر اسے بڑھا کر 100 کر دیا جائے گا۔ ایڈیشنل چیف سکریٹری نے کہا کہ وزیر صحت کے ساتھ رانچی سے ماہر امراض قلب، آنکولوجسٹ اور نیورولوجسٹ کی ٹیم بھی آئی ہے۔ سبھی نے مل کر ایس این ایم ایم سی ایچ کے ڈاکٹروں اور مختلف شعبہ جات کے ایچ او ڈیز سے ملاقات کی اور صحت کی خدمات کو بہتر بنانے کے لیے مختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا۔ میٹنگ میں وزیر صحت ڈاکٹر عرفان انصاری، محکمہ صحت کے ایڈیشنل چیف سکریٹری اجے کمار سنگھ، ڈپٹی کمشنر مادھوی مشرا، ایس این ایم ایم سی ایچ کے پرنسپل ڈاکٹر کرشنا کمار لال، ڈاکٹر ڈی پی بھوشن، ڈاکٹر یو کے اوجھا، ڈاکٹر بی کے پانڈے، ڈاکٹر بی کے پانڈے اور دیگر موجود تھے۔ پرکاش کمار، ڈاکٹر سنیل کمار ورما کے علاوہ ڈاکٹر راج لکشمی موجود تھے۔

ہمہ جہت ترقی اور بااختیار بنانا ڈاکٹر امبیڈکر کی میراث: منیر اوراوں

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: بھارتیہ جنتا پارٹی کے ضلع دفتر میں ضلع صدر منیر اوراوں کی صدارت میں منڈل صدر اور ممبر سازی مہم اور سنویدھان گورودیوس ابھیان کے کوآرڈینیٹروں کے ساتھ میٹنگ طلب کی گئی۔ اس میٹنگ میں ضلع میں چلائی گئی رکنیت سازی مہم کی تازہ ترین صورتحال کے بارے میں جانکاری لیتے ہوئے بی جے پی ضلع صدر منیر اوراوں نے رکنیت سازی مہم کو تیز کرنے کو کہا۔ انہوں نے کہا کہ یہ مہم 31 جنوری تک چلائی جائے گی۔ میٹنگ میں سنویدھان گورودیوس ابھیان کے تحت ضلع اور بلاک میں منعقدہ پروگراموں پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے تاریخ کا فیصلہ کیا گیا۔ اس موقع پر بی جے پی کے ضلع صدر منیر اوراوں نے کہا کہ بھارت رتن بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر ہندوستانی آئین کے معمار رہے ہیں۔ وہ ایک وژنری رہنما، سماجی مصلح اور اسکالر تھے جن کی شراکت نے جدید ہندوستان کو تشکیل دیا۔ بابا صاحب نے انصاف، آزادی، مساوات اور بھائی چارے پر مبنی جمہوری ڈھانچے کی بنیاد رکھی۔ وہیں کانگریس نے ہمیشہ بابا صاحب کے ساتھ ناانصافی کی ہے۔ منیر اوراون نے کہا کہ بی جے پی نے ہمیشہ ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کی وراثت کا احترام کیا ہے۔ ان کے خیالات کو اپناتے ہوئے، وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں مرکزی بی جے پی حکومت نے سماجی اور اقتصادی اصلاحات کی طرف کئی قدم اٹھائے ہیں۔ میٹنگ میں بی جے پی کے ضلع جنرل سکریٹری سنجے کمار، نائب صدر اجے پنکج، دھیرج پرساد ساہو، دلیپ پٹناک، منڈل صدر وشواجیت بھارتی، اشوک ساہو، سچن کمار ساہو، راج کمار منڈا، سریش بیتھا، وویک چوہان سمیت کئی بی جے پی لیڈران موجود تھے۔

بے کس اور مصیبت زدہ لوگوں کی امداد اللہ کی خوشنودی کا ذریعہ: مفتی عمر فاروق

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: کسی پریشان حال مجبور اور ضرورت مند کی مدد کرنے کو اللہ نے اپنی مدد کے برابر قرار دیا ہے۔ ارشاد ربانی ہے؛ اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو اللہ تمہاری مدد کرے گا، جو شخص غریبوں اور ضرورت مندوں کے کام آتا ہے اللہ تعالیٰ ان کے کام آتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے بھائی کی حاجت پوری کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی حاجت پوری کرتا ہے مذکورہ باتیں ہیں دارالقضاء امارت شرعیہ مدرسہ دینیہ رشیدیہ لوہردگا کے قاضی شریعت مفتی عمر فاروق نے غریبوں اور بیواؤں کے مابین کمبل کی تقسیم کے دوران کہی۔ انہوں نے کہا کہ رفتہ رفتہ سردی بڑھتی جارہی ہے ایسے موقع پر امارت شرعیہ سے ضرورت مندوں کی بڑی امیدیں وابستہ رہتی ہیں۔ اسی لئے امارت شرعیہ بہار، اڑیشہ، جھارکھنڈ اور مغربی بنگال کی جانب سے حضرت امیر شریعت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی دامت برکاتہم کی ہدایت پر بڑے پیمانے پر کمبلوں کی تقسیم کرکے انکی ضرورتوں کو پورا کرنے کی کوشش کی گئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ امارت شرعیہ قدرتی آفات اور اجتماعی تشدد سے متاثرین کے لیے خالص انسانی ہمدردی کی بنیاد پر ریلیف کا کام انجام دیتی ہے۔ سردی کے موسم میں نادار اور ضرورت مندوں میں کمبلوں کی تقسیم امارت شرعیہ کی بنیادی ترجیحات میں شامل ہے۔ کڑاکے کی اس سردی میں ضرورت مندوں نے کمبل وصول پا کر بڑی راحت کی سانس لی ہے اور امارت شرعیہ اور اس کے تمام کارکنان اور معاونین کو دعاؤں سے نوازا۔ اس موقع پر جناب توفیق عالم صاحب اور مفتی عبدالمطلب صاحب امام وخطیب مسجد رشید لوہردگا موجود تھے۔

ترو فال کو سیاحتی مقام کا درجہ ملے گا: سریش بیتھا

عوامی نیوز نمائندہ

پیپروار: کوئلانچل علاقے میں سیاحتی مقامات کو فروغ دینے کو لے کر جدوجہد تیز ہوگئی ہے۔ اسی کے پیش نظر کوئلانچل علاقے کے قریب ترو فال میں گزشتہ روز ایک تاریخی مکر سکرانتی میلہ کا انعقاد کیا گیا، جس کے مہمان خصوصی ضلع پریشد کے رکن رنجیت گنجھو، مکھیہ ستیہ نارائن منڈا اور بہت سے دوسرے مہمانوں کے ساتھ تھے۔ کپڑے اور ہار پہنائے، جس کے بعد تمام مہمانوں نے اجتماعی طور پر ربن کاٹ کر میلے کا افتتاح کیا۔ مقررین نے تیرو جھیل کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ تیرو جھیل کی اپنی اہمیت ہے، یہاں پر سال بھر سیاحوں کی آمد و رفت ہوتی ہے، لیکن بنیادی سہولیات کی کمی کے باعث سیاحوں کو کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جب کہ ریاستی حکومت کے ذریعہ کوئی بھی مناسب اقدامات نہیں اٹھائے جارہے ہیں۔ اسی پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے ترو جھیل کی ترقی کی اپیل کی گئی تھی اور کہا گیا تھا کہ ترو فال کو سیاحوں کا درجہ دینے کی کوشش کی جارہی ہے۔ ریاستی حکومت کے علاوہ سی سی ایل انتظامیہ بھی ترو فال کی ترقی میں کوششیں کر رہی ہے جس سے سیاحوں کو راحت ملے گی، میلے میں دور دراز سے لوگوں نے شرکت کی اور بڑی خریداری کی۔ میلے میں آنے والے لوگوں نے میلے کا دلکش نظارہ بھی دیکھا، میلے میں اونچی وادی سے گرنے والا آبشار لوگوں کو اپنی طرف کھینچ رہا تھا۔ میلے کے موقع پر لاپرا، ٹنڈوا، بڈمو، کیرپڈایری، ٹھاکر گاؤں، چھٹو، بلاری اور دیگر علاقوں سے لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی، میلے کے موقع پر آرگنائزنگ کمیٹی کی جانب سے ایک رنگا رنگ ثقافتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں فنکاروں نے ایک سے بڑھ کر ایک پروگرام پیش کیا۔ اس موقع پر آرگنائزنگ کمیٹی کے چیئرمین لیلیدھر منڈا، وائس چیئرمین کولیشور گنجھو، فنکاروں کی جانب سے پیش کیے گئے پروگرام پر موجود لوگوں کو رقص کرنے پر مجبور کر دیا۔ موقع پر سکریٹری بیجے مہتو، ڈپٹی سکریٹری پرکاش گنجھو، خزانچی مجرو مہتو، نائب خزانچی کیلاش لوہرا، سرپرست دلیپ گنجھو، بھولا مہتو، پھولیشور مہتو، رامیشور گوپ، ہیرالال لوہرا سمیت آرگنائزنگ کمیٹی کے سبھی لوگ موجود تھے۔

سی سی ایل پیپروار انتظامیہ نے بے گھر دیہاتیوں کے ساتھ میٹنگ کی

عوامی نیوز نمائندہ

پیپروار: سی سی ایل پیپروار ایریا مینجمنٹ نے بنجین گاؤں کے بے گھر دیہی باشندوں کے ساتھ سی سی ایل پیپروار علاقے کے جنرل منیجر کے دفتر میں میٹنگ کی، اس میٹنگ کی صدارت پیپروار علاقے کے جنرل منیجر سنجیو کمار نے کی۔ بنجین گاؤں کے بے گھر ہونے والے دیہاتیوں کے مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا، جس میں زیر التوا ملازمتوں، معاوضوں اور رعیتوں کی بحالی جیسے سنگین مسائل کے علاوہ کان کی کی توسیع پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس میٹنگ میں بے گھر ہونے والے رعیتوں نے اپنے مسائل کو نمایاں طور پر اٹھایا اور یہ بھی مطالبہ کیا کہ بقیہ رعیتوں کو جلد از جلد نوکری اور معاوضہ دیا جائے، میٹنگ کے دوران بنیادی سہولیات کی بحالی کا مطالبہ کیا گیا۔ پرانی بنجین میں کوئلے کی کان کنی کی توسیع کے دوران دیوی اسٹال کی کٹائی کی شدید مخالفت کی گئی اور جلد ہی دیوی اسٹال اور مندر بھی مائن کو نیو بنجین منتقل کرنے کا مطالبہ کیا گیا اسی طرح علاقہ کی سطح سے لے کر ہیڈ کوارٹر کی سطح تک گاؤں والوں سے تعاون کی درخواست کی گئی۔ میٹنگ میں جی ایم سنجیو کمار کے علاوہ اشوکا پی او سی کے سنگھ، لینڈ اینڈ سروے ڈپارٹمنٹ کے موہن لال سنگھ، کشن لوہرا سنتھی، گاؤں والوں میں رتھو گنجھو، انیل چوبے، پچو گنجھو، راہول رام، سونو گپتا، انیل منڈا، نکول گنجھو سمیت بڑی تعداد میں لوگ موجود تھے۔

تنظیم طلباء کی ہر ممکن مدد کیلئے کھڑی رہے گی: ونے اوراوں

لوہردگا (نمائندہ): بی ایس کالج لوہردگا میں نیشنل اسٹوڈنٹس یونین آف انڈیا (این ایس یو آئی) نے ریاستی صدر ونے اوراوں کی ہدایات کے مطابق سابق ضلع جنرل سکریٹری منور عالم کی قیادت میں طلبہ کے درمیان رکنیت سازی مہم چلائی۔ اس موقع پر خود این ایس یو آئی کے ریاستی صدر ونے اوراوں خاص طور پر موجود تھے اور کہا کہ تنظیم کس طرح ساتھی بن کر طلبہ کی مدد کرتی ہے۔ چاہے وہ اندراج سے متعلق ہو، امتحانی فارم بھرنے سے، کلاسوں کے ہموار انعقاد سے ہو یا کوئی اور ثقافتی پروگرام یا غیر نصابی سرگرمی، طلبہ تنظیم کالج میں پروگرام منعقد کرتی ہے۔ اس سے طالب علم کا کالج سے تعلق گہرا ہوتا ہے۔ جس کے نتیجے میں کالج کا بہتر ماحول قائم ہوتا ہے۔ اس کی وجہ سے ہزاروں طلباء این ایس یو آئی کی رکنیت حاصل کر رہے ہیں۔ تاکہ آنے والے وقت میں یہ تنظیم طلبہ کی ہر ممکن بے لوث مدد کے لیے تیار کھڑی رہے گی۔ اس موقع پر طلبہ تنظیم این ایس یو آئی کے ریاستی جنرل سکریٹری احتشام احمد، سابق ضلع میڈیا انچارج جیم لال، روشن رام، شیلیش کمار، تفقین مشتاق، سنیش لکڑا، رویش اوراوں، سیف خان، عرفان خان وغیرہ موجود تھے۔

سہسرام: عدالتی عملہ دوسرے روز بھی ہڑتال پر رہے

ریاستی حکومت اور ہائی کورٹ کی طرف سے ہمارے مطالبات نظر انداز کئے جارہے ہیں

ساسارام (اے این بی) بہار اسٹیٹ سول کورٹ ایمپلائز یونین کی کال پر جمعرات سے شروع ہونے والی سول کورٹ کے ملازمین کی غیر معینہ مدت کی ہڑتال جمعہ کو دوسرے دن بھی جاری رہی۔ ہڑتال پر بیٹھے عدالتی ملازمین تنخواہوں میں بے ضابطگیوں کو جلد از جلد دور کرنے، تیسرے اور چوتھے درجے کے تمام ملازمین کو فوری پروموشن دینے، 100 فیصد انوکمپا پر بحال کرنے، اسپیشل جوڈیشل کیڈر پر عمل درآمد سمیت مختلف مطالبات کے ساتھ احتجاج کر رہے ہیں اور ان کا کہنا ہے کہ اگر ہمارے مطالبات حکومت کی طرف سے جلد تسلیم نہیں کئے گئے غیر معینہ ہڑتال جاری رہے گی۔ احتجاجی مقام پر مرد و خواتین ملازمین کی بڑی تعداد نے ہڑتال میں شرکت کی اور ان سب نے ڈھول بجا کر اور ہاتھوں میں مطالبات کے حق میں پلے کارڈز اور بینرز اٹھا کر اپنی آواز بلند کی۔ ملازمین اتحاد زندہ باد کے نعرے بھی لگائے گئے، ملازمین کی غیر معینہ مدت کی ہڑتال کی وجہ سے عدالتی کام مکمل طور پر ٹھپ رہا، اگرچہ کئی عدالتوں میں ججز بیٹھے رہے۔ ریکارڈ کی کمی کی وجہ سے کوئی کام نہیں ہو سکا۔ کیس کی سماعت کے دوران شکایت کنندگان وکالت وغیرہ کے لیے دور دراز سے عدالت کے احاطے میں آتے رہے اور وکرم گنج سول کورٹ کے ایک ملازم محمد سرفراز نے بتایا کہ تنخواہ میں بے ضابطگی، پروموشن کی وجہ سے انہیں خالی ہاتھ لوٹتے دیکھا گیا۔ ملازمین کی ہمدردانہ بحالی اور جوڈیشل کیڈر پر عمل درآمد کا مطالبہ ایک عرصے سے کیا جا رہا ہے۔ لیکن ریاستی حکومت اور پٹنہ ہائی کورٹ کی طرف سے ہمارے مطالبات کو مسلسل نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ جس کی وجہ سے ہم ہڑتال پر جانے پر مجبور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ معزز ہائی کورٹ بھی ہمارے مطالبات کو سنجیدگی سے نہیں لے رہی ہے۔ اگر ہائی کورٹ ہمارے مطالبات کی حمایت میں پہل کرے تو حکومت کی طرف سے اسے پورا کیا جا سکتا ہے، لیکن اس کے باوجود معزز ہائی کورٹ اور حکومت کی طرف سے اسے ملتوی کیا جا رہا ہے، ساتھ ہی وکلاء بھی خاموش نظر آئے عدالتی ملازمین کی ہڑتال کی وجہ سے مظاہرین میں منیش کمار، امیش کمار، پرمود کمار، منوج کمار پاٹھک، مکسا دعلی، ایودھیا رام، وجے، سریواستو امیت سریواستو، ایم ڈی انعام الحق، پرتاپ اجیت شامل ہیں۔ سنگھ، امریندر کمار، راجیو کمار، سروج کمار یادو، اکھلیش بھارتی، دھنجے کمار انیل کمار وغیرہ شامل تھے۔

شیخ پورہ میں شراب اسمگلروں کی گاڑی کا ٹائر پھٹا

پولیس موقع پر پہنچی، بھاری مقدار میں شراب برآمد، تاجر گرفتار

شیخ پورہ: ضلع کے چیواڈا پولیس اسٹیشن نے گاڑیوں کی خصوصی چیکنگ کے دوران ایک

انوداکار سے بھاری مقدار میں غیر ملکی شراب برآمد کی ہے۔ ایک تاجر کو بھی گرفتار کرلیا گیا۔ انگریزی شراب کی کھیپ سمیت شراب لے جانے کے لیے استعمال ہونے والی گاڑی کو ضبط کیا گیا۔ پولیس کی اس کارروائی پر ایس پی بلیرام کمار چودھری نے پریس کانفرنس کا اہتمام کیا اور پولیس کی کارروائی کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ ایس پی بلیرام کمار چودھری نے بتایا کہ ریاستی پولیس ہیڈکوارٹر کی ہدایات پر پولیس کو مختلف تھانوں کے علاقوں میں خصوصی گاڑیوں کی چیکنگ مہم کے دوران یہ کامیابی ملی۔ ایس پی نے بتایا کہ پولیس ٹیم کو دیکھ کر شراب کے اسمگلر تیز رفتاری سے انوداکار لے کر بھاگنے کا منصوبہ بنا رہے تھے۔ اسی دوران گاڑی کا ٹائر پھٹ گیا۔ اس کے بعد پولیس نے پیچھا کیا اور بھاگنے والے شراب اسمگلر کو گرفتار کرلیا۔ اندھیرے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ایک اور شراب سمگلر فرار ہوگیا۔ اس دوران پولیس نے انوداکار میں رکھے 61 کارٹونوں میں 564 لیٹر غیر ملکی شراب برآمد کی۔ ایس پی نے کہا کہ شراب کے اسمگلر گاڑیوں کے نمبروں سے چھیڑ چھاڑ کر کے شراب کی نقل و حمل کرتے ہیں۔ پولیس تمام مقامات پر تفتیش کر رہی ہے اور جلد ہی شراب فروش تک پہنچنے کی کوشش کر رہی ہے۔

قرآن کانفرنس 31 کو

سیتامڑھی: ضلع کے پریہار بلاک کے دارالعلوم قادریہ مدینۃ العلوم اندولی کے زیر اہتمام اگامی 31 جنوری 2025 کو ایک روزہ عظیم الشان اعجاز قرآن کانفرنس وجشن حفظ وقرات نہایت ہی تزک و احتشام کے ساتھ منایا جائے گا۔ آل رسول سید نظر عالم قادری رضوی کی سرپرستی وعلامہ محمد الیاس آختر مصباحی کی صدارت و مولانا محمد رضا صابری مصباحی کی قیادت میں ہونے والی اس کانفرنس میں جہاں کئی مشاہیر علماء کرام وشعراء عظام کی آمد ہو رہی ہے وہیں مقرر خصوصی کی حیثیت سے مفتی شہریار رضا پورنیہ وشاعر اسلام عظمت وغیرہ کی آمد ہے۔

شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ٹریفک قوانین پر عمل کریں اور دوسروں کو بھی ایسا کرنے کی ترغیب دیں: ضلع مجسٹریٹ

سیتامڑھی (اے این بی) روڈ سیفٹی بیداری رتھ کو کلکٹریٹ کے احاطے سے ضلع مجسٹریٹ رچی پانڈے نے جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس سے قبل ضلع مجسٹریٹ نے وہاں موجود لوگوں کو سڑک پر چلتے ہوئے حفاظت کے لیے ٹریفک قوانین پر عمل کرنے اور لوگوں کو ٹریفک قوانین کے بارے میں بیداری دینے کا حلف بھی دلایا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ گزشتہ چند سالوں میں سڑک حادثات میں نمایاں اضافہ ہوا ہے جس سے جان و مال کا غیر ضروری نقصان ہوتا ہے۔ روڈ سیفٹی کے اصولوں پر عمل کر کے اسے کافی حد تک کم کیا جا سکتا ہے۔ لوگوں کو روڈ سیفٹی کے بارے میں بیدار کرنے کے مقصد سے ایک بیداری گاڑی روانہ کی گئی ہے۔ جو شہری علاقوں سمیت تمام سب ڈویژنوں اور بلاکوں میں جا کر لوگوں کو بیدار کرے گی۔ اس موقع پر ایڈیشنل کلکٹر سندیپ کمار، ڈسٹرکٹ ویلفیئر آفیسر راجکمار سبھاش، ٹرانسپورٹ آفیسر سوپنل، موٹر وہیکل انسپکٹر راکیش رنجن، راجیش کمار، جونیئر انفورسمنٹ آفیسر منوج کمار، بے بی کماری، ٹرانسپورٹ پرسنل پریم کمار، امرجیت کمار، سنیل کمار، پریانجن کمار اور درجنوں اہلکار موجود تھے۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر

سوپنل نے بتایا کہ یہ مہم 31 جنوری تک چلے گی۔ بہار روڈ سیفٹی کونسل، پٹنہ کی ہدایت کے مطابق جنوری کا پورا مہینہ روڈ سیفٹی مہینے کے طور پر منایا جا رہا ہے۔ مہم کے دوران لوگوں کو ہیلمٹ، سیٹ بیلٹ پہننے، گاڑی کے اہم کاغذات ساتھ رکھنے اور ٹریفک قوانین پر عمل کرنے کی ترغیب دی جائے گی۔ ضلع انتظامیہ کے ساتھ ساتھ پولیس، ٹرانسپورٹ، صحت اور تعلیم کے محکمے، اسکول کالج کے طلباء، ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشن اور گاڑیاں بیچنے والے بھی رواں ماہ چلائی جانے والی بیداری مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے۔ اس دوران بیداری ریلی، پینٹنگ مقابلہ، نعرہ بازی، کوئز مقابلہ، وال پینٹنگ، ٹریفک گیم، فٹنس کیمپ، آنکھوں اور صحت کا چیک اپ کیمپ، خون کا عطیہ کیمپ، مہمان نوازی سے پہلے کی تربیت، اسٹریٹ پلے، گڈ سمیریٹن کے بارے میں، خصوصی اسکرینگ مہم بھی چلائی جائے گی جس کا بنیادی مقصد سڑک حادثات کو کم کرنا اور لوگوں میں محفوظ سفر کے بارے میں جانکاری فراہم کرنا ہے۔ سڑک کی حفاظت، زندگی کی حفاظت۔ اس پیغام کے ساتھ ضلع انتظامیہ نے تمام شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ٹریفک قوانین پر عمل کریں اور دوسروں کو بھی ایسا کرنے کی ترغیب دیں۔

اپنے نبیؐ کی طرح اصلاح معاشرہ کے لئے عملی نمونہ پیش کرنا ہوگا: مولانا امین الدین چتر ویدی

ارریہ:- (اے این بی) تنظیم اصلاح معاشرہ اور فاطمۃ الزہراء للبنات لہٹورا مٹیاری کے زیر اہتمام مٹیاری مویشی ہارٹ کے ہاتھ میں کے احاطے میں آئندہ 17 فروری کو ہونے والے رحمت عالم کانفرنس" اور سد بھاونا مہا سمّیلن کے انتظام وانصرام اور اس کی کامیابی کے مدنظر گزشتہ کل حضرت مولانا امین الدین چتر ویدی حاجی پور و تنظیم اصلاح معاشرہ کے صدر کی صدارت میں مویشی ہاٹ مٹیاری میں ایک میٹنگ کا اہتمام کیا گیا، اس میٹنگ کا بابرکت آغاز قاری جلال الدین کسہا پورنیہ اور نائب ناظم فاطمۃ الزہراء للبنات کی تلاوت قرآن سے ہوا جبکہ مولانا صادق نگر مدرسہ فاطمۃ الزہراء للبنات نے نعتوں کا گلدستہ پیش کیا۔ اس میٹنگ میں سب سے پہلے انتظامی امور پر تبادل خیال کیا گیا پھر "رحمت عالم کانفرنس" اور "سد بھاونا مہا سمّیلن" کی استقبالیہ کمیٹی کی تشکیل عمل میں آئی۔ سینکڑوں لوگوں کی موجودگی میں اتفاق رائے سے محمد مسلم صدر اور محمد پرویز عالم ہاٹ مالک سکریٹری نامزد کئے گئے جبکہ محمد علاؤالدین کو نائب صدر بنایا گیا اور نائب سکریٹری کی ذمہ داری قاری امتیاز احمد اور محمد نیر عالم کو سونپی گئی۔ اس سے قبل مدرسہ فاطمۃ الزہراء للبنات کے روح رواں مولانا حدیث اللہ بھاگلپوری نے تمام مہمانوں علماء کرام اور اخباری نمائندوں کو خوش آمدید کہتے ہوئے ان کا شاندار استقبال کیا اور خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے میٹنگ کے صدر حضرت مولانا امین الدین چتر ویدی نے تنظیم اصلاح معاشرہ کے زیر اہتمام فاطمۃ الزہراء للبنات لہٹورا مٹیاری کے بینر تلے ہونے والے رحمت عالم کانفرنس" اور "سد بھاونا مہا سمّیلن" کے لئے تعاون کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اگر آپ لوگ اپنے معاشرہ کی اصلاح اور معاشرہ میں پرورش و پرداخت ہونے والی بچیوں کی تعلیم و تعلّم کا انتظام کرتے ہیں اور اس کے لئے تعاون پیش کرتے ہیں تو یہ رقم انشاء اللہ العزیز کل قیامت میں آپ کی اور ہماری مغفرت کا ذریعہ بنے گی۔ آپ نے آگے کہا کہ قرآن مجید وہ یکتا کتاب ہے جو انسانی ہدایت و تربیت کے لئے اتاری گئی ہے۔ اس کتاب میں موجودہ انسان کی تمام ضروریات اور مسائل کا حل موجود ہے۔ لہٰذا، قرآن مجید کی تعلیمات اور ان کے نفاذ کو اپنی زندگی کا حصہ بنانا ہر انسان کے لیے لازم ہے۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی قرآن کریم کی تعلیمات پر عمل کرتے ہوئے انسانی معاشرے کی اصلاح کے لئے بہترین عملی نمونہ پیش کیا تھا، کیوں کہ قرآن مجید کا یہ مطالبہ ہے کہ انسان کی شخصیت کی تشکیل و تعمیر میں اخلاقی، معاشرتی اور معاشی اصولوں کو اپنایا جائے تاکہ ایک صحت مند اور خوشحال معاشرہ تشکیل پا سکے۔ آخر میں تمام شرکاء کو عصرانہ پیش کیا گیا اور مولانا حدیث اللہ بھاگلپوری نے تمام لوگوں کی امد پر ان کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کیا۔ اس اس میٹنگ میں عوام الناس کی بڑی تعداد موجود تھی۔

ہری ستسنگ کمیٹی نے مورنگ کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا کیا والہانہ استقبال

ارریہ: (اے این بی) جوگبنی سرحد سے متصل مورنگ ضلع میں نیپال حکومت کی ہوم منسٹری سے

مورنگ ضلع کے چیف ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا چارج لینے والے ضلع مجسٹریٹ اندر دیو یادو کا مرکزی ریاست اور ہری ست سنگ کمیٹی کے ضلع عہدیداروں نے ان سے ملاقات کی۔ اور انہیں ہری ست سنگ کی طرف سے کئے جا رہے کاموں کے بارے میں آگاہ کیا گیا اور ہندوستان نیپال سرحد کے سرحدی علاقوں میں جاری مذہبی تبدیلی کے کام کو روکنے کی پہل میں تعاون کرنے کی درخواست کی گئی۔ سیاحت رامائن سرکٹ کو جوڑنے کے لیے پہل کرنے کا مطالبہ تنظیم کے مرکزی صدر سیم چندر اگروال، قومی جنرل سکریٹری رام جیون اگروال، قومی کمیٹی کے رکن شرون کمار اگروال، ریاستی مشیر راجیش کمار شرما، وراٹ نگر ڈویژن کے صدر ودھانند ماجھی، نائب صدر تنظیم کے ممبران بشمول مہیش ساہ سوار ناکر، سکریٹری پشوپتی نیپال، خزانچی مہیندر اگروال، وراٹ نگر چیپٹر کے نائب صدر دیویندر گپتا، سکریٹری دیوکی نندن اگروال، کرشنا کمار شرما نے مطالبہ کیا۔

تاریخی ہوگا ادارہ شریعہ کا تحریک بیداری کانفرنس: القادری

چھپرہ: ادارہ شریعہ کے زیر اہتمام 19 جنوری کو راحت میرج پیلیس میں منعقد تحریک بیداری کانفرنس تاریخی ہوگا۔ مذکورہ باتیں دارالعلوم رضویہ بڑا ملہا کے پرنسپل مولانا رجب قادری نے کہیں۔ انہوں نے بتایا کہ کانفرنس کی تمام تیاریاں پوری کرلی گئی ہیں۔ ادارہ کے ضلعی شاخ کے وفد نے تمام بلاک اور دیہاتوں کا دورہ کر لوگوں کو شرکت کی دعوت دی ہے۔ نیز آج جمعہ کی تقریر میں تمام مساجد سے مقررین اور آئمہ نے بھی شرکت کی گزارش کی ہے۔ مولانا رجب نے بتایا کہ کانفرنس میں راجیہ سبھا کے سابق رکن پارلیمنٹ اور جے ڈی یو کے قومی جنرل سکریٹری ڈاکٹر غلام رسول بلیاوی مہمان خصوصی کے طور پر شرکت کریں گے۔ ان کے ساتھ ریاست اور ضلع کے مشہور علمائے کرام بھی اپنی تقاریر سے عوام کو مستفید کریں گے۔ مولانا نے بتایا کہ کانفرنس کے مقررہ ایجنڈے میں تحفظ ناموس رسالت پر پر مستحکم قانون کا مطالبہ۔ مسلمانوں کے حقوق اور تحفظات کیلئے مسلم سیفٹی ایکٹ بنائے جانے، ملک میں بڑھ رہی فرقہ وارانہ منافرت کا خاتمہ کیا جانے کا مطالبہ۔ مستقبل کے تحفظ اور ترقی کے لیے معاشرہ میں دینی و عصری تعلیم کی بیداری اور مکاتب کا قیام۔ مدارس و مساجد کے تحفظ کی ضرورت پر اظہار خیال۔ مدارس اسلامیہ سے طلبہ کی گھٹتی تعداد کے اسباب پر تبادلہ خیال۔ شادیات میں ڈیمانڈ و خرافات اور ناجائز اخراجات کا سد باب اور بک رہی املاک و جائیداد کا تحفظ۔ نوجوان نسلوں کو منشیات سے دور رکھنا اور اسلامی احکام کا پابند بنانا۔ آبادی کے تناسب سے ملازمت اور اقتدار میں حصہ داری کا مطالبہ۔ اسکول اور ملحقہ مدارس میں اردو کے ساتھ ہونے والی ناانصافی پر احتجاج اور جائز حقوق کی بحالی پر زور۔ مسلم اقلیت طلبا کے تعلیم کیلئے ضلع وار اسکول کی تعمیر اور کوچنگ کے انتظام اور صوبائی مقابلہ جاتی امتحان میں اردو کو شامل کیے جانے کا مطالبہ۔ بہار، جھارکھنڈ، بنگال اور اڈیشہ کی تعلیمی مراکز میں اردو کے خاتمہ پر افسوس کے ساتھ اس کی بحالی کا مطالبہ۔ جن سرکاری اردو اسکولوں میں جمعہ کی چھٹی پر روک لگائی گئی ہے وہاں دوبارہ جمعہ کی چھٹی کو یقینی بنانا۔ مطالبہ جہیز کی روک تھام، شادیات میں فضول خرچی سے اجتناب، شادیات وغیرہ میں ڈی جے ناچ گانے سے دور رہنا، پابند صوم وصلوۃ و پابند شرع رہنا، اخلاق ومحبت کو عام کرنا، دینی وعصری تعلیم کو فروغ دینا، چھوٹی چھوٹی معیشت کی جانب توجہ دینا، معاشرے میں ارتداد کے بڑھتے رجحان کو ختم کرنا، ائمہ مساجد واساتذہ مدارس کی تنخواہوں میں ہر سال مناسب شرح کا اضافہ کرنا وغیرہ مدعہ شامل ہیں۔ اس موقع پر حافظ ذاکر حسین، مولانا صادق حسین، سید معراج حسین، مولانا علی حسین رضوی، مولانا فاروق احمد برکاتی، حافظ طارق رضا، قاری اشرف رضا، قاری ارشد رضا، مولانا طالب حسین، جمال الدین ننھے وغیرہ موجود تھے۔

مہوا اسمبلی انتخاب کے لئے جسیم الحق کا سیاسی بیداری تیز

مہوا ویشالی (اے این بی) آئندہ اسمبلی انتخاب میں مہوا اسمبلی حلقہ سے ایم جسیم الحق مضبوط ارادے اور مضبوط امیدواری کے لئے اپنے سیاسی بیداری مہم کو کی تیز 17 جنوری 2025 کو شاہ پور خرد پنچائت کے جلال پور بیر بھان گاؤں میں بعد نماز جمعہ قوم سے روبرو ہو کر اتحاد پر قائم کرنے پر زور دیا اور کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ ہم سب مل ایک ہو کر سیاسی طاقت کو دکھائیں اپنا لیڈر شپ پیدا کریں اپنی سیاست اور اپنی قیادت کو مضبوط بنائیں لوگوں کو عزت کریں اچھے اور پاکیزہ قیادت کرنے والے کو ساتھ دیں پارٹی سے ہٹ کر قوم کے لئے آزاد امیدوار کو انتخاب کریں تاکہ آپ سب کی قیادت آنکھ میں آنکھ ڈال کر مخالف کے سامنے بات کر سکے ایسا قائد کو انتخاب کریں جو اعلیٰ تعلیم یافتہ اور سیاسی شعور قلم سے کتاب سے دماغ سے عقل سے بہتر ہو جھولا چھاپ اور پارٹی کے ٹھیکیداروں سے ہوشیار رہیں یہ خود کے ساتھ قوم کا بھی آسانی سے سودا کر لیتے ہیں اور آپ سب کو پتہ نہیں چلتا ہے ساتھ باہری سے بھی ہوشیار رہیں یہ بھی وقت کا بہت بڑا شاطر لیڈر ہوتا ہے اس لئے یقین کے ساتھ میں کہہ رہا ہوں آپ ایک ہو گئے تو قوم اسی دن سیاسی طور پر، ملی طور پر، سماجی طور پر مضبوط ہو جائے گی اور آپ کو ہر پارٹی عزت دینا شروع کر دے گی۔

شہر میں امن وامان کے حوالے سے ریپڈ ایکشن فورس الرٹ

سیوان: پولیس اور عوامی تعلقات کو مضبوط بنانے کے مقصد سے ریپڈ ایکشن فورس (RAF) کی 114 بٹالین نے عوام کے امن وسلامتی کے حوالے سے چھ روزہ پروگرام کے تحت ضلع کے دھنوتی اور حسین گنج تھانوں کے احاطے میں عوامی بیداری مہم کا انعقاد کیا۔ ضلع میں منعقد کیا گیا تھا۔ پروگرام کی قیادت ریپڈ ایکشن فورس کے کمانڈنٹ اشوتی کمار جھمانے کی۔ تمام ممبران کے ساتھ کھلی بات چیت کی گئی اور ضلع کا امن خراب کرنے والوں کو سخت پیغام دیا گیا۔ ریپڈ ایکشن فورس کے کمانڈنٹ اشوتی کمار جھمانے ایس پی امتیش کمار، ڈپٹی کمانڈنٹ جتیندر سنگھ، انسپکٹر امیش کمار شرما، انسپکٹر منجیت سنگھ، دھنوتی تھانہ انچارج کماری وندنا، حسین گنج تھانہ انچارج وجے کمار یادو، کئی پنچائتوں کے سربراہوں کے ساتھ بھی میٹنگ کی۔ پروگرام میں امن کمیٹی کے ممبران بھی موجود تھے۔

اساتذہ خود کو علم کی روشنی سے منور رکھیں: ڈاکٹر پرمود بھارتیہ

ٹھاکر گنج (اے این بی) ٹھاکر گنج بلاک کے بیراگی جھار میں واقع اپ گریڈ شدہ مڈل اسکول میں اساتذہ کے لیے ایک ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں ڈاکٹر پرمود بھارتیہ معروف ماہر تعلیم اور ایم پی جی کالج، مسوری (دہرادون) صدر شعبہ سنسکرت شعبہ نے اسکول کے اساتذہ کو درپیش بڑے چیلنجوں اور ان سے نمٹنے کے اقدامات پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا۔ اس سلسلے میں انہوں نے سکول کے اساتذہ سے اپیل کی کہ وہ نہ صرف اپنے نصابی مواد کے ذریعے بلکہ اس سے آگے بھی خود کو علم کی روشنی سے منور رکھیں۔ اس کے لیے انہوں نے ہر رات دو گھنٹے کتابوں اور دیگر مطالعاتی مواد کے ساتھ گزارنے کا مشورہ دیا۔ ڈاکٹر بھارتیہ نے مزید کہا کہ کتابوں میں چھپے علم کے علاوہ ہمیں یہ عہد کرنا ہوگا کہ ہم اپنے اندر صفائی کو سمیٹ کر مختلف قسم کی نشہ آور اشیاء جیسے پان مسالہ،

شراب، تمباکو اور سگریٹ نوشی کو اپنے آپ سے دور رکھیں گے۔ طلباء کو روشن مستقبل کی طرف لے جانے میں کامیاب ہوں۔ مذکورہ ورکشاپ میں اسکول کے ہیڈ ٹیچر نوین کمار یادو نے ڈاکٹر بھارتیہ کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ ان کے سابق ہیڈ ٹیچر مرحوم نے اپنے اسکول میں اس طرح کے ورکشاپس اور سیمینار کے ذریعے اساتذہ اور طلبہ کو پہلے بھی رہنمائی فراہم کی ہے۔ جہانگیر عالم کی کاوشوں کو یاد کیا اور مستقبل میں بھی ایسی ہی کوششیں کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ ورکشاپ میں وسنتی کماری، تارا دیوی، منگن داس، شیو کمار گپتا، محمد رفیق عالم، سنیل کمار، اسمیتا سنگھ، ومليش کمار، روچی یادو، پریتم کمار چوہان، نور عالم وغیرہ اساتذہ نے شرکت کی۔ اس ورکشاپ میں میوزک ٹیچر ویدیا ناتھ منڈل خصوصی طور پر موجود تھے۔

غزالہ روحی کی موت سے غم کی لہر، سرکاری امداد فراہم کرنے کی مانگ

مظفر پور (اے این بی) کانٹی بلاک کے مدھوبن مڈل اسکول کی ٹیچر غزالہ روحی فاطمہ کے سڑک حادثہ میں دردناک موت پر پوری آبادی میں غم کی لہر ہے اس دردناک حادثہ سے خصوصی طور پر محکمۂ تعلیم میں غم کی لہر دوڑ گئی ہے۔ غزالہ روحی کی موت پر اظہار تعزیت پیش کرتے ہوئے قومی اساتذہ تنظیم بہار کے ریاستی کنوینر محمد رفیع نے یہ باتیں کہی ہیں۔ جناب رفیع نے بتایا کہ غزالہ روحی کی موت سے قومی اساتذہ تنظیم بہار کے تمام عہدیداران واراکین غمزدہ ہیں۔ ان کی موت پر سکریٹری بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ، ڈپٹی ڈائریکٹر سیکنڈری ایجوکیشن بہار و سرپرست قومی اساتذہ تنظیم بہار عبدالسلام انصاری نے تعزیت پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے دردناک موت سے پوری انسانیت ہل گئی ہے، میں اللہ تعالیٰ سے ان کی مغفرت اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرنے کی دعا کرتا ہوں اور ساتھ ہی جناب عبدالسلام انصاری نے یہ بھی کہا کہ ہماری ضرورت اگر کہیں محسوس ہوتی ہے تو میں ہر وقت پسماندگان کی حمایت میں کھڑا ہوں۔ قومی اساتذہ تنظیم بہار کے ریاستی صدر جناب تاج العارفین نے بھی تعزیت پیش کیا، افسوس کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے حکومت سے مرحومہ کو واجب امداد فراہم کرنے کی مانگ کی۔ سیکریٹری محمد تاج الدین نے کہا کہ حیات وموت کا مالک اللہ رب العزت ہے، اللہ تعالیٰ نہ اس سے بہتر زندگی کی طرف مرحومہ کو بلا لیا ہے ہم لوگ ان کی مغفرت اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام کے لئے دعا گو ہوں۔ اظہار تعزیت پیش کرنے والوں میں قومی اساتذہ تنظیم بہار کے ریاستی مجلس عاملہ کے رکن، محمد

رضوان، ندیم انور، رضی احمد، نسیم اختر، محمد امان اللہ، محمد جاوید عالم، ناصر اسرار عارفی، وقار عالم، خازن محمد حماد، ضلع مظفر پور کے سرپرست عبدالحسیب، صدر شمشاد احمد ساحل، سکریٹری آفتاب عالم، کانٹی کے انچارج جشید حسین وغیرہ شامل ہیں۔

کیوٹی: سودھا آؤٹ لیٹ کو شروع ہونے کا انتظار

دربھنگہ (اے این بی) بہار سرکار کے سات نشچے منصوبہ کے تحت بلاک ہیڈ کوارٹر پر نو تعمیر سودھا کا آؤٹ لیٹ گذشتہ ایک سال سے دکھاوے کا آوٹ لیٹ بن کر رہ گیا ہے۔ سال 2024 میں تعمیر شدہ سدھا آؤٹ لیٹ کو چلانے کے لئے نہ تو کسی بے روزگار کو روزگار فراہمی کے لئے معمور کیا گیا نہ ہی کمپنی نے اپنے پروڈکٹ کے ساتھ کسی ملازم کو تعینات کر آؤٹ لیٹ کو شروع کیا۔ بلاک حلقہ کے مختلف پنچائتوں سے آنے والے افراد اور مقامی لوگوں کو امید تھا کہ نئے سال کے آغاز پر سودھا کا پروڈکٹ دودھ، دہی، رسوگلا، گلاب جامن، کلاکند، برفی وغیرہ اس نئے آؤٹ لیٹ سے دستیاب ہوگا لیکن پچھلے دنوں مکر سنکرانتی بھی گذر گیا آؤٹ لیٹ کی شروعات ہنوز باقی رہ گئی۔

سارن: مختلف حادثے میں 2 افراد کی موت

چھپرہ، (اے این بی) بہار میں سارن ضلع کے گڈکھا تھانہ علاقے میں بے قابو ٹرک کی زد میں آکر ایک خاتون کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے جمعہ کو یہاں بتایا کہ متوفیہ مجلس پور گاؤں کی رہنے والی تھی۔ لال بہادر رائے کی بیوی رمپتی کنور (60) اپنے گھر سے رفع حاجت کے لیے نکل رہی تھی۔ اسی دوران وہاں سے گزرنے والے ایک بے قابو ٹرک نے اسے ٹکر ماردی۔ جس کی وجہ سے اس کی موت ہوگئی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ واقعہ کے بعد ٹرک ڈرائیور گاڑی چھوڑ کر فرار ہوگیا۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔ پولیس نے ٹرک کو قبضے میں لے لیا ہے اور اس کے رجسٹریشن نمبر کی بنیاد پر ایف آئی آر درج کر کے تفتیش کر رہی ہے۔ بہار کے سارن ضلع میں مشرقی وسطی ریلوے کے گولڈن گنج-اوتار نگر اسٹیشن کے درمیان ٹرین کی زد میں آکر ایک شخص کی موت ہوگئی۔ چھپرا کچہری سرکاری ریلوے اسٹیشن پولیس ذرائع نے جمعہ کو یہاں بتایا کہ گولڈن گنج-اوتار نگر اسٹیشن کے درمیان ریلوے لائن سے ایک شخص کی لاش برآمد ہوئی ہے۔ متوفی کی عمر تقریباً 55 سال ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی گورنمنٹ ریلوے پولیس کی پولیس موقع پر پہنچی اور متوفی کی شناخت کرنے کی کوشش کی تاہم اس کی شناخت نہیں ہوسکی۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ سوشل میڈیا کے ذریعے متوفی کی شناخت کی کوشش کی جا رہی ہے۔

ادھر سمستی پور سے پولیس نے فوجیوں کے مسائل کو حل کرنے کے لیے ضلع کلکٹریٹ میں واقع پولیس آفس میں سولجر ہیلپ ڈیسک شروع کیا ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ اشوک مشرا نے جمعہ کو یہاں کہا کہ ہیلپ ڈیسک کے ذریعہ حاضر سروس اور رٹائرڈ فوجیوں کے مسائل حل کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ فوجیوں کے ساتھ میٹنگ بھی کی جائے گی اور ان کے مسائل کو قانون کے مطابق حل کیا جائے گا۔ ہیڈ کوارٹر کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کرشنا کمار دیوا کر کو سینک ہیلپ ڈیسک کا نوڈل آفیسر بنایا گیا ہے، اس کے ساتھ چار اہلکاروں کو بھی تعینات کیا گیا ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے کہا کہ ہر جمعرات کو دوپہر 1 بجے سے 2 بجے تک فوجیوں کے ساتھ ایک سینک بندھو میٹنگ بھی منعقد کی جائے گی۔

شاہین کی قیادت میں چلائی گئی آر جے ڈی ممبر سازی مہم

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور بلاک کے وازید پور وارڈ نمبر 05، مادھو پور اور پوکھریرا میں بلاک آر جے ڈی سمستی پور کی ایک اہم میٹنگ کا انعقاد کیا گیا اور اس کی صدارت آر جے ڈی کے بلاک صدر سنتوش کمار یادو اور نظامت سابق کھیا رام وینود پاسوان عرف شمبھو پاسوان نے کی۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے بہار قانون ساز اسمبلی کے چیف وہپ اور مقامی ایم ایل اے اختر الاسلام شاہین نے کہا کہ اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو نے کئی بڑے اعلانات کیے ہیں۔ اپوزیشن لیڈر نے دعویٰ کیا کہ اگر عظیم اتحاد کی حکومت بنتی ہے تو غریب خواتین کو مائی بہن مان یوجنا کے تحت 2500 روپے دیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ 200 یونٹ مفت بجلی اور 1500 روپے بڑھاپے کی پنشن دینے کا اعلان کیا گیا ہے، انہوں نے کہا کہ ممبر سازی مہم کو لے کر ہر طبقہ کے لوگوں میں خاص طور پر خواتین میں زبردست جوش وخروش پایا جاتا ہے۔ بہار کے عوام این ڈی اے کی 20 سال کی تھکا دینے والی، بورنگ میں جتلا نتیش حکومت کو ہٹانے کے لیے پرعزم ہیں، انہوں نے کہا کہ راشٹریہ جنتا دل کی رکنیت مہم کو سب کے درمیان چلایا جانا ہے اور پہلے سے طے شدہ ہدف کو ہر سطح پر پورا کرنا ہے۔ انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ بہار میں اگلا حکومت عظیم اتحاد کا ہوگا۔ اس موقع پر 670 لوگوں کو آر جے ڈی کا پرائمری ممبر بنایا گیا۔ موقع پر ضلع آر جے ڈی کے ترجمان راکیش کمار ٹھاکر، آر جے ڈی کے بلاک صدر سنتوش کمار یادو، سابق کھیا رام وینود پاسوان، میڈیا انچارج منو پاسوان، بلاک جنرل سکریٹری سندیپ سرکار، سینئر لیڈر ودیا پتی رائے، ببلو کمار، منوج سنگھ، بھاگیرتھ سنگھ، اتم یادو، رام سندر پاسوان، دیپان

ماہِ رجب: گناہوں کی مغفرت اور روبرکتوں کا مہینہ

تحریر: محمد طارق اطہر حسین

گزرنے والی ہماری زندگی کتنی نیکیوں میں گزر رہی ہے اور کتنی گناہوں میں گزر رہی ہے ہم نے کبھی اس کا حساب لگانے کی کوشش نہیں کی اور ساتھ ہی ساتھ ہم یہ بھی سوچنے کے لیے تیار نہیں کہ ہم کتنی جلدی سے بڑے ہو رہے ہیں ہماری عمر کتنی جلدی سے بڑھ رہی ہے اور زندگی کے ایام بڑھتی تیزی کے ساتھ گزرتے ہوئے نظر آتے ہیں اب ذرا ہم اس بات پر غور کرے ایسا لگتا ہے کہ ابھی ماہ رجب گزرا ہے اور ہمارے سامنے پھر دوسرے ماہ رجب کی امد ہو رہی ہے اگر ہم اپنی زندگی کا محاسبہ کریں تو ہمیں یقیناً یہ معلوم ہوگا کہ ہم کتنے گناہوں میں ملوث ہیں۔ اس کی وجہ یقیناً یہی ہے کہ ہم ہمارے اعمال کو انجام دیتے وقت نہیں سوچتے کہ کیا غلط ہے اور کیا صحیح۔

میرے آقا حضور پُر نور محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ دنیا میں اس طرح رہو جیسے کہ ایک مسافر رہتا ہے مسافر جہاں کہیں بھی جاتا ہے تو وہ اس کو اپنا دائمی نہیں سمجھتا بلکہ اپنے لیے عارضی سمجھتا ہے اور ہماری پوری زندگی اسی دنیا کے سلسلے میں ایسے ہے کہ ہم یہاں اتنی تیاری کرتے ہیں جیسے یہیں دائمی طور پر ہماری زندگی یہیں گزرے گی اگر ہم مسافر کی طرح اس دنیا کو سمجھے تو یقیناً انشاء اللہ ہمارے اعمال من چاہی نہ ہو کہ رب چاہی ہوں گے کیونکہ ہمیں آخرت کی فکر رہے گی۔

اللہ کا خوف رہے گا اور اسی گناہوں کی توبہ کرنے کے لیے اللہ رب العزت نے ہمارے سامنے کچھ ایسے بابرکت اور معظم مہینے دیے ہیں جن میں اگر ہم ہمارے گناہوں کی مغفرت مانگیں تو ان شاءاللہ ضرور ہمارے گناہوں کی مغفرت ہوگی انہی بابرکت مہینوں میں ایک مہینہ ماہ رجب ہے اور حضور پر نور محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بابرکت مہینے کے مناسبت سے بہت سی حدیثیں روایت کی ہے

اقا کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم ماہ رجب کا چاند دیکھ کر دعا کرتے "اللہم بارک لنافی رجب وشعبان وبلغنا رمضان ووفقنا فیہ للصیام والقیام تلاوہ القرآن"

یعنی اے اللہ ہمارے لیے رجب اور شعبان میں برکت عطا فرما، اور ہمیں رمضان تک پہنچا، اور ہمیں روزے، نماز، تلاوت قرآن کی توفیق عطا فرما۔ ہمیں بھی چاہیے کہ ہم اس بابرکت مہینے میں اس دعا کو بار بار کریں

اللہ رب العزت قران شریف میں ارشاد فرماتا ہے اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِندَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ كَافَّةً كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ كَافَّةً وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ

بیشک مہینوں کی گنتی اللہ کے نزدیک اللہ کی کتاب میں بارہ مہینے ہیں جب سے اس نے آسمان اور زمین بنائے، ان میں سے چار مہینے حرمت والے ہیں۔ یہ سیدھا دین ہے تو ان مہینوں میں اپنی جان پر ظلم نہ کرو اور مشرکوں سے ہر حال میں لڑو جیسا وہ تم سے ہر وقت لڑتے ہیں اور جان لو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ (سورۃ التوبۃ آیۃ 129)

اللہ رب العزت کے نزدیک سال میں بارہ مہینے ہیں انہی بارہ مہینوں میں ایک مہینہ جو قمری سال کے حساب سے ساتواں مہینہ رجب المرجب کا ہے اس میں اللہ تعالی نے بہت سی فضیلتیں بیان کی ہیں

اسلام میں چار مہینے حرام ہیں محرم الحرام، ذوالقعدہ، ذوالحجہ، اور رجب میں قتال کرنا بالکل ممنوع حرام ہے امام اہل سنت امام احمد رضا خان رحمہ اللہ فرماتے ہیں رجب ترجیب سے ماخوذ ہے اور ترجیب کے معنی تعظیم کرنا ہے۔ یہ حرمت والا مہینہ ہے اس مہینہ میں جدال وقتال نہیں ہوتے تھے اس لیے اسے "الاصم رجب" کہتے تھے کہ اس میں ہتھیاروں کی آوازیں نہیں سنی جاتیں۔ اس مہینہ کو "اصب" بھی کہا جاتا ہے کیوں کہ اس میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر رحمت وبخشش کے خصوصی انعام فرماتا ہے۔ اس ماہ میں عبادات اور دعائیں مستجاب ہوتی۔ اس دلیل سے واضح ہوا کہ اللہ کے نزدیک چار مہینے حرمت والے ہیں۔ حرمت سے مطلب اپنے اپ کو گناہ کی طرف مائل نہ کرنا گناہ سے بچنا اس میں عبادت اور ریاضت کرنا اور ان مہینوں ہمارے اسلاف بھی قتال وغیرہ سے اور جنگ وغیرہ سے بچتے تھے ان مہینوں کا احترام کرتے تھے۔ اللہ نے فرمایا *فلا تظلموا فیہن انفسکم* "ان مہینوں میں اپنی جان پر ظلم نہ کرو" جان پر ظلم سے مراد کیا جان کو ہاتھ سے کاٹنا نہیں بلکہ ظلم سے مراد شریعت مطہرہ نے جس کے جو حقوق بیان کیے ہیں اس حقوق کو اس کے مطابق اس کا حق ادا کرنا۔ اپنی جان پر ظلم نہ کرو مطلب یہ ہے کہ تمہاری آنکھ اللہ نے دیکھنے کے لیے بنائی ہے تو اسے اس کے لیے ہی استعمال کرنا یعنی آنکھ سے دیکھو جو چیز دیکھنے کے لیے دی ہے اس کہ بجائے جس کو نہیں دیکھنا چاہیے وہ دیکھ رہے ہو تو یقیناً تم نے آنکھ پر ظلم کیا؟ تو اس ماہ مبارک میں اپنے پورے پارٹس آف باڈی کو اور اپنے خیالات کو اپنے وجود کو ظلم سے بچاؤ یعنی ہر اس چیز سے بچاؤ جس چیز سے اللہ عزوجل نے بچنے کا حکم دیا ہاتھ کا استعمال صحیح طور پر کرو زبان کا استعمال صحیح طور پر کرو کان کا استعمال صحیح طور پر کرو دماغ کا استعمال صحیح طور پر کرو اگر تم نیاس کی مخالفت کی تو یقیناً تم نے اپنے نفس کے اوپر ظلم کیا اپنی جان پر ظلم کیا۔ ماہ رجب کی فضیلت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس لیے کہ یہ مہینہ مغفرت کے ساتھ خاص ہے اس میں لوگوں کی جانوں کی حفاظت کی جاتی ہے اسی مہینے میں اللہ تعالی نے انبیاء کرام علیہم الصلوۃ والسلام کو اپنے قرب کے دولت سے نوازا اور اسی مہینے میں اللہ تعالی نے اپنے مخصوص بندوں کو ان کے دشمنوں سے نجات عطا فرمائی آقا کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم ماہ رجب کی فضیلت سے متعلق ارشاد فرماتے ہیں رجب کی فضیلت باقی مہینوں پر ایسی ہے جیسی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی باقی انبیاء کرام علیہم الصلوۃ والسلام پر ہے بے شک رجب عظمت والا مہینہ ہے اس میں نیکیوں کا ثواب دوگنا کر دیا جاتا ہے جو شخص رجب کے ایک دن کا روزہ رکھے گا اللہ تعالی اسے سال بھر کے روزے رکھنے کا ثواب عطا فرمائے گا

اس ماہ مبارک کا نام رجب کیوں رکھا گیا؟ اس کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟ تو آپ سنیں رجب ترجیب سے ماخوذ ہے جس کے معنی ہیں تعظیم کرنا اہل عرب اس مہینے کو اللہ کا مہینہ جانتے تھے اور اس کی تعظیم کرتے تھے اس لیے اس کا نام رجب رکھا گیا ماہ رجب کی کچھ اہم واقعات ہیں اسی مہینے کی پہلی تاریخ کو حضرت نوح علیہ الصلوۃ والسلام کشتی پر سوار ہوئے تھے اور کشتی کا آغاز ہوا تھا اسی مہینے میں ہمیں سب سے بڑا تحفہ نماز کی شکل کا یعنی پنجگانہ نماز کا تحفہ اللہ نے ہمیں ماہ رجب کے مہینے میں عطا فرمایا اسی مہینے میں زکوۃ فرض ہوئی اسی مہینے میں غزوہ تبوک ہوا اسی ماں کی 27 ویں تاریخ کو آقا کریم علیہ الصلوۃ والسلام کو سفر معراج سے مشرف کیا گیا۔ اب ایئے سماعت فرمائیں ماہ رجب کے روزے کی فضیلت کے بارے میں رسول گرامی وقار صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے ماہ رجب کا روزہ رکھا اس کے لیے اللہ تبارک وتعالی تین چیزیں اپنے ذمہ کرم پر لے لیا ہے اس کے گزشتہ سارے گناہوں کی معافی بقیہ عمر میں اس کے گناہوں سے حفاظت اور قیامت کے دن پیاس سے امان یہ تین چیزیں اللہ تعالی نے اپنے ذمہ کرم پر لے لیا ہے کہ جو ماہ رجب کے روزے رکھے گا اللہ اس کے گناہوں کو معاف فرمائے گا اللہ قیامت کے دن اس کو پیاس سے امان عطا فرمائے گا اور اللہ تعالی اسندہ گناہوں سے اسے محفوظ رکھے گا ایک ضعیف العمر شخص کھڑے ہوئے اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم میں پورے مہینے کا روزہ نہیں رکھ سکتا ہوں رسول گرامی وقار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رجب کی پہلی تاریخ کا روزہ رکھو اس لیے کہ اس میں نیکیاں 10 گنا ہو جاتی ہیں اور پندرویں تاریخ کا اور اخری دن کا روزہ رکھو تم کو پورے مہینے روزے رکھنے والے کے برابر ثواب عطا کیا جائے گا ایک مقام پر رسول گرامی وقار صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ماہ رجب کے پہلے جمعہ کی شب اس سے غافل مت ہونا وہ ایسی رات ہے جس سے ملائکہ رغائب یعنی بڑی رغبت والی رات کہتے ہیں اللہ اکبر اس رات جب رات کا ایک تہائی حصہ گزر جاتا ہے تو زمین واسمان کے فرشتے کعبے اور اس کے ارد گرد جمع ہو جاتے ہیں اللہ تبارک وتعالی ان سے ارشاد فرماتا ہے اے فرشتو مانگو جو کچھ تم سے تم مجھ سے مانگنا چاہو مانگ لو فرشتے کہتے ہیں اے اللہ ہماری بس یہی خواہش ہے کہ تو ماہ رجب کے روزے رکھنے والوں کی مغفرت فرما دے اللہ تعالی فرماتا ہے میں نے انہیں معاف کر دیا میرے پیارے اقا صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے پیارے دیوانوں حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ رسول گرامی وقار صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنت میں ایک نہر ہے جس کا نام رجب ہے جو کوئی ماہ رجب کے ایک دنا یک دن کا بھی روزہ رکھے اللہ تبارک وتعالی اسے اس نہر کے پانی سے سیراب فرمائے گا میرے پیارے اقا صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے پیارے دیوانوں حضرت سعید شامی رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ رسول گرامی وقار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے رجب کے مہینے میں ایک روزہ رکھا اس کا وہ روزہ ثواب میں ایک مہینے کے روزے کے برابر ہوگا جس نے رجب کے ساتھ دنوں کے روزے رکھے اللہ تعالی اس کے لیے جہنم کے ساتھ دروازے بند کر دے گا جو رجب کے اٹھ دنوں کے روزے رکھے گا اس کے لیے جنت کے اٹھ دروازے کھول دیے جائیں گے جو رجب کے 10 دنوں کے روزے رکھے گا اسے اسمان سے ایک منادی اواز دے گا کہ اللہ تعالی نے تجھے بخش دیا ہے اب تو نئے سرے سے عمل کر اور جو زیادہ کرے گا اس کے لیے اجر وثواب بھی اضافہ فرمائے گا۔ اللہ تبارک وتعالی سے دعا ہے کہ اللہ تبارک وتعالی ہمیں بھی اس بابرکت مہینے میں روزے رکھنے کی توفیق عطا فرمائے اور نیک صالح عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہر برائی سے نیات دلائے اور ہر برے اعمال نہ کرنے کی اور ان سے پرہیز کرنے کی توفیق عطا فرمائے اس بابرکت مہینے میں من چاہی نہ کر کے بلکہ رب چاہے کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اللہ تبارک وتعالی اس بابرکت کے مہینے کی برکت سے فلسطینیوں کی مدد عطا فرمائے اور ان ظالموں ان کے کارناموں کا مزہ چکا ہے امین بجق محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔

جامعۃ الہدی اسلامیہ کیرلا

☆

ایک طرف جنگ بندی ہے ایک طرف خونخواری ہے
پہلے جیسی مکاری تھی آج بھی ویسی مکاری ہے

خورشید فرازی

امریکہ کا مکار اور یہودی نواز رخصت پذیر صدر جو بائیڈن جس نے اسرائیل کو کھربوں ڈالر کے اسلحہ، بمبار طیارے، میزائیل اور بم کے ساتھ آٹومیٹک رائفلیں اسالٹ رائفل، اسٹین گن اور پیٹن ٹینک مہیا کرائے تا کہ وہ فلسطین کا نام ونشان مٹا دے اور 7 اکتوبر 2023 سے 15 جنوری 2025 تک جو مسلسل بمباری اور حملے کئے اس میں تین لاکھ کے قریب فلسطینی ہلاک چار لاکھ سے زیادہ زخمی ہزاروں گرفتار اور 10 لاکھ کے قریب فلسطین اجڑ کر تتر بتر ہو گئے اور مجموعی طور پر فلسطین مکمل طور پر ایک قبرستان میں تبدیل ہو چکا ہے اور اب وہ مکار صدر جس کے وائٹ ہاؤس خالی کرنے کی الٹی گنتی شروع ہو چکی ہے۔ لہٰذا اب اس نے 2025 کا نوبل انعام برائے امن حاصل کرنے کے لئے غزہ میں جنگ بندی کرانے کا کریڈٹ لیکر نوبل انعام کے چکر میں پڑ گیا ہے اور دنیا جو بھی کہے وہ اس مجوزہ جنگ بندی کا کریڈٹ خود لینا چاہتا ہے لیکن یہ کس قسم کی جنگ بندی ہے جس کے سلسلے میں کویت، مصر اور امریکہ کا نام سامنے آرہا ہے اور ان کو دیدہ عالمی لیڈروں کو یہ نظر نہیں آرہا ہے کہ ایک طرف اسرائیل اور غزہ کے درمیان امن بات چیت طے ہو رہی ہے اور دوسری طرف اسرائیلی بمبار طیارے غزہ پر بدستور بم برساتے جا رہے ہیں۔ 15 جنوری کو 48 فلسطینی شہید ہوئے اور 16 جنوری کو 84 فلسطینی اپنے معبود حقیقی سے جا ملے اور اس سلسلے میں جب اسرائیلی ترجمان سے پوچھا گیا کہ ایک طرف معاہدہ امن کا ناٹک اور دوسری طرف فلسطینیوں کا قتل، کیا عالمی لیڈران سب کے سب اسرائیل سے اتنا ڈر گئے ہیں یا اسرائیل نے اب امریکہ کی جگہ لے لی ہے کہ جو وہ چاہے وہی ہوگا کیا اب امریکہ کی جگہ پر اسرائیل کی چودھراہٹ نظر آئے گی اور دیٹو پاور امریکہ کی جگہ پر اسرائیل کو ملے گا۔ کیا اب نریندر مودی، میکرون اور عرب ممالک کے سربراہان مملک سب کے سب اسرائیل کے آگے دست بستہ جھکے نظر آئیں کیونکہ اس جنگ میں اسرائیل نے روز اول سے امریکہ سے مالی مدد حاصل کی ہے اور امریکی صدر جو بائیڈن نے اس قاتل اور بہروپئے وزیر اعظم نیتن یاہو کو نہ صرف خود اپنی حکومت اور دیگر رسوخ واثرات سے مدد پہنچائے اور امریکہ کی گزارش پر فرنچ صدر میکرون اور برطانیہ کے سابق وزیر اعظم رشی سنک نے سنک میں آکر اربوں ڈالر اور پاونڈ کے ذریعہ اسرائیل کی بھرپور مالی اعانت کی کیونکہ اس وقت بائیڈن پوری دنیا کا چودھری بنا ہوا تھا لیکن بیشتر ممالک اس کی چودھراہٹ سے نالاں ہو چکے تھے اور اب اگر وہ اپنے جذبات کا اظہار کرتے تو اس ملک کا انجام بھی وہی ہوتا جو اس سے پہلے عراق، افغانستان، کر دیا گیا اور حال میں بنگلہ دیش، جنوبی کوریا کا ہوا۔

دوسری طرف اسرائیل نے غزہ جنگ بندی کے معاملے میں مقبوضہ بیت المقدس میں نیتن یاہو نے کہا کہ حماس کے ساتھ جنگ بندی کا معاہدہ ابھی مکمل نہیں ہوا ہے۔ نیتن یاہو اس وقت قطر کے شاہ اور امریکی صدر جو بائیڈن کی اس بات سے متفق نظر نہیں آتے کہ غزہ میں جنگ بندی کا معاہدہ حتمی شکل اختیار کر چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ایسا کوئی معاہدہ سامنے آیا بھی اس کا اطلاق سوموار 20 جنوری سے ہوگا اور 19 جنوری تک ہم غزہ کے خلاف حملہ کرنے کا حق رکھتے ہیں۔ اسی وقت نیتن یاہو جس فخر کے ساتھ غزہ قتل عام پر سینہ پھلا کر ہیں کہ برسوں سے فلسطین نے جو سر اٹھا رکھے تھے ان کے سر کو کچل دیا گیا ہے اور اب ان کی آئندہ نسلیں شاید ہی کبھی سر اٹھانے کی ہمت کر سکیں۔ ممکن ہے نیتن یاہو جیسے حیوان صفت درندے کی زبان سے اس تقریر کو سن کر عرب ممالک انہیں بھی ملک کا گرانقدر ایوارڈ دیں۔ عرب ممالک نے حالیہ برسوں کے دوران دنیا بھر کے درندے نما سربراہان مملکت کے درمیان گرانقدر ایوارڈ تقسیم کئے ہیں تا کہ وہ سبھی درندے حکمراں عرب ممالک کو اپنا دوست اور عزیز تصور کریں۔

ابھی جو بائیڈن نے وائٹ ہاؤس سے رخصتی سے پہلے واشنگٹن میں اپنا احمقانہ الوداعی پیغام جاری کیا اور تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اختیارات انتہائی دولت مند افراد کی قلیل افراد کے ہاتھوں میں اکٹھا ہو رہے ہیں۔ ہم ٹکنالوجی، اقتدار اور دولت چند ہاتھوں میں اکٹھا ہوتے دیکھ رہے ہیں۔ آج امریکہ میں دولت سے مالا مال شخص اپنی حکومت کی تشکیل کرنے جا رہا ہے جو ہماری پوری جمہوری، ہمارے بنیادی حقوق اور آزادی ختم ہو رہی ہے اگر ایسے اختیارات کے غلط استعمال کو روکا نہ گیا تو پھر ہمارے حق میں سنگین نتائج سامنے آئیں گے۔ اپنے الوداعی پیغام میں جو بائیڈن نے کسی حد تک ٹھیک ہی کہا، اگر ہندستان کی بات کریں تو یہاں بھی وہی صورت حال ہے اور یہاں دولت چند محدود لوگوں جیسے اڈانی، امبانی، جنڈال کے ہاتھوں میں ہے اور ملک کی 145 کروڑ عوام ان دو تین افراد کے سامنے سرنگوں ہیں۔

☆

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سنیچر، ۱۸ جنوری ۲۰۲۵ء

شیخ حسینہ سے تو بچ گئے مگر خالدہ ضیاء سے...!
نہ پار پا سکو گے محمد یونس

بنگلہ دیش کی سپریم کورٹ نے کہا کہ اس نے سابق وزیر اعظم اور بی این پی کی چیئر پرسن خالدہ ضیاء کو بدعنوانی کے کیس سے بری الذمہ قرار دیا ہے اور بتایا کہ ناکافی ثبوتوں کی بنیاد پر خالدہ ضیاء کو عائد کردہ بدعنوانی کے تمام الزامات سے بری الزمہ قرار دیا جاتا ہے اور ساتھ ہی ڈھاکہ ہائی کورٹ نے اس بدعنوانی کے کیس میں خالدہ ضیاء کو جو 10 سال کی سزا سنائی تھی اس حکم کا کالعدم قرار دیا ہے اور سوال بھی اٹھایا کہ اس بدعنوانی کے کیس میں جب کوئی واضح ثبوت ہی نہیں تھا تو پھر اسے دس سال قید کی سزا کس بنیاد پر سنائی گئی جس پر خالدہ ضیاء کے وکیل نے عدالت سے کہا' مائی لارڈ ہائی کورٹ نے اس وقت کی وزیر اعظم شیخ حسینہ کے کہنے پر ہائی کورٹ نے وہ حکم سنایا تھا۔ اس وکیل نے یہ بھی کہا.... مائی لارڈ اب عدالتیں حکمراں وقت کے اشارے کی محتاج ہوگئی ہیں۔ ڈھاکہ تریبون کی خبر کے مطابق سپریم کورٹ کے چیف جسٹس ڈاکٹر رفعت سید احمد نے 79 سالہ خالدہ ضیا کی اپیل پر یہ سماعت کی جب انہوں نے ہائی کورٹ کی طرف سے دیئے گئے حکم پر احتجاجاً سپریم کورٹ میں اس فیصلے کو چیلنج کر دیا تھا۔ سپریم کورٹ نے خالدہ ضیاء کو تمام الزامات سے بری الذمہ قرار دیا۔ سپریم کورٹ نے خالدہ ضیاء کے علاوہ ان کی پارٹی کے سینئر لینڈران بشمول پارٹی کے کاگزار چیئرمین طاہر رحمٰن اور دیگر سبھی متعلقہ کیس کے مشکوک ملزمان کا تمام الزامات سے بری الذمہ قرار دے کر اس کیس کو ڈسمس کر دیا۔ ان سبھوں کو بشمول سابق وزیر اعظم خالدہ ضیا کو ضیاء یتیم خانہ ٹرسٹ گرانٹ کیس میں شیخ حسینہ حکومت نے پھانسا تھا۔ سپریم کورٹ کی ڈویژن بنچ نے محسوس کیا کہ اس کیس میں انتقام کی بو آرہی ہے اور شیخ حسینہ نے انتقاماً اس کیس میں خالدہ ضیاء کو پھانسا تھا لہٰذا آج اس کیس کو ڈسمس کر کے اس کیس کے تمام ملزمات بشمول خالدہ ضیاء کو تمام الزامات سے بری الذمہ قرار دیا جاتا ہے۔ ویسے دیکھا جائے تو یہاں خالدہ ضیاء اور دیگر کو جو بدعنوانی کے جرم میں پھانسا گیا تھا اور ان سبھوں نے کئی سال جیل کی صعوبتیں برداشت کیں تو ہائی کورٹ کے اس جج نے کیا سوچ کر یہ اسزا سنائی تھی اور اگر اس نے شیخ حسینہ کے اشارے پر ایسا کیا تھا تو اسے کوئی حق نہیں کہ جج کی کرسی پر براجمان رہے۔ خالدہ ضیاء کی پارٹی کو چاہئے کہ وہ اس جج کے خلاف مقدمہ دائر کرے۔

خالدہ ضیاء کو 8 فروری 2018 کو ڈھاکہ اسپیشل جج کورٹ نے سرکاری فنڈ میں بدعنوانی کرنے پر پانچ سال قید کی سزا سنائی جو اس نے ضیاء یتیم خانہ ٹرسٹ کے نام پر لئے تھے۔ پھر وہی سزا بعد میں 10 سال قید بامشقت میں تبدیل ہوگئی جس میں دیگر 5 ملزمان بھی تھے۔ اس میں ضیاء کا بیٹا طارق ضیا اور سابق چیف سکریٹری کمال الدین صدیقی بھی شامل تھے۔ بہر کیف اس وقت خالدہ ضیاء بغرض علاج لندن میں ہیں اور دوسری طرف جب سپریم کورٹ نے خالدہ ضیاء اور دیگر کی ضیاء ٹرسٹ گھپلے سے بری الذمہ قرار دے دیا ہے تو اب سپریم کورٹ کا فیصلہ تو بدلا نہیں جا سکتا کیونکہ سپریم کورٹ کوئی کنگارو کورٹ نہیں ہے جس کا فیصلہ گاؤں کے مکھیا کی انگلی کے اشارے پر چلتی ہے اور اس قسم کے کنگارو کورٹ میں ایک معمولی چور کے جرم میں بھی درخت سے لٹکا کر پھانسی دیدی جاتی ہے اور زانی وقاتل رہا کر دئے جاتے ہیں۔ کیونکہ وہ مرکزی وزیر کے سالے کے داماد ہیں پھر بھلا کنگارو کورٹ مرکزی وزیر کو کیسے نقصان پہنچا سکتا ہے۔ خالدہ ضیاء جو اس وقت لندن میں اپنے اکلوتے بیٹے طارق رحمٰن سے مل چکی ہیں جو کوئی برسوں سے لندن میں جلاوطنی کی زندگی گزار رہا تھا۔ اب خالدہ ضیاء کی پارٹی بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) نے بنگلہ دیش کی عبوری حکومت کے عبوری ٹھیکہ دار محمد یونس کے اس بیان کو حقارت سے مسترد کر دیا ہے جس نے اعلان کیا کہ بنگلہ دیش میں جنرل الیکشن 2025 کے اختتام یا 2026 کے اوائل میں ہوگا۔ بی این پی نے کہا کہ اس وقت تک الیکشن میں تاخیر کرنا کسی بھی طور پر مناسب نہیں ہے۔ جنرل الیکشن اسی سال جولائی، اگست 2025 میں ہو لیکن محمد یونس جو عبوری سربراہ تو ضرور ہیں مگر وہ اپنی پوزیشن کو مستقل بنانے پر تلے ہوئے ہیں اور اپنی کرسی پر فیوی کول چپکا کر بیٹھ گئے ہیں۔ لیکن اس وقت وہ خالدہ ضیا کو ملک سے باہر جانے اور سپریم کورٹ کے ذریعہ انہیں ہر الزام سے مبرا قرار دینے جس قدر بھی اقدامات ضروری تھے وہ موجودہ حکومت کے اشارے پر ہوا ہے کیونکہ سپریم کورٹ کے اشارے پر ہوا ہے کیونکہ سپریم کورٹ ہو یا ہائی کورٹ سبھی عدالتوں کے ججوں کو صرف اور صرف مرکزی حکومت کے اشارے پر چلنے کی عادت ہوگئی ہے اور اسی وجہ سے لوگوں کی نظروں سے ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ کا معیار گرا ہے۔ (خ الف ف)

غیر ضروری طلاق سے بچاؤ کی تدبیریں قرآن وحدیث کی روشنی میں

مفتی محمد اشرف رضا علیمی
لکچرر: جامعہ دارالہدیٰ اسلامیہ، ملاپورم، کیرالا

اسلام ایک مکمل نظامِ حیات ہے۔ زندگی کے ایک ایک گوشے کی رہنمائی دامنِ اسلام میں موجود ہے۔ مذہب اسلام نے چین وقرار کی حصول یابی اور توالد وتناسل کا سلسلہ بڑھانے کے لیے نکاح جیسا پاکیزہ عمل دیا، نیز ایک دوسرے کے ساتھ نباہ کی گنجائش ختم ہونے پر گھٹ گھٹ کر جینے یا مرنے سے نجات پانے کے لیے طلاق کا تصور بھی دیا۔ چوں کہ مذہب اسلام آپس میں ایک دوسرے سے رشتہ توڑنے پر نہیں بلکہ جوڑنے پر ابھارتا ہے، اس لیے طلاق کا تصور دینے کے ساتھ ساتھ ایسے رہ نما اصول وقوانین بھی فراہم کئے کہ جن کو بروئے کار لاکر ابن آدم حتی الامکان طلاق کی راہ اختیار کرنے سے بچ سکتا ہے۔ یوں معاشرے میں طلاق کا وقوع کم سے کم تر ہوگا۔ قارئین! اگر چاہتے ہو کہ بعدِ نکاح زندگی خوش گوار اور پرسکون ہو تو قبلِ نکاح انتخابِ زَن ارشادِ نبی ﷺ کے مطابق کرنا ہوگا: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ لِأَرْبَعٍ: لِمَالِهَا، وَلِحَسَبِهَا، وَلِجَمَالِهَا، وَلِدِينِهَا، فَاظْفَرْ بِذَاتِ الدِّينِ تَرِبَتْ يَدَاكَ۔ (بخاری ومسلم)۔ یعنی نبی کریم ﷺ نے فرمایا: عورت سے نکاح چار وجہوں سے کیا جاتا ہے: اس کے مال کی وجہ سے، اس کے خاندانی شرف کی وجہ سے، اس کی خوبصورتی کی وجہ سے، اس کے دین کی وجہ سے تو تم دیندار عورت سے نکاح کر کے کامیابی حاصل کرو، تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں۔ (اگر ایسا نہ کرے تو)۔ دوسری حدیث میں ہے: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: »إِذَا أَتَاكُمْ مَنْ تَرْضَوْنَ خُلُقَهُ وَدِينَهُ فَزَوِّجُوهُ، إِلَّا تَفْعَلُوا تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ عَرِيضٌ (سنن ابن ماجه)، یعنی نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تمہارے پاس ایسا شخص آئے جس کا اخلاق اور دین تمہیں پسند ہو تو اس سے شادی کرلو، اگر اس طرح نہ کرو گے تو زمین میں فتنہ و فساد پھیل جائے گا۔ مذکورہ بالا احادیث میں دین وایمان، اخلاق وکردار والی خاتون سے نکاح کرنے کی ترغیب ہے، لہذا وقتِ نکاح اگر ان چیزوں کا اہتمام کیا جائے تو بفضلہٖ تعالیٰ میاں بیوی کی زندگی پرسکون ہوگی، اس لیے کہ جو عورت دیندار ہوگی وہ ہمیشہ اپنے شوہر کی اطاعت گزار اور فرمانبردار ہوگی۔ مزید برآں اس کے ذہن ودماغ میں طلاق کے مطالبے کا تصور نہیں آئے گا۔ خدا نخواستہ اگر آ بھی جائے تو ایسی عورت کو نبی کریم ﷺ کا یہ ارشاد ہی جھنجھوڑنے کے لیے کافی ہوگا: عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ سَأَلَتْ زَوْجَهَا طَلَاقًا فِي غَيْرِ مَا بَأْسٍ، فَحَرَامٌ عَلَيْهَا رَائِحَةُ الْجَنَّةِ. (سنن أبی داؤد)، یعنی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو عورت بغیر کسی وجہ کے اپنے شوہر سے طلاق مانگتی ہے اس پر جنت کی خوشبو حرام ہے۔'' اسی طرح بلاضرورت شوہر بھی طلاق پر اقدام نہیں کرے گا۔ اگر کبھی اس کے ذہن میں اقدام کا خیال آتا ہے تو نبی کریم ﷺ کا یہ فرمان دیندار شوہر کو متنبہ کرنے کے لیے کافی ہوگا: عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: »أَبْغَضُ الْحَلَالِ إِلَى اللهِ الطَّلَاقُ (سنن أبی داؤد و ابن ماجه)، یعنی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کے نزدیک حلال چیزوں میں سب سے زیادہ نا پسندیدہ طلاق ہے۔'' پھر بھی اگر نکاح کے بعد کچھ نااتفاقی کے مسائل پیدا ہوجائیں، بیوی کی کوئی عادت وخصلت شوہر کو اچھی نہ لگے تو فورا طلاق کے ذریعہ فیصلہ کردینے میں کوئی کمال نہیں ہے، اس لیے کہ ہوسکتا ہے بیوی کے اندر کچھ کمیاں اور برائیاں ہوں مگر خوبیاں اور اچھائیاں اس سے کئی گنا زیادہ ہوں تو ایسی صورت میں طلاق دینے کے بعد کفِ افسوس ملنے اور پچھتاوا کے سوا کچھ ہاتھ نہ لگے گا۔ چنانچہ قرآن پاک میں ہے: فَإِنْ كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَى أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَيَجْعَلَ اللهُ فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا۔ (سورة النساء، آیت: ۱۹) ترجمہ: پھر اگر تم ان (عورتوں) کو ناپسند کرو تو ہوسکتا ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور اللہ اس میں بہت بھلائی رکھ دے۔ تاہم اگر عورت کی نافرمانیاں اتنی زیادہ ہوں کہ اس کے ساتھ مزید ازدواجی زندگی گزارنا مشکل ہو، بریں بنا تم نے طلاق کا قصد وارادہ کرلیا ہے تو ٹھہرو! پہلے اس قرآنی ارشادات پر عمل کرو۔ شاید اب بھی حالات سنور جائیں۔ قرآن مقدس میں ہے: وَاللَّاتِي تَخَافُونَ نُشُوزَهُنَّ فَعِظُوهُنَّ وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوهُنَّ. (سورة النساء، آیت: ۳۴) ترجمہ: کنزالایمان؛ اور جن عورتوں کی نافرمانی کا تمہیں اندیشہ ہو، تو انہیں سمجھاؤ اور ان سے الگ سوؤ اور انہیں مارو۔ اس آیت میں نافرمان عورت کو راہِ راست پر لانے کے لیے تین طریقے مذکور ہیں: (۱) پہلا یہ ہے کہ وعظ ونصیحت سے کام لو: اپنی اطاعت کے فوائد اور نافرمانی کے نقصانات بیان کرو۔ اس کے دل میں خوف خدا ڈالو اور عذابِ آخرت سے ڈراؤ۔ اگر اس کا دل خوفِ خدا عزوجل اور عشقِ رسول ﷺ سے سرشار ہے تو یہی پہلا قدم حالات کو خوشگوار بنانے کے لیے کافی ہوگا۔ (۲) اگر پہلے سے بات نہ بنے تو دوسرا قدم اٹھاؤ، وہ یہ کہ بستر الگ کرلو۔ اس اقدام سے اگر اس کے دل میں شوہر کی ذرا سی بھی محبت ہوگی تو وہ اطاعت کو قبول کرلیگی، اس لیے کہ دِل دادہ خاتون کے لیے یہ دشوار گزار ہے کہ اس کا شوہر اس کے ساتھ ہوتے ہوئے اس سے منہ موڑ کر سوئے۔ (۳) اگر اس اقدام سے بھی کام نہ چلے تو تیسرا قدم اٹھاؤ اور ہلکی سی ضرب دو۔ ضرب کیسی ہونی چاہیے؟ مذکورہ آیت کے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے: ''اس مار سے مراد ہے کہ ہاتھ یا مسواک جیسی چیز سے چہرے اور نازک اعضاء کے علاوہ دیگر بدن پر ایک دو ضربیں لگادے۔ وہ مار مراد نہیں جو ہمارے ہاں جاہلوں میں رائج ہے کہ چہرے اور سارے بدن پر مارتے ہیں، مکوں، گھونسوں اور لاتوں سے پیٹتے ہیں، ڈنڈا یا جو کچھ ہاتھ میں آئے اس سے مارتے اور لہولہان کردیتے ہیں یہ سب حرام و ناجائز، گناہ کبیرہ اور پرلے درجے کی جہالت اور کمینگی ہے۔'' لیکن اگر مذکورہ بالا تینوں طریقوں کو بروئے کار لانے کے بعد بھی عورت کی ہٹ دھرمی اور سرکشی برقرار ہے تو تھوڑا اور صبر کرو۔ نیز قرآن مجید کے اس فرمان پر عمل کرو: وَإِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوا حَكَمًا مِنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِنْ أَهْلِهَا إِنْ يُرِيدَا إِصْلَاحًا يُوَفِّقِ اللهُ بَيْنَهُمَا إِنَّ اللهَ كَانَ عَلِيمًا خَبِيرًا (سورة النساء، آیت ۳۵)، ترجمہ کنزالایمان: اور اگر تم کو میاں بی بی کے جھگڑے کا خوف ہو تو ایک پنچ مرد والوں کی طرف سے بھیجو اور ایک پنچ عورت والوں کی طرف سے، یہ دونوں اگر صلح کرانا چاہیں گے تو اللہ ان میں میل کردے گا، بیشک اللہ جاننے والا خبردار ہے۔ یعنی جب اندرونِ خانہ اصلاح کی تمام صورتیں فیل ہوجائیں تو میاں بیوی اپنے اپنے گھر اور رشتہ داروں میں سے ایک ایک حَکَم (پنچ) مقرر کرلیں، یہ دونوں طرف کے حکم میاں بیوی کے مسائل سن کر فقط صلح کرانے کی کوشش کریں، اللہ رب العزت کی ذات سے امید رکھو کہ ایسا کرنے کی وجہ دونوں کے مابین اتفاق ومحبت کی راہ ہموار ہوگی۔ طلاق کی نوبت نہیں آئے گی۔ اگر میل وملاپ کے مذکورہ تمام طریقے ناکام ونامراد ہوجائیں، امید کی کرن کسی طرف سے نظر نہ آئے، محبت والفت، اتفاق واتحاد کے ساتھ زندگی گزارنے کی کوئی صورت نہ بچے تو ایسی نازک حالت میں مذہب اسلام وحشت ناک اور گھٹن والی زندگی اک دوجے کے ساتھ گزارنے پر مجبور نہیں کرتا، بلکہ اس سے نپٹنے کے لیے مذہب اسلام نے طلاق کا تصور دے رکھا ہے۔ تاکہ ایسا نہ ہو کہ شوہر بیوی کی وجہ سے یا بیوی شوہر کی وجہ سے اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالے یا خودکشی کرلے 'ایسی خبریں اخبار کی سرخیاں بنیں اس سے بہتر ہے کہ شوہر طلاق دے دے اور دونوں تنہا تنہا یا کسی اور سے نکاح کرکے راحت وچین والی زندگی گزاریں۔ یہ بھی معلوم ہونا چاہئے کہ طلاق حالت حیض میں نہیں دینا ہے، اس لیے کہ اس حالت میں رغبت وچاہت کا فقدان ہوتا ہے، نہ ہی اس طہر (پاکی) کے زمانے میں طلاق دے جس میں جماع کرچکا ہو اس لیے کہ وطی کے بعد عورت کی طرف رغبت ماند پڑ جاتی ہے، بلکہ ایسے طہر میں طلاق دے جس میں جماع نہ کیا ہوتا کہ بالکل یہ واضح ہوجائے کہ طلاق دینے والا نفرت ووحشت اور بے رغبتی کی وجہ سے نہیں، بلکہ ضرورت کی بنیاد پر طلاق دے رہا ہے۔ وروہ بھی صرف ایک طلاق رجعی دے۔ اس لیے کہ فرمان باری تعالیٰ ہے: لَا تَدْرِي لَعَلَّ اللهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذَٰلِكَ أَمْرًا (سورة الطلاق آیت: ۱)۔ ترجمہ: تم کو معلوم نہیں شاید اس کے بعد اللہ کوئی نئی صورت پیدا کردے۔ اس میں طلاق رجعی دینے پر ابھارا گیا ہے، اس لیے کہ ممکن ہے کہ طلاق دینے کے بعد شوہر کو اپنی غلطی کا احساس واعتراف ہوجائے، نتیجتاً اس کے دل میں پھر اسی عورت کے لیے چاہت ورغبت پیدا ہوجائے۔ ان دونوں کے دلوں میں پھر سے اک دوجے کے ساتھ ازدواجی زندگی کی خواہش بیدار ہوجائے تو اگر ایک طلاق رجعی دیا ہوگا تو شرعی نقطہ نظر سے شوہر کو یہ اجازت حاصل ہوگی کہ زوجہ کی عدت کے دوران بغیر نکاح کئے قول وفعل کے ذریعہ رجعت کرلے اور دوبارہ اپنی منکوحہ بنالے۔ اگر عدت مکمل ہوچکی ہے تو اب بھی واپسی کا راستہ کھلا ہے، ہاں! مگر اب نکاح کے ذریعہ واپسی ہوگی۔ اگر دوبارہ رجعت یا نکاح کرنے کے بعد بھی حالات سازگار نہ ہوئے، جس کی وجہ سے شوہر نے دوسری طلاق دے دیا تو اسے اب بھی ایک چانس اور ہوگا کہ مذکورہ بالا تفصیلات کے مطابق ایک بار پھر دونوں میاں بیوی بن کر زندگی گزار سکتے ہیں۔ لیکن اگر شوہر نے تیسری بار طلاق دے دیا ہے تو اب دونوں ایک دوسرے پر حرام ہوجائیں گے۔ نکاح کے ذریعہ بھی حلت ثابت نہ ہوگی۔ ورنہ بار بار طلاق دینے اور رجعت کرنے کی اجازت ہوتو زمان؟ جاہلیت کی طرح شوہر بار بار طلاق دیگا اور بار بار رجعت کرلے گا۔ اس طرح وہ عورت شوہر کے ہاتھوں کا کھیل بن کر رہ جائیگی۔ لہذا شریعت نے حد بندی کردی ہے کہ شوہر دو طلاق تک رجعت کرسکتا ہے۔ تیسری طلاق دیا تو حرمت غلیظہ ثابت ہوجائے گی۔ عورت شوہر پر حرام ہوجائے گی۔ ہاں، اگر حرمت غلیظہ ثابت ہونے کے بعد وہ عورت اب بھی رفیقِ حیات کی تلاش میں ہے تو اس مرد یعنی شوہرِ اول کے علاوہ کسی سے بھی (جس سے نکاح کرنا جائز ہے) نکاح کرسکتی ہے۔ شوہر ثانی سے نکاح کرکے یہ عورت اور شوہر ثانی باہم رضامندی کے ساتھ جب تک چاہیں ایک ساتھ رہیں۔ لیکن اگر شوہرِ ثانی بھی کسی وجہ سے طلاق دے دیتا ہے، اور وہ عورت شوہر ثانی سے طلاق کے ملنے کے بعد بھی شادی شدہ زندگی کی خواہش رکھتی ہے تو اس مطلقہ عورت کو شریعت کی جانب سے یہ حق حاصل ہے کہ شوہر ثانی کے بعد شوہر ثالث سے نکاح کرلے، بلکہ اس صورت میں وہ چاہے تو شوہر اول سے بھی نکاح کرسکتی ہے، اس لیے کہ وہ عورت شوہر ثانی سے نکاح، وطی، اور عدت مکمل ہونے کے بعد شوہر اول پر حلال ہوچکی ہے۔ اسی کو 'حلالہ' کے نام سے بھی موسوم کیا جاتا ہے۔ جس لفظ کو بعض ناعاقبت اندیشوں نے بہت توڑ موڑ کر پیش کیا اور یہ باور کرانے کی کوشش کی کہ حلالہ خالص عورتوں پر ظلم وزیادتی کا نام ہے۔ حالانکہ مذہب اسلام میں مرد وعورت کسی پر بھی ظلم وزیادتی کا کوئی تصور نہیں ہے۔ مذہب اسلام عدل وانصاف کا درس دیتا ہے۔ اسلام کی نظر میں امیر غریب، چھوٹا بڑا، گورا کالا، مرد عورت سب یکساں ہیں۔ باری تعالیٰ ہم سبھی کو مذہب اسلام کو صحیح طور پر سمجھنے اور اس کے مطابق زندگی گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔

تجارت مسلم نوجوانوں کیلئے روزگار کا باوقار راستہ

ریشم فاطمہ

ہندوستان کی مسلم کمیونٹی میں ترقی کی جدوجہد طویل عرصے سے تعلیم اور سرکاری ملازمت پر مرکوز رہی ہے۔ ہر تعلیم یافتہ نوجوان کی امنگوں میں سول سروسز ایگزامینیشن (CSE) کو مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ اگرچہ UPSC ایک باوقار روزگار اور کیریئر کا راستہ ہے، لیکن اس کی انتہائی مسابقت بیشتر امیدواروں کی ہمت کا امتحان لیتی ہے، یہاں تک کہ مایوسی کا باعث بنتی ہے۔ سچ یہ ہے کہ دنیا اسی میں سمٹ کر نہیں ہے، مسلم نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ اپنے اہداف کو متنوع بنائیں، کامیابی کے متبادل راستے تلاش کریں، کاروبار اور دیگر پیشوں میں دستیاب مواقع کو قبول کریں۔ اسلام ایک عظیم اور اہم حصول کے طور پر کاروبار اور تجارت پر بہت زیادہ زور دیتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک کامیاب تاجر تھے، جو اپنی ایمانداری اور دیانتداری کے لیے مشہور تھے۔ ان کے بہت سے ساتھی تاجر تھے، اور تجارت اسلامی دنیا میں معاشی خوشحالی کا ایک اہم ذریعہ تھی۔ قرآن منصفانہ تجارت کی حوصلہ افزائی کرتا ہے اور دھوکہ دہی کے طریقوں کی مذمت کرتا ہے، کاروبار کو روحانی اور اقتصادی دونوں قدروں کا پیشہ بتاتا ہے۔ اسلام میں کاروبار کی سب سے متاثر کن مثالوں میں سے ایک حضرت خدیجہ بنت خویلدؓ کی ہے، جو پیغمبر اسلام کی پہلی بیوی تھیں۔ حضرت خدیجہؓ انتہائی کامیاب کاروباری خاتون تھیں جنہوں نے عرب میں ایک فروغ پذیر تجارتی ادارے کا انتظام کیا۔ وہ مومنوں کی ماں کے نام سے جانی جاتی ہیں، اس نے اپنی دولت کو ضرورت مندوں کی مدد کے لیے استعمال کرتے ہوئے، انسان دوستی کے ساتھ کاروبار کو جوڑ دیا۔ حضرت خدیجہ کی کہانی مسلم خواتین کے لیے ایک طاقتور یاددہانی کے طور پر کام کرتی ہے کہ وہ کاروبار میں مشغول ہوں اور معاشرے میں بامعنی حصہ ڈالیں۔ جب کہ سول سروسز کی رغبت قابل فہم ہے، اس کے وقار اور سماجی اثرات کے امکانات کو دیکھتے ہوئے، یہ راستہ انتہائی مسابقتی ہے، جس میں ہر سال امیدواروں کی صرف ایک چھوٹی فیصد کامیاب ہوتی ہے۔ بہت سے خواہشمندوں کے لیے، سالوں کی تیاری، دوسرے شعبوں میں مواقع کو کھونے کا باعث بنتی ہے، جس کے نتیجے میں قیمتی وقت اور توانائی ضائع ہوتی ہے۔ ہندوستان کے مسلمانوں، خاص طور پر نوجوانوں کو، ترقی کے لیے متبادل راستے پر غور کرنا چاہیے۔ کاروبار شروع کرنا اور چلانا مالی آزادی فراہم کرتا ہے، ملازمتیں پیدا کرتا ہے اور کمیونٹی کی ترقی کو آگے بڑھاتا ہے۔ چھوٹے پیمانے کے کاروباری اداروں سے لے کر ٹیک اسٹارٹ اپس تک، انٹرپرینیورشپ کی گنجائش بہت وسیع ہے۔ "اسٹینڈ اپ انڈیا" اور "دراولون" جیسی سرکاری اسکیموں کو فنڈنگ اور سپورٹ کے لیے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ ٹکنالوجی، طب، قانون، تعلیم، اور فنون میں کیریئر فائدہ مند راستے ہیں جو سماجی ترقی میں بھی حصہ ڈالتے ہیں۔ کمیونٹی کو ان شعبوں میں مضبوط موجودگی کو یقینی بنانے کے لیے پیشہ ورانہ تربیت اور مہارت کی ترقی پر توجہ دینی چاہیے۔ فلم، میڈیا، اور ڈیجیٹل مواد کی تخلیق خود اظہار اور معاشی کامیابی کے راستے پیش کرتی ہے۔ مسلم نوجوانوں کو ان بڑھتی ہوئی صنعتوں میں حصہ لینے کی ترغیب دی جانی چاہیے، جس سے دقیانوسی تصورات کو دور کرنے اور نمائندگی کو فروغ دینے میں بھی مدد مل سکتی ہے۔ ہندوستان کی اقتصادی ریڑھ کی ہڈی زراعت اور چھوٹے پیمانے پر مینوفیکچرنگ میں ہے۔ ان شعبوں میں مشغول رہنے سے غذائی تحفظ اور صنعتی ترقی کو یقینی بناتے ہوئے پائیدار معاش پیدا کیا جاسکتا ہے۔ کوآپریٹیو اور اجتماعی کاروبار وسائل اور مہارتوں کو جمع کرسکتے ہیں، جس سے پوری کمیونٹیز کو فائدہ ہوگا۔ کامیاب مثالوں میں کمیونٹی کے زیر انتظام بینک اور کوآپریٹو فارمنگ ماڈل شامل ہیں۔ حضرت خدیجہ کی کہانی ہندوستان میں مسلم خواتین کے لیے قابل قدر سبق پیش کرتی ہے۔ سماجی اور ثقافتی رکاوٹوں کے باوجود، مسلم خواتین کے پاس کاروبار، تعلیم اور دیگر شعبوں میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کی صلاحیت ہے۔ مینٹرشپ پروگرامز، مالی امداد، اور پیشہ ورانہ نیٹ ورکس کے ذریعے خواتین کاروباریوں کی مدد کرنا کمیونٹی کے اندر اہم پیش رفت کرسکتا ہے۔ مزید برآں، خواتین کو سائنس، ٹیکنالوجی، آرٹس اور سماجی کاموں میں کیریئر بنانے کی ترغیب دی جانی چاہیے۔ فاطمہ بیوی، ہندوستان کی پہلی خاتون سپریم کورٹ جج، اور عالمی اسپورٹس آئیکون ثانیہ مرزا جیسی رول ماڈلز یہ ظاہر کرتی ہیں کہ مسلم خواتین عزم اور تعاون سے کس بلندیوں کو حاصل کرسکتی ہیں۔ اس تبدیلی کو فروغ دینے میں کمیونٹی لیڈرز، مذہبی اسکالرز اور اداروں کا اہم کردار ہے۔ مدارس اور مساجد اپنے پروگراموں میں پیشہ ورانہ تربیت اور کیریئر کونسلنگ کو شامل کرسکتے ہیں۔ این جی اوز اور سول سوسائٹی کی تنظیموں کو بھی چاہیے کہ وہ کیریئر کے متبادل راستوں کے بارے میں بیداری پیدا کرنے اور ہنر مندی کے لیے وسائل فراہم کرنے پر توجہ دیں۔ مزید برآں، مالیاتی خواندگی کو فروغ دینے اور مائیکروفنانس تک رسائی افراد کو کاروبار شروع کرنے اور معاشی استحکام حاصل کرنے کے قابل بنائے گی۔ کمیونٹی پر مبنی پلیٹ فارمز جو خواہش مند کاروباری افراد کو سرمایہ کاروں اور سرپرستوں سے جوڑتے ہیں وہ بھی اہم پیش رفت کرسکتے ہیں۔ ہندوستانی مسلمانوں کے لیے ترقی کا راستہ خواہشات کو کسی ایک مقصد تک محدود کرنے میں نہیں ہے بلکہ کاروبار، انٹرپرینیورشپ اور دیگر پیشوں میں دستیاب متنوع مواقع کو اپنانے میں ہے۔ اسلامی اقدار حضرت خدیجہ جیسی تاریخی مثالوں اور کامیابی کی جدید کہانیوں سے تحریک لے کر، کمیونٹی ایک پائیدار مستقبل تشکیل دے سکتی ہے۔ کیریئر کے انتخاب کو متنوع بنانا نہ صرف انفرادی مالی آزادی کو تقویت دیتا ہے بلکہ کمیونٹی کو اجتماعی طور پر بااختیار بنانے میں بھی معاون ثابت ہوتا ہے۔ اب وقت آگیا ہے کہ حکمت عملیوں پر نظر ثانی کی جائے، ہنرمندی کی ترقی میں سرمایہ کاری کی جائے، اور ترقی کے نئے راستے کھولے جائیں، یہ ہندوستانی مسلمانوں کیلئے روزگار کا باوقار ذریعہ ثابت ہوگا۔

غور کریں نعمتوں کے بدلے مطالبہ کیا ہے!!

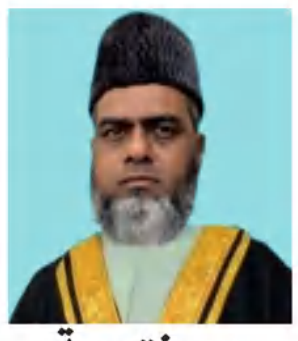

جاوید اختر بھارتی

اللہ تبارک وتعالیٰ نے انسانوں کو پیدا کیا اور بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے آیئے سب سے پہلے غور کریں کہ اللہ رب العالمین نے ہمیں دو پاؤں عطا کیا ہے،، دنیا میں ایسے لوگ بھی ہیں جن کے پاس پاؤں نہیں ہے، ایسے لوگ بھی ہیں جن کے پاس پاؤں ہے مگر چلنے کی طاقت نہیں ہے کیونکہ وہ معذور ہیں ان کے پاؤں میں چوٹ آئی اور وہ چلنے پھرنے سے مجبور ہوگئے، کچھ ایسے بھی ہیں جو پیدائشی مفلوج ہیں اب وہ کسی ایسے شخص کو دیکھتے ہوں گے کہ جن کے پاس پاؤں ہیں اور وہ خوب چل پھر رہے ہیں تو وہ کیسا محسوس کرتے ہوں گے لیکن اللہ نے ان کا مزاج ایسا بنادیا ہے کہ وہ شکوہ نہیں کرتے مگر یہاں اس کے لئے زیادہ سوچنے سمجھنے اور غور کرنے کا مقام ہے جس کے پاس پاؤں بھی ہے اور طاقت بھی ہے وہ چلتا پھرتا بھی ہے تجارت کے لئے قدم بڑھاتا ہے، اپنے دنیاوی مسائل کا حل تلاش کرنے کے لئے قدم بڑھاتا ہے، دنیاوی اغراض ومقاصد کے حصول کے لئے قدم بڑھاتا ہے مذکورہ زمرے میں قدم بڑھانا غلط نہیں ہے لیکن ہاں وہ راہ صداقت کے لئے قدم کبھی نہیں بڑھاتا ہے تو غلط ہے، حق کی تلاش کے لئے قدم نہیں بڑھاتا ہے تو غلط ہے، راہ خدا میں قدم نہیں بڑھاتا ہے تو غلط ہے اور اس بات پر اسے کبھی پچھتاوا نہیں ہوتا ہے تو مزید غلط ہے اور وہ اللہ کا ناشکرا ہے اسے یاد رکھنا چاہئے کہ جب سامنے ملک الموت حاضر ہوں گے تو روح پہلے پاؤں سے ہی نکالیں گے،، انسان کے جسم کا درمیانی حصہ کمر کہلاتا ہے جو جسمانی عمارت کا بہت مضبوط ستون ہوتا ہے کمر جب سیدھی رہتی ہے تو زندگی کے ہر ایام میں بڑی آسانی ہوتی ہے اور جب کمر جھک جاتی ہے تو ہاتھوں میں ڈنڈا لیکر چلنے میں بھی بیلنس برابر نہیں ہوتا اس وقت لکڑی اور چھڑی کو بھی یہ کہنے کا موقع مل جاتا ہے کہ جب ہوئی عمر ساٹھ برس جھکی کمر تو ہاتھ میں ڈنڈا لکڑی کا ،، ارے کان سننے والے انساں دیکھ تماشہ لکڑی کا ،، کمر ٹوٹ گئی یا بگڑ گئی تو دنیاوی امور میں بھی مشکلات پیدا ہوتی ہے اور عبادت کرنے میں بھی دشواری کا سامنا ہوتا ہے آج بہت سے لوگوں کو دیکھا جارہا ہے کہ وہ نماز پڑھتے ہیں مگر رکوع نہیں کرسکتے، سجدہ نہیں کرسکتے اور قعدہ و جلسہ نہیں کرسکتے کیونکہ کمر نے صحیح ڈھنگ سے کام کرنا بند کردیا ہے معلوم یہ ہوا کہ کمر بھی اللہ کی طرف سے بندے کے لئے بہت بڑی نعمت ہے،، اس کے بعد پیٹ ہے اور پیٹ میں انسانی جنکشن ہے،، گردہ ہے، آنتیں ہیں اور انسان پیٹ بھرنے کے لئے محنت مزدوری بھی کرتا ہے، دھوکا دھڑی بھی کرتا ہے، رشوت خوری کا راستہ بھی اختیار کرتا ہے، جھوٹ بول کر مال کی خرید وفروخت بھی کرتا ہے، شعبدہ بازی بھی کرتا ہے، خطرناک سے خطرناک کام بھی کرتا ہے، کبھی کبھی زندگی داؤ پر بھی لگا دیتا ہے اور گداگری بھی کر بیٹھتا ہے اور اب تو پیری مریدی کو بھی پیٹ بھرنے کا ذریعہ بنادیا گیا ہے لیکن پھر بھی انسان کا پیٹ نہیں بھرتا ہے،، ڈاکٹر وطبیب کہتے ہیں کہ پیٹ صحیح ہے تو انسان ہر بیماری سے محفوظ ہے ڈاکٹر کی بات انسان غور سے سنتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ بات درست ہے،، اے حضرت انسان تجھے ڈاکٹر کی بات سمجھ میں آتی ہے تو رب کے قرآن اور نبی کے کا فرمان سمجھ میں کیوں نہیں آتا ہے کہ حلال کمایا کرو اور حلال کھایا کرو یاد رکھنا چاہئے کہ صرف شراب ہی پینا حرام نہیں ہے بلکہ حرام وناجائز پیسے سے مینرل فلٹر پانی خرید کر پینا بھی حرام ہے، ناجائز کمائی سے بکرے کا گوشت خریدنا اور کھانا بھی حرام ہے صاف لفظوں میں کہہ دیا گیا ہے کہ حرام کا ایک لقمہ بھی پیٹ میں ہوگا تو عبادت ودعا کرتے کرتے تیر کی طرح سیدھی تیری کمر کمان کی طرح ٹیڑھی بھی ہوجائے گی تو پھر بھی تیری دعا ایک بالشت سے اوپر نہیں جائے گی بلکہ تیرے منہ پر ماردی جائے گی ،، دانتوں میں پھنسا ہوا دانہ کچھ ہی دیر میں خراب ہوکر پیٹ کو یہ نصیحت دیتا ہے اور سوال کرتا ہے کہ میں تو اپنے اندر پھنسا ہوا دانہ برداشت ہی نہیں کرپاتا مجھے اتنی الجھن ہوتی ہے کہ اس پھنسے ہوئے دانے کی شکل تک بدل جاتی ہے آخر تو اپنے اندر کیسے ہضم کرلیتا ہے ،، انسان کو چاہئے کہ جب بھی کھائے تو حلال لقمہ کھائے اور اپنے کنبے کو کھلائے اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ جب بھی کمائے تو حلال روزی کمائے تاکہ حلال روٹی تیار ہوسکے،، دونوں ہاتھ بھی اللہ کی نعمت ہیں کسی کمزور پر ہاتھ نہ اٹھایا جائے، رشوت لینے دینے کے لئے ہاتھ نہ بڑھایا جائے، ناجائز قبضہ کی غرض سے زمین کے کسی کاغذ پر دستخط نہ کیا جائے ورنہ ہاتھوں کے غلط استعمال سے ضمیر مردہ ہوسکتا ہے اس لئے ضروری ہے کہ غریبوں مسکینوں اور یتیموں کے سروں پر دست شفقت پھیرا جائے یعنی راہ سخاوت میں ہاتھوں کو بلند کیا جائے اور دنیا وآخرت دونوں سنوارا جائے ،، اب آیئے سینہ ہے تو پھیپھڑا ہے اسے بغض وعناد سے پاک رکھنا ضروری ہے اور دل کو حب نبی سے روشن رکھنا ضروری ہے غرضیکہ پورا سینہ دنیاوی خواہشات کا مرکز نہیں ہونا چاہئے بلکہ خدا کے خوف سے لرزنا چاہئے اور جس کے سینے میں خوف خدا سما گیا اس کی زندگی سنور گئی اور وہ کامیاب ہوگیا،، اللہ نے انسان کے جسم کو مکمل بنایا ہے اور ایسا سسٹم بنایا ہے کہ ضرورت کے اعتبار سے جسم کے تمام اعضا تک پانی وخون کا دورہ ہوتا ہے یہ اللہ کی ایسی نعمت ہے کہ موجودہ وقت کی جدید سائنس ٹیکنالوجی اور ماہرین اطباء اس کا بدل پیش کرنے سے قاصر ہیں،، اللہ تبارک وتعالیٰ نے ہونٹ، ناک، کان اور دو آنکھوں سے سجا ہوا چہرہ عطا کیا پوری دنیا میں انسان ہیں تھوڑا بہت بھلے ہی شکل ملتی ہو مگر پھر بھی سب کے چہرے الگ الگ ہیں یہ اللہ رب العالمین کا ڈنکے کی چوٹ پر اعلان بھی ہے اور چیلنج بھی ہے کہ میرے خزانے میں کوئی کمی نہیں ہے اور اللہ کے اس چیلنج میں اتنی سچائی ہے کہ قدرت کے خزانے میں کمی ہوتی تو قدرت کا کارخانہ متاثر ہوجاتا یعنی رحم مادر میں بچہ کیسے زندہ رہ پاتا؟ اس لئے اسے تسلیم کرنا ہوگا کہ رحم مادر میں بچے کا زندہ رہنا اور دنیا بھر میں سارے انسانوں کے چہروں کا الگ ہونا قدرت کے خزانے میں کمی نہ ہونے کا اعلان بھی ہے، چیلنج بھی ہے اور ظاری طور پر ایک نمونہ، مثال اور جھلک بھی ہے،، اللہ نے چہرے کے ہی ایک حصے میں ہونٹوں اور دانتوں کی نگرانی میں زبان عطا کر رکھی ہے اس زبان میں ہڈی نہیں ہے لیکن اس کا اثر یہ ہوتا ہے کہ اس کے انداز وطریقے سے انسان خوش بھی ہوجاتا ہے اور غمگین بھی ہوجاتا ہے، موم کی طرح پگھل بھی جاتا ہے اور سنگ دل بھی بن جاتا ہے، رشتہ بن بھی جاتا ہے اور بگڑ بھی جاتا ہے، انسان دوست بھی بن جاتا ہے اور دشمن بھی بن جاتا ہے کبھی کبھی زبان بگڑتی ہے تو وہ خود محفوظ رہتی ہے لیکن اس کا انجام پورے جسم کو بھگتنا پڑتا ہے دونوں ہونٹ آپس میں مل گئے منہ بند ہوگیا، نیچے اوپر کے دانت بھی آپس میں مل گئے اب زبان اس کے اندر ہے مطلب صاف ہے کہ زبان کا صحیح صحیح استعمال کرنا ضروری ہے، غیبت چغلی سے پرہیز کرنا ضروری ہے تاکہ کسی کے جذبات کو ٹھیس نہ پہنچے،، اللہ تبارک وتعالیٰ نے سب کچھ بنانے ک

مولانا سید جعفر مسعود حسنی ندوی کا انتقال ملت اسلامیہ کا عظیم خسارہ: مولانا فضل الرحیم مجددی

نئی دہلی، 17 جنوری (یواین آئی) مولانا سید جعفر مسعود حسنی ندوی ناظر عام ندوۃ العلماء لکھنؤ کی ایک حادثے میں اچانک موت پر سخت رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے جنرل سیکریٹری اور امیر جامعۃ الھدایۃ جے پور مولانا محمد فضل الرحیم مجددی نے کہا کہ ان کے انتقال صرف ندوۃ العلماء لکھنؤ کا نقصان ہی بلکہ ملت کا ایک عظیم خسارہ ہے۔انہوں نے آج یہاں جاری ایک تعزیتی بیان میں کہا کہ ملک وملت کو ان سے کافی امیدیں وابستہ تھیں۔حادثے میں اچانک انتقال سے ہم سب کے لئے ایک عظیم خسارہ ہے۔انہوں نے کہا کہ ان کی موت نے ملت اسلامیہ بالخصوص ندوی برادری کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا۔

مولانا سید جعفر مسعود حسنی ندوی مرحوم مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی حسنی ندوی کے خانوادے کے فرد فرید تھے آپ کی ولادت 13/ستمبر 1965 کو تکیہ رائے بریلی، اتر پردیش میں ہوئی، آپ کے والد ماجد ملک کے مایہ ناز مربی عربی زبان وادب کے مشہور ومعروف ادیب وصاحب قلم حضرۃ الاستاذ مولانا سید محمد واضح رشید حسنی ندوی تھے جو حضرت مولانا علی میاں ندوی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے حقیقی بھانجے تھے۔انہوں نے کہا کہ مولانا سید جعفر مسعود حسنی ندوی رحمہ اللہ نے حفظ قرآن اور ابتدائی تعلیم اپنے وطن رائے بریلی میں حاصل کی اس کے بعد دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ میں داخلہ لیا اور علوم شرعیہ کے ساتھ عربی زبان وادب میں بھی مہارت پیدا کی، ندوۃ العلماء لکھنؤ سے 1981 میں عالمیت اور 1983 میں فضیلت کی سند حاصل کی، اس کے بعد 1986 میں لکھنؤ یونیورسٹی سے عربی زبان وادب میں ایم اے کیا بعد ازاں 1990 میں سعودی عرب کی مشہور دانش گاہ "جامعۃ الملک سعود" کے زیر اہتمام ٹیچرز ٹریننگ کا کورس مکمل کیا۔مولانا مجددی نے کہا کہ آپ نے اپنی عملی زندگی کا آغاز درس وتدریس سے کیا، آپ لکھنؤ میں واقع دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ کی معروف شاخ مدرسہ عالیہ عرفانیہ میں طویل مدت تک تدریسی فرائض انجام دیئے۔آپ کا اصل موضوع تفسیر وحدیث اور فکر اسلامی تھا، اب تک بے شمار ادبی، فکری وتاریخی مقالات ومضامین لکھ چکے تھے اور ندوۃ العلماء لکھنؤ سے نکلنے والے پندرہ روزہ عربی جریدہ "الرائد" کے 2019 سے مدیر اعلی (رئیس التحریر) تھے، آپ کو عربی زبان وبیان پر بڑی قدرت حاصل تھی، عربی زبان میں معیاری مضمون نگاری کے ساتھ کئی کتابوں کا اردو سے عربی میں ترجمہ بھی کیا تھا۔آپ کی طرز زندگی بہت سادہ، قلم توانا، طرز نگارش صاف، شستہ اور شگفتہ تھی۔مرشد امت حضرۃ الاستاد مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی رحمۃ اللہ علیہ کے وصال کے بعد ندوۃ العلماء کی مجلس انتظامیہ نے آپ کو اتفاق رائے سے ندوۃ العلماء کا ناظر عام منتخب کیا اور تادم حیات آپ نے پوری تندہی کے ساتھ ادارہ کی ترقی کی فکر کرتے رہے۔

انہوں نے کہا کہ مولانا مرحوم بڑی خوبیوں کے مالک تھے انتہائی سادگی کے پیکر اور شرافت ونجابت کے امین اور خاندانی روایات کے امین تھے ابھی گزشتہ نومبر کی 15/16 تاریخ کو جامعۃ الھدایت جے پور میں منعقد ہونے والے رابطہ ادب اسلامی کے سیمینار میں بنفس نفیس شرکت کی اس موقع پر ان سے مختلف نشستوں میں مختلف موضوعات پر تبادلہ خیال کا موقع ملا، آج بھی انکی جدائی پر یقین نہیں ہوتا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ مولانا مرحوم کی مغفرت فرمائے اور درجات بلند کریا ور اس ملت اور خاص طور پر مادر علمی کے لئے ان کا بدل عطا فرمائے۔

صدر منتخب ٹرمپ کے الفاظ کو دھمکی کے طور پر نہ لیں، انہیں مواقع کے طور پر لیں: امریکی سفیر ایرک گارسیٹی

نئی دہلی، 17 جنوری (یواین آئی): ہندوستان میں امریکہ کے سفیر ایرک گارسیٹی نے آئندہ 20 جنوری کو صدر منتخب ڈونلڈ ٹرمپ کے عہدہ سنبھالنے کے بعد ہندوستان اور امریکہ کے مابین پالیسی کی سطح پر کسی بڑی تبدیلی کے امکان سے انکار کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ دونوں ملکوں کے مابین رشتوں میں مزید وسعت پیدا ہوگی۔مسٹر گارسیٹی نے یواین آئی اردو کے ساتھ ایک خصوصی انٹرویو میں کہا کہ" مجھے یقین ہے کہ صدر بائیڈن ہماری تاریخ میں سب سے زیادہ ہندوستان نواز صدر رہے ہیں، اور میں جانتا ہوں کہ وزیر اعظم مودی ایسے وزیر اعظم ہیں جو امریکہ سے بہت قریب ہیں، لیکن وزیر اعظم مودی اور صدر ٹرمپ ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں، اور وزیر خارجہ کے لیے ان کے نامزد کردہ مارکو روبیو، ہندوستان کے بہت حامی ہے۔ان کے نامزد کردہ قومی سلامتی کے مشیر مائیکل والٹز دو سال قبل یوم جمہوریہ کے موقع پر ہندوستان کا دورہ کر چکے ہیں، اور اس لیے مجھے امید ہے کہ رشتے مزید مضبوط ہونگے۔" انھوں نے مزید کہا،" لیکن کچھ چیزیں بدل جائیں گی۔امیگریشن پر توجہ مرکوز کی جائے گی، تجارت پر توجہ دی جائے گی، دفاع پر مسلسل توجہ دی جائے گی، اور شاید امریکہ اور ہندوستان کے لیے تجارت کے بارے میں بہت واضح بات چیت کا موقع ہوگا۔صدر ٹرمپ کے الفاظ کو دھمکی کے طور پر نہ لیں، انہیں مواقع کے طور پر لیں اور دیکھیں کہ کیا ہم کوئی معاہدہ کر سکتے ہیں۔" ہندوستان اور امریکہ کے مابین موجودہ رشتوں سے متعلق سوال پر مسٹر گارسیٹی نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ" آپ ہمیں جانتے ہیں، ہندوستان اور امریکہ کے مابین تعلقات کبھی اتنے مضبوط نہیں رہے جتنے آج ہیں، سمندر کی تہہ سے لیکر ستاروں تک ہم خلا، دفاع، ثقافت، تعلیم کے شعبوں میں کام کر رہے ہیں، ہم تجارت میں توسیع پر کام کر رہے ہیں اور نئے ریکارڈ قائم کر رہے ہیں، اب تک کے سب سے زیادہ ریکارڈ تجارت، ویزا، طلباء، فوجی مشقوں اور خلائی تعاون شعبے میں قائم ہوئے ہیں۔ایک نسل پہلے کسی نے سوچا بھی نہ ہوگا کہ امریکہ اور ہندوستان اتنے قریب ہوں گے۔" تجارتی، سرمایہ کاری اور اقتصادی شراکت داری کو بڑھانے کے اقدام کے بارے میں مسٹر گارسیٹی نے کہا کہ" ہم نے گزشتہ دو برسوں میں ریکارڈ تجارتی سطح حاصل کی۔میرے خیال میں اگلا کام ایک ایسا طریقہ تلاش کرنا ہے جس سے ہم دوسرے ملک کی کمپنیوں سے امریکہ اور ہندوستان میں زیادہ تیزی سے سرمایہ کاری لا سکیں۔ہم مزید الیکٹرانکس، سیمی کنڈکٹرز، سولر پینلز، الیکٹرک گاڑیاں ایک ساتھ کیسے تیار کر سکتے ہیں؟ مثال کے طور پر، آج ہم مل کر اپنی فوجوں کے لیے ہیلی کاپٹر اور طیارے تیار کرتے ہیں۔ہم ہندوستانی کمپنی کے ساتھ امریکہ میں اسٹیل بنانے کے مواقع تلاش کر رہے ہیں۔امریکی کمپنیاں یہاں کنزیومر مینوفیکچرنگ میں ملازمتیں فراہم کرتی ہیں۔انھوں نے مزید کہا کہ جب ہم ایک دوسرے کے ملک میں سرمایہ کاری کرتے ہیں، تو ہم دونوں اطراف کے لیے مزید ملازمتیں پیدا کرتے ہیں، لیکن مجھے لگتا ہے کہ ہم واقعی اہم ٹیکنالوجیز پر توجہ مرکوز کر رہے ہیں جس میں سیمی کنڈکٹرز، ٹیلی کمیونیکیشن، کوانٹم اور مصنوعی ذہانت، اور دفاع اور خلا بھی شامل ہیں۔اس کے لیے، فارماسیوٹیکل اور بائیوٹیک اور توانائی، یہ وہ اہم شعبے ہیں جو مستقبل کو متعین کریں گے۔ہندوستان اپنے طور پر صرف اتنا کر سکتا ہے، امریکہ اپنے طور پر صرف اتنا کر سکتا ہے، لیکن مل کر کام کرنے میں اس کے امکانات لامحدود ہیں۔چین کے تعلق سے سوال کرنے پر امریکی سفیر نے کہا کہ جب چین کی بات آتی ہے تو ہم چین کے ساتھ بہتر تعلقات چاہتے ہیں، جیسا کہ ہندوستان نے حال ہی میں حاصل کیا ہے۔لیکن ہم سمجھتے ہیں کہ بین الاقوامی قوانین کے اصول صرف ایک ملک کو نہیں، بلکہ تمام ممالک کو مل کر طے کرنے چاہئیں اور ترقی کے لیے ممالک کو قرضوں میں نہیں پھنسانا چاہیے، بلکہ کفایتی طریقے سے انفراسٹرکچر کی تعمیر کے لیے انکی مدد کرنی چاہیے۔خطے میں سکیورٹی چیلنجز سے نمٹنے اور انسداد دہشت گردی کے تعلق سے مسٹر گارسیٹی نے کہا کہ امریکہ انسداد دہشت گردی سے متعلق حکمت عملی کا تبادلہ کرتا ہے۔امریکی سفیر نے کہا کہ انھیں تہور رانا کی حوالگی پر کام کرنے پر بہت فخر ہے، اور امید ہے کہ اگلے چند ہفتوں میں، یا اس سال کے نصف اول میں، ممبئی 26/11 کے حملوں کے لیے انصاف کا سامنا کرنے کے لیے اسکی حوالگی ہو جائیگی۔

☆☆☆☆

خودکشی معاملہ: 'جذبات کو پُرسکون کرنے کے لیے دفعہ 306 نافذ نہیں کر سکتے'، سپریم کورٹ کا اظہارِ فکر

17 رجنوری: خودکشی کے معاملوں میں پولیس کی طرف سے اکثر 'دفعہ 306' لگا دیا جاتا ہے۔اس معاملے میں سپریم کورٹ نے اپنی فکر ظاہر کی ہے۔عدالت عظمیٰ نے خودکشی سے جڑے ایک معاملے کی سماعت کرتے ہوئے کہا کہ اس دفعہ کو صرف پریشان کنبہ کے جذبات کو پرسکون کرنے کے لیے نافذ نہیں کیا جا سکتا۔سپریم کورٹ کا کہنا ہے کہ خودکشی کو زندگی کے روزمرہ سے جڑے حقائق سے الگ نہیں کیا جا سکتا۔جانچ ایجنسیوں کو ایسے میں دفعہ 306 پر فیصلوں کے بارے میں حساس بنایا جانا چاہیے، تاکہ ملزمین کو پریشان نہ کیا جائے۔عدالت نے مانا کہ ان دفعات کی وجہ سے کئی لوگوں کو بے وجہ پریشان کیا جاتا ہے۔عدالت عظمیٰ نے کہا کہ ٹرائل کورٹ کو بھی ایسے معاملوں پر مشینی انداز میں الزام طے نہیں کرنا چاہیے۔دفعہ 306 کا استعمال کرنے سے پہلے باریکی سے جانچ ہونی چاہیے۔عدالت نے مزید کہا کہ خودکشی کے معاملے میں اکسانے کو ثابت کرنے کے لیے سخت پیمانے ہیں۔اس کے لیے کئی طرح کے ثبوتوں کی ضرورت ہوتی ہے۔عدالت نے جانچ ایجنسیوں سے اس قانون کے استعمال سے پہلے یقینی جانچ کرنے کا حکم دیا۔واضح رہے کہ آئی پی سی کی دفعہ 306 اب 'بھارتیہ نیائے سنہیتا' میں دفعہ 108 ہوگئی ہے۔اس میں غیر ضمانتی وارنٹ، سیشن کورٹ میں اس کا ٹرائل، 10 سال کی سزا اور جرمانہ کا التزام ہے۔لیکن اب اس دفعہ 108 کی بھی تشریح آگے کے معاملوں میں ظاہر ہے سپریم کورٹ کی طرف سے کیے گئے حالیہ تبصرہ کی روشنی میں دیکھا جائے گا۔قابل ذکر ہے کہ حال ہی میں انجنئر اتل سبھاش نے خودکشی کر لی تھی۔یہ معاملہ سرخیوں میں رہا تھا۔خودکشی سے قبل انھوں نے ایک طویل ویڈیو ریکارڈ کیا، جس میں بیوی نکیتا سنگھانیا اور ان کے گھر والوں کو خودکشی کا قصوروار بتایا تھا۔یہ معاملہ سپریم کورٹ پہنچا تھا، تب عدالت نے کہا تھا کہ صرف کہنے سے نہیں چلے گا کہ خودکشی کے لیے مجبور کیا گیا ہے، اس کے لیے ثبوت دینے ہوں گے۔

راہل گاندھی نے دہلی ایمس کا اچانک دورہ کیا

سردی میں سڑکوں پر رہنے والے مریضوں کے اہل خانہ کا حال جانا

نئی دہلی 17 رجنوری: کانگریس کے سینئر رہنما اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے جمعرات کی رات دیر گئے دہلی کے آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس) کا اچانک دورہ کیا۔انہوں نے علاج کے منتظر مریضوں اور ان کے اہل خانہ سے ملاقات کی اور ان کی پریشانیاں سنیں۔کانگریس پارٹی نے اس دورے کی تصاویر اپنے سوشل میڈیا ہینڈل سے شیئر کیں اور مرکز و دہلی حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ حکومت مریضوں کی حالت زار پر 'غیر حساس' ہے۔کانگریس نے کہا کہ دور دراز سے علاج کے لیے آنے والے لوگ فٹ پاتھ، سڑکوں اور سب وے میں سونے پر مجبور ہیں کیونکہ حکومت نے انہیں ان کے حال پر چھوڑ دیا ہے۔کانگریس کے ایکس پر لکھا،" علاج کے لیے طویل انتظار، بے سہولتی اور حکومت کی بے حسی — یہ آج دہلی ایمس کی حقیقت ہے۔سردی کے اس موسم میں مریضوں کے اہل خانہ فٹ پاتھ اور سب وے پر رہنے پر مجبور ہیں۔" ایک اور پیغام میں کہا گیا کہ راہل گاندھی نے ایمس کے باہر سڑکوں پر موجود مریضوں سے ملاقات کی، ان سے بات چیت کی اور ان کی پریشانیوں کو سنا۔کانگریس نے حکومت کو اپنی ذمہ داریوں سے منہ موڑنے کا الزام دیا اور فوری اقدام کا مطالبہ کیا۔کانگریس کے مطابق، حکومت کی ناکامی کی وجہ سے مریضوں کو درپیش مشکلات بڑھتی جا رہی ہیں۔پارٹی نے سوال اٹھایا کہ جب ملک کا سب سے بڑا اسپتال ایمس ہی اس حال میں ہے، تو دیگر علاقوں میں صحت کے نظام کی کیا حالت ہوگی؟ راہل گاندھی کے اس اقدام کو عوامی مسائل سے جڑے رہنے کی کوشش قرار دیا جا رہا ہے، لیکن حکومت کی جانب سے اب تک اس پر کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔

کیجریوال نے مودی کو خط لکھ کر میٹرو میں طلباء کو 50 فیصد ڈسکاؤنٹ دینے کی درخواست کی

نئی دہلی، 17 جنوری (یواین آئی) عام آدمی پارٹی (آپ) کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے وزیر اعظم نریندر مودی کو ایک خط لکھ کر طلباء کو میٹرو میں 50 فیصد چھوٹ دینے کی درخواست کی ہے۔مسٹر کیجریوال نے آج مسٹر مودی کو ایک خط لکھا" میں یہ خط دہلی کے اسکول اور کالج کے طلباء سے متعلق ایک اہم معاملے کی طرف آپ کی توجہ مبذول کرانے کے لیے لکھ رہا ہوں۔دہلی کے طلباء اپنے اسکولوں اور کالجوں کا سفر کرنے کے لیے زیادہ تر میٹرو پر انحصار کرتے ہیں۔طلباء پر مالی بوجھ کو کم کرنے کے لئے میں دہلی میٹرو میں طلباء کو 50 فیصد رعایت فراہم کرنے کی تجویز پیش کرتا ہوں۔دہلی میٹرو دہلی حکومت اور مرکزی حکومت کے درمیان 50:50 فیصد تعاون کا پروجیکٹ ہے۔اس لیے دہلی حکومت اور مرکزی حکومت کو اس پر آدھا خرچ برداشت کرنا چاہیے۔" انہوں نے کہا" ہماری طرف سے ہم طلباء کے لیے بس کا سفر مکمل طور پر مفت کرنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔مجھے پوری امید ہے کہ آپ اس تجویز سے اتفاق کریں گے۔"

بی ایس پی نے دہلی کی 69 سیٹوں پر امیدوار کھڑے کیے

نئی دہلی، 17 جنوری (یواین آئی) بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) نے دہلی دہلی اسمبلی انتخابات میں 70 میں سے 69 سیٹوں کے لیے اپنے امیدواروں کا اعلان کر دیا۔ بی ایس پی نے یہاں جاری امیدواروں کی فہرست میں دہلی کے 69 اسمبلی حلقوں میں اپنے امیدواروں کا اعلان کیا ہے۔پارٹی نے بابر پور اسمبلی حلقے سے امیدوار کھڑا نہیں کیا ہے۔پارٹی نے نئی دہلی کی اہم سیٹ سے وریندر، کالکاجی سے پتم، جنگ پورہ سے رویندر کمار اور قرول باغ (محفوظ) سے رنجیت کمار گنگوال کو میدان میں اتارا ہے۔ دہلی اسمبلی انتخابات کے لیے 5 فروری کو ووٹنگ ہوگی اور ووٹوں کی گنتی 8 فروری کو ہوگی۔

اگر آپ کی حکومت بنتی ہے تو طلباء کو بسوں میں مفت سفر اور دہلی میٹرو میں رعایت ملے گی: کیجریوال

نئی دہلی، 17 جنوری (یواین آئی) عام آدمی پارٹی (آپ) کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے آج کہا کہ اگر ان کی پارٹی دہلی میں حکومت بناتی ہے تو خواتین کے ساتھ ساتھ تمام طلبا کا بس میں سفر بالکل مفت ہوگا۔اور میٹرو کے کرایہ میں رعایت دی جائے گی۔مسٹر کیجریوال نے کہا کہ سبھی جانتے ہیں کہ عام آدمی پارٹی کی حکومت تعلیم کو سب سے زیادہ اہمیت دیتی ہے، کیونکہ اگر آپ پڑھتے ہیں تو ہی ملک ترقی کرے گا۔انہوں نے کہا کہ بہت سے ایسے غریب بچے ہیں، جو اسکول اور کالج جانے کے پیسے نہ ہونے کی وجہ سے تعلیم سے محروم رہتے ہیں۔میں سب سے بڑا جو اعلان کر رہا ہوں وہ یہ ہے کہ اگر عام آدمی پارٹی حکومت بناتی ہے تو طلباء کو بسوں میں مفت سفر کی سہولت بھی دی جائے گی۔خواتین کے لیے بسوں میں مفت سفر کی سہولت پہلے سے موجود ہے۔انہوں نے کہا" دہلی کے اندر بہت سے طلباء اسکولوں اور کالجوں میں جانے کے لیے میٹرو کا استعمال کرتے ہیں۔میٹرو دہلی کی لائف لائن ہے، لیکن میٹرو بہت مہنگی ہو گئی ہے۔عام طالب علم کے لیے اسے برداشت کرنا مشکل ہو گیا ہے۔میٹرو دہلی حکومت اور مرکزی حکومت کے درمیان 50-50 فیصد کا پروجیکٹ ہے۔اس کا منافع اور نقصان دونوں حکومتوں کے درمیان 50-50 فیصد شیئر کیا جاتا ہے۔میں نے وزیر اعظم نریندر مودی کو خط لکھا ہے کہ ہمیں میٹرو میں طلباء کو 50 فیصد رعایت دینی چاہیے۔نیز، رعایت دینے کی وجہ سے ہونے والے اخراجات کو دہلی اور مرکزی حکومت کے درمیان 50-50 فیصد کے تناسب سے بانٹ دیا جانا چاہیے۔یہ بالکل عوامی مفاد کا معاملہ ہے۔اس میں کوئی سیاست نہیں ہے اور نہ ہی سیاست ہونی چاہیے۔" مسٹر کیجریوال نے کہا" مجھے امید ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی ہمارے بچوں اور نوجوانوں کے لیے میری اپیل کو ضرور قبول کریں گے۔انتخابات ختم ہونے کے بعد ہم طلباء کو بسوں میں مفت سفر فراہم کرائیں گے اور میٹرو میں انہیں 50 فیصد رعایت دیں گے۔وزیر اعظم کو لکھے گئے خط میں انہوں نے کہا" میں دہلی کے اسکول اور کالج کے طلباء سے متعلق ایک اہم معاملے کی طرف آپ کی توجہ مبذول کرانے کے لیے یہ خط لکھ رہا ہوں۔دہلی کے طلباء اپنے اسکول یا کالج تک پہنچنے کے لیے زیادہ تر میٹرو پر انحصار کرتے ہیں۔طلباء پر مالی بوجھ کو کم کرنے کے لئے میں دہلی میٹرو میں طلباء کو 50 فیصد رعایت فراہم کرنے کی تجویز پیش کرتا ہوں۔دہلی میٹرو دہلی حکومت اور مرکزی حکومت کے درمیان 50-50 فیصد تعاون کا پروجیکٹ ہے۔اس لیے دہلی حکومت اور مرکزی حکومت کو اس پر آدھا خرچ برداشت کرنا چاہیے۔ہماری طرف سے، ہم طلباء کے لیے بس کا سفر بالکل مفت کرنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔مجھے پوری امید ہے کہ آپ اس تجویز سے اتفاق کریں گے۔"

ضابطے پر مبنی نظام میں ہنگامہ آرائی کے پیش نظر ٹھوس ردعمل ضروری ہے: راجناتھ

نئی دہلی، 17 جنوری (یواین آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے ضابطوں پر مبنی بین الاقوامی نظام میں ہنگامہ آرائی کے پیش نظر ہندوستان کے جارحانہ اور دفاعی ردعمل کو مضبوط کرنے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔آج وہاں 'نیول سیویلین ایئر' کے سلسلے میں منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر سنگھ نے کشیدہ جغرافیائی سیاسی سلامتی کے منظر نامے کی وجہ سے مسلح افواج کے لیے بڑھتی ہوئی پیچیدگیوں پر روشنی ڈالی اور جلد از جلد ملک کی اہم صلاحیت کو بڑھانے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا" اگر ہم دفاع اور سلامتی کے نقطہ نظر سے پوری دہائی کا جائزہ لیں تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ یہ ایک غیر مستحکم دہائی رہی ہے۔ہم دنیا کے مختلف علاقوں میں تنازعات اور جنگیں دیکھ رہے ہیں۔ان چیزوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے ہمیں اپنی حفاظت کے لیے ایک منصوبہ، وسائل اور بجٹ کی ضرورت ہے اور مشاورتی انداز اپنانے کی ضرورت ہے۔ہمیں تمام اسٹیک ہولڈرز سے ان پٹ لینے کی ضرورت ہے کہ مستقبل کے چیلنجوں کا مقابلہ کیسے کیا جائے۔" مسٹر سنگھ نے کہا کہ فورسز کو بدلتے وقت کے مطابق لیس اور تیار رہنا چاہیے۔وزیر دفاع نے زور دے کر کہا کہ فوج ایک بڑے مینڈیٹ اور پیچیدہ ڈھانچے کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے اور سویلین افرادی قوت "بغیر وردی والے سپاہی" اہم کردار ادا کرتے ہیں کیونکہ وہ فوجیوں کو اہم طاقت فراہم کرنے کے لیے پردے کے پیچھے کام کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ حب الوطنی، بہادری اور نظم وضبط فوجیوں کو قوم کو خطرات اور چیلنجوں سے بچانے کی اپنی ذمہ داری نبھانے میں مدد فراہم کرتا ہے اس لئے سویلین افرادی قوت کو ان اقدار کو اپنانا چاہیے تاکہ سیکورٹی کے بنیادی ڈھانچے کو مزید مضبوط کیا جا سکے۔انہوں نے کہا کہ قومی خدمت کے وسیع تناظر میں ہر ذمہ دار شہری بغیر وردی کے سپاہی ہے اور ہر سپاہی وردی والا شہری ہے۔ہندوستان کی اسٹریٹجک پوزیشن اور بحر ہند کے علاقے میں اس کی جغرافیائی سیاسی پوزیشن کو دیکھتے ہوئے مسٹر سنگھ نے بحریہ کو مضبوط کرنے کے حکومت کے عزم کو دہرایا اور اسے وقت کی ضرورت قرار دیا۔مجگاؤں ڈاک لمیٹڈ کے ذریعہ ہندوستان میں بنائے گئے عالمی معیار کے تین جنگی جہازوں - آئی این ایس سورت، آئی این ایس نیلگیری اور آئی این ایس واگھشیر کی حالیہ لانچنگ کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ تمام اسٹیک ہولڈرز کی مشترکہ کوششوں کا نتیجہ ہے۔انہوں نے ان جنگی جہازوں کو ہندوستان کے بااختیار ہونے کی علامت قرار دیا۔وزیر دفاع نے کہا [؟] ہندوستان کی اقتصادی خوشحالی میری ٹائم سیکورٹی سے منسلک ہے۔لہٰذا، اپنے علاقائی پانیوں کے تحفظ، جہاز رانی کی آزادی کو یقینی بنانا اور سمندری راستوں کی حفاظت کرنا ضروری ہے، جو ہماری سمندری شاہراہیں ہیں۔حالیہ برسوں میں بڑی بحری طاقتوں نے بحر ہند کے علاقے میں اپنی موجودگی کو کم کیا ہے، جب کہ ہندوستانی بحریہ نے اس میں اضافہ کیا ہے۔خلیج عدن، بحیرہ احمر اور مشرقی افریقی ممالک سے ملحقہ سمندری علاقوں میں خطرات بڑھنے کا امکان ہے۔اس کے پیش نظر ہندوستانی بحریہ اپنی موجودگی کو مزید بڑھانے کے لیے کام کر رہی ہے۔

سائبر سیکورٹی کو میری ٹائم سیکورٹی کا ایک اہم پہلو بتاتے ہوئے مسٹر سنگھ نے کہا کہ سائبر حملوں کو نظر انداز کرنا نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔انہوں نے مسلح افواج میں سائبر سیکورٹی کے حوالے سے خصوصی آگاہی مہم چلانے کی ضرورت پر زور دیا۔ وزیر دفاع نے ملک کی خدمت کرنے والے ہر فرد کے تعاون کو تسلیم کرنے کے لیے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔انہوں نے کہا کہ کسی کو پیچھے نہیں چھوڑنا چاہیے۔یہ وہ آئیڈیا ہے جس کے ساتھ ہم وزیر اعظم کی قیادت میں کام کر رہے ہیں۔اگر ہم خاص طور پر ہندوستانی بحریہ کی بات کریں تو ہم نے عام شہریوں اور وردی والے اہلکاروں کو یکساں ترجیح دی ہے۔ مسٹر سنگھ نے سویلین ملازمین کی فلاح و بہبود کے لیے بحریہ کے اقدامات کو نوٹ کیا، جو بشمول انشورنس اسکیم جو ملازمین اور ان کے اہل خانہ کو مالی تحفظ کو یقینی بناتی ہے۔انہوں نے یقین دلایا کہ حکومت مسلح افواج کو مضبوط بنانے کے لیے ہر ممکن قدم اٹھائے گی۔انہوں نے مزید کہا کہ ہر ہندوستانی ان کے ساتھ کھڑا ہے۔وزیر دفاع نے سویلین افرادی قوت پر زور دیا کہ وہ 2047 تک ترقی یافتہ ہندوستان کے وزیر اعظم کے خواب کو شرمندہ تعبیر کرنے کے لیے جدید ترین تکنیکی ترقیات سے باخبر رہیں اور اپنی صلاحیتوں کو اپ گریڈ کریں۔انہوں نے اس یقین کا اظہار کیا کہ مشترکہ کوششوں سے قوم مستقبل کے چیلنجز کا مقابلہ کرنے اور ترقی یافتہ قوم بننے کے قابل ہوگی۔ہمارا مقصد 'پوری حکومت' کے نقطہ نظر کے ساتھ کام کرنا ہے۔اسے صرف محکمہ یا تنظیم کی سطح سے منسلک نہیں کیا جانا چاہئے۔اگر لوگ مل کر کام کریں گے تو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ کسی بھی تنظیم سے وابستہ ہیں، وہ ملک کے بڑے مقصد کے لیے کام کریں گے۔ 'پوری حکومت' کے نقطہ نظر سے آگے بڑھتے ہوئے، ہمیں 'پورے عوام' کے نقطہ نظر سے کام کرنا چاہیے۔ہم مل کر نہ صرف ہندوستان کو اسٹریٹجک نقطہ نظر سے مضبوط بنائیں گے بلکہ اس کی مجموعی ترقی کو نئی جہتیں بھی دیں گے۔ بحریہ کے سربراہ ایڈمرل دنیش کے ترپاٹھی نے بحریہ کی کارروائیوں کے مختلف پہلوؤں جیسے تکنیکی مدد، انتظامی انتظام اور لاجسٹک سپورٹ میں سویلین عملے کے اہم کردار کا ذکر کیا۔انہوں نے کہا کہ ہندوستانی بحریہ کی جنگی تیاری اور آپریشنل کامیابی کے لیے ان کا تعاون ضروری ہے۔ اس موقع پر وزیر مملکت برائے دفاع سنجے سیٹھ اور چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انل چوہان اور کئی معززین بھی موجود تھے۔

☆☆☆☆

کیا شاہ رخ خان بھی نشانے پر تھے؟ سیف کے حملہ آور نے کی تھی 'منّت' کی ریکی، پولیس نے رپورٹ مسترد کی

ممبئی، 17 رجنوری: ممبئی میں بالی وڈ اسٹارز کی سکیورٹی پر سوالات اٹھ گئے ہیں۔سلمان خان کے گھر پر حملے اور دھمکی کے بعد اب 16 جنوری 2025 کو ایک حملہ آور نے سیف علی خان کے گھر گھس کر چاقو سے ان پر 6 مرتبہ وار کیا۔ان حملوں سے فلمی دنیا میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔اس دوران بعض رپورٹس میں کہا گیا کہ حملہ آور نے شاہ رخ خان کے گھر 'منّت' کی بھی ریکی کی تھی۔پولیس نے ان رپورٹس کو مسترد کر دیا ہے۔پولیس کے مطابق، ان دعووں میں کوئی صداقت نہیں ہے۔ذرائع کے مطابق، سیف علی خان کے حملہ آور کی جھلک سی سی ٹی وی فوٹیج میں نظر آئی، مگر ملزم کا کوئی سراغ اب تک نہیں ملا۔پولیس نے 35 ٹیمیں تشکیل دی ہیں اور وِسائی، نالا سوپارا جیسے علاقوں میں ملزم کی تلاش جاری ہے۔انویسٹی گیشن سے جڑے ایک افسر نے بتایا کہ ملزم کو باندرہ ریلوے اسٹیشن کے قریب دیکھا گیا تھا۔تحقیقات کے دوران سیف کے گھر سے ایک قدیم تلوار بھی برآمد ہوئی ہے، جسے خاندانی ورثہ سمجھا جا رہا ہے۔تاہم پولیس کو ابھی اس کی مکمل تفصیلات نہیں مل سکی ہیں۔حملے سے پہلے کے واقعات پر روشنی ڈالتے ہوئے انکشاف ہوا کہ حملہ آور نے گھر میں گھسنے سے پہلے ایک ملازمہ کے ساتھ جھگڑا کیا تھا۔حملے کی اطلاع ملنے میں تاخیر کے سبب پولیس کو کارروائی کرنے میں وقت لگا۔ذرائع نے مزید بتایا کہ ملزم پر مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے، جن میں دفعہ 311 (ڈکیتی کے دوران جان سے مارنے یا شدید نقصان پہنچانے کے ارادے سے حملہ)، دفعہ 331 (4) (رات میں غیر قانونی طور پر داخل ہونا) شامل ہیں۔سیف علی خان اس وقت لیلاوتی اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ اگر چاقو ایک انچ اور گہرا گھستا تو ریڑھ کی ہڈی متاثر ہو سکتی تھی اور وہ فالج کا شکار ہو سکتے تھے۔خوش قسمتی سے ان کی حالت بہتر ہے اور انہیں دو سے تین دن میں ڈسچارج کر دیا جائے گا۔

دہلی - یوپی سمیت کئی ریاستیں گھنے کہرے کی لپیٹ میں، آئی جی آئی ایئرپورٹ پر زیرو ویزیبلٹی، متعدد پروازیں تاخیر کا شکار

17 رجنوری: شمالی ہندوستان کے کئی علاقے بارش کے بعد شدید سردی اور گھنے کہرے کی لپیٹ میں آ گئے ہیں۔دہلی سمیت کئی شہروں میں موسم مزید سرد ہو گیا ہے۔دہلی کے اندرا گاندھی انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر آج صبح پانچ بجے زیرو ویزیبلٹی (صفر حد نگاہ) دیکھی گئی، جس کے باعث متعدد پروازوں کو تاخیر کا سامنا کرنا پڑا۔صبح ساڑھے سات بجے کے بعد منظر نامے میں کچھ بہتری آئی، اور ویزیبلٹی پچاس میٹر تک پہنچ گئی۔محکمہ موسمیات نے دہلی، پنجاب، ہریانہ، اور راجستھان میں شدید کہرے کا اورنج الرٹ جاری کیا ہے۔دہلی میں آج کم از کم درجہ حرارت آٹھ ڈگری اور زیادہ سے زیادہ انیس ڈگری سینٹی گریڈ رہنے کا امکان ہے۔تیز سرد ہوائیں بھی چلنے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔دہلی کے علاوہ، پنجاب، ہریانہ، اور راجستھان کے بیشتر علاقے بھی گھنے کہرے سے متاثر ہیں۔اتر پردیش، شمالی مدھیہ پردیش، بہار، جھارکھنڈ، اور چھتیس گڑھ میں بھی کہر کا اثر محسوس کیا جا رہا ہے۔شمالی بنگال اور مہاراشٹر کے کچھ حص

مراکش کے قریب کشتی الٹنے سے 40 سے زائد پاکستانی ہلاک، متعدد لاپتہ

مراکش 17 جنوری: مراکش کے ساحلی علاقے میں پاکستانی شہریوں کو غیر قانونی طور پر اسپین لے جانے والی کشتی الٹنے کے نتیجے میں 40 سے زائد افراد ہلاک ہو گئے۔ کشتی میں کل 80 مسافر سوار تھے، جن میں اکثریت پاکستانیوں کی تھی۔ یہ معلومات پاکستانی حکام اور انسانی حقوق کے ادارے واکنگ بارڈرز کی جانب سے فراہم کی گئی ہیں۔ واکنگ بارڈرز کے مطابق کشتی میں موجود مسافر مغربی افریقی ممالک سے اسپین کے کینری جزائر تک پہنچنے کی کوشش کر رہے تھے۔ مراکشی حکام نے اس حادثے میں 36 افراد کو بچا لیا، جب کہ 44 پاکستانیوں کی ہلاکت کی تصدیق ہوئی۔ یہ کشتی 2 جنوری کو موریطانیہ سے روانہ ہوئی تھی، جس میں 66 پاکستانی مسافر شامل تھے۔ پاکستان کے دفتر خارجہ کے بیان کے مطابق رباط (مراکش) میں پاکستانی سفارت خانہ مقامی حکام کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ مراکش کے داخلا بندرگاہ کے قریب پیش آنے والے حادثے میں زندہ بچ جانے والے پاکستانی شہریوں کو قریبی کیمپ میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ پاکستانی وزیر اعظم شہباز شریف نے حادثے پر گہرے دکھ کا اظہار کیا اور انسانی اسمگلنگ کے سنگین جرم کے خلاف سخت اقدامات کرنے کا اعلان کیا۔ انہوں نے سماجی رابطوں کی ویب سائٹ ایکس پر کہا کہ انسانی اسمگلروں اور ایجنٹوں کے خلاف کڑی کارروائی کی جائے گی۔ شہباز شریف نے ان جرائم کو معصوم شہریوں کی زندگیوں کے ساتھ کھیلنے کے مترادف قرار دیتے ہوئے ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے سخت اقدامات کی ضرورت پر زور دیا۔ واکنگ بارڈرز نے انکشاف کیا کہ انہوں نے لاپتا کشتی کے بارے میں چھ دن پہلے ہی تمام متعلقہ ممالک کو آگاہ کر دیا تھا۔ ایک اور غیر سرکاری تنظیم، الارم فون، جو کھوئے ہوئے مہاجرین کے لیے ایمرجنسی ہیلپ لائن فراہم کرتی ہے، نے بتایا کہ انہوں نے بھی 12 جنوری کو اسپین کی میریٹائم ریسکیو سروس کو کشتی کی خطرناک صورتحال سے آگاہ کیا تھا۔ واکنگ بارڈرز کے مطابق، 2024 کے دوران اسپین پہنچنے کی کوشش میں مجموعی طور پر 10,457 مہاجرین ہلاک ہوئے، جو اوسطاً روزانہ 30 اموات کے برابر ہے۔ ان میں سے زیادہ تر ہلاکتیں موریطانیہ اور سینیگال سے کینری جزائر کی جانب بحر اوقیانوس کا خطرناک سفر کرنے کے دوران ہوئیں۔

لاس اینجلس آتشزدگی:

جلنے والی عمارتوں میں 20 مسلمان خاندانوں کے گھر بھی شامل: اسلامی فلاحی تنظیم

واشنگٹن، 17 جنوری: لاس اینجلس میں سات جنوری کو بھڑکنے والی آگ کے فوراً بعد اسلامک سرکل آف نارتھ امریکہ نے متاثرہ افراد کی مدد شروع کر دی ہے۔ تنظیم نے ریلیف کام کے لیے 250,000 ڈالر مختص کیے ہیں۔ متاثرہ لوگوں کو گرم کپڑے، کمبل اور تازہ خوراک پہنچانے کے علاوہ اکنا کے مخفف سے موسوم تنظیم، ماہرین نفسیات کی خدمات بھی فراہم کر رہی ہے جو لوگوں کو اس المناک صورت حال میں تسلی اور امید کا پیغام دے رہے ہیں۔ اکنا ریلیف یو ایس اے کے چیف ایگزیکٹو آفیسر عبدالرؤف خان نے وائس آف امریکہ کو بتایا کہ ان کیا سلامی فلاحی تنظیم تین ہزار خاندانوں کو امداد فراہم کرے گی۔ انہوں نے بتایا کہ ریاست کیلی فورنیا کے جنوب میں آگ پھیلنے کے اس واقعہ کے دوران 20 مسلمان خاندان بھی بے گھر ہوئے۔ انسانی ہمدردی کی تنظیم اسلامک سرکل آف نارتھ امریکہ (ICNA) کا ایک کارکن لاس اینجلس کے علاقے میں آگ کے قریب کام کر رہا ہے۔ اکنا کے مطابق دیگر افراد کی طرح ان خاندانوں کو بھی شدید مالی نقصان ہوا ہیا اور ان کے گھر اور کاریں بھی آگ میں جل گئیں۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر کے مطابق ان خاندانوں کو شیلٹر، خوراک اور گرم کپڑوں جیسی ضروری امداد فراہم کر رہی ہے۔ تاہم، عبدالرؤف نے کہا تنظیم کی خدمات مسلمانوں تک محدود نہیں ہیں، ہم یہ کام انسانیت کی خدمت کے طور پر بلا کسی امتیاز کے کر رہے ہیں۔" ان کے مطابق ان کی تنظیم کو آفت زدہ علاقوں یا حالات میں نصف صدی سے زیادہ ریلیف کا کام کرنے کا تجربہ ہے اور ہر شعبے میں اس کے پاس ماہرین کی خدمات دستیاب ہیں۔ ICNA کے چیف ایگزیکٹو آفیسر عبدالرؤف خان لاس اینجلس میں لگنے والی آگ کے دوران ہونے والے نقصانات کا جائزہ لے رہے ہیں۔ اس کا ایک ڈیزاسٹر ریلیف کا ڈیپارٹمنٹ ہے جس میں امریکہ کی قدرتی آفات سے نمٹنے والے ادارے 'فیما' کے تربیت یافتہ مینیجر کام کرتے ہیں۔

کیا گر جائے گی نیتن یاہو کی حکومت؟ وزراء نے استعفے کی دھمکی دی، اسرائیلی سیاست میں ہلچل

اسرائیل 17 جنوری: اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کے معاہدے نے سیاسی منظرنامے میں ہلچل مچا دی ہے۔ اس معاہدے کے تحت آئندہ 6 ہفتوں میں حماس 33 یرغمالیوں کو رہا کرے گا، جبکہ اسرائیل سینکڑوں فلسطینی قیدیوں کو آزاد کرے گا۔ معاہدہ دو مراحل پر مشتمل ہوگا، پہلے مرحلے میں خواتین اور بچوں کی رہائی جبکہ دوسرے مرحلے میں مردفوجیوں کی رہائی شامل ہوگی۔ وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو کی حکومت کو اس معاہدے پر داخلی دباؤ کا سامنا ہے۔ ان کی کابینہ کے وزیر ایمیچائی چکلی نے اعلان کیا کہ اگر اسرائیل فلاڈیلفی کاریڈور سے دستبردار ہوتا ہے تو وہ مستعفی ہو جائیں گے۔ یہ کاریڈور غزہ اور مصر کے درمیان ایک تنگ راہداری ہے، جو اس وقت مذاکرات میں ایک بڑی رکاوٹ ہے۔ دوسری جانب مذہبی صیہونی پارٹی کے سربراہ بیزلیل سموٹریچ نے بھی حکومت سے علیحدگی کی دھمکی دی ہے، جس سے نیتن یاہو کی قیادت میں قائم حکومتی اتحاد کمزور ہو سکتا ہے۔ اس ممکنہ سیاسی عدم استحکام سے معاہدے کے نفاذ پر اثر پڑ سکتا ہے۔ قومی سلامتی کے وزیر اتمار بن گویر نے بھی اعلان کیا کہ اگر کابینہ غزہ میں حماس کے ساتھ معاہدے کو منظور کرتی ہے تو ان کی پارٹی اوتزمان یہودیت اتحادی حکومت چھوڑ دے گی۔ اس بیان نے نیتن یاہو حکومت کو مزید دباؤ میں ڈال دیا ہے۔ لکود پارٹی نے بن گویر کی دھمکی کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ جو بھی دائیں بازو کی حکومت کو گرا دے گا، وہ بدنامی کا شکار ہوگا۔ غزہ میں اسرائیلی حملوں کے نتیجے میں اب تک 46000 سے زائد افراد ہلاک ہو چکے ہیں، جن میں بڑی تعداد میں خواتین اور بچے شامل ہیں۔ اسرائیل نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے 17000 سے زائد جنگجو مارے ہیں، مگر اس دعوے کی تصدیق نہیں ہو سکی۔ انسانی بحران نے صورتحال کو مزید سنگین کر دیا ہے اور غزہ کے شہریوں کے لیے امداد کی ضرورت بڑھ گئی ہے۔ معاہدے کے مطابق، روزانہ سینکڑوں امدادی ٹرکوں کو غزہ میں داخل ہونے کی اجازت دی جائے گی۔ تاہم، رفح سرحدی گزرگاہ مئی سے بند ہے اور اسے دوبارہ کھولنے کی شرائط پر اتفاق نہیں ہو سکا۔ اگرچہ جنگ بندی پر معاہدہ ایک اہم پیش رفت ہے، مگر اس پر عمل درآمد میں کئی رکاوٹیں موجود ہیں۔ سیاسی اور انسانی پہلوؤں پر توجہ دیے بغیر اس معاہدے کی کامیابی ممکن نہیں۔

جنگ بندی معاہدہ:

حماس سمجھوتے سے پیچھے ہٹ رہی ہے، نیتن یاہو کا دعویٰ، مگر فلسطینی تنظیم کا انکار

مقبوضہ بیت المقدس، 17 جنوری: نیتن یاہو کا کہنا ہے کہ دونوں اطراف میں طے پانے والا سمجھوتہ اسرائیل کو ویٹو اختیار دیتا ہے کہ وہ فیصلہ کرے کہ قتل کے مرتکب کن فلسطینی قیدیوں کو حماس کی قید میں یرغمالوں کے بدلے رہا کیا جائے گا۔ معاہدے کے ایک بڑے مخالف وزیر خزانہ بیزلیل سموٹریچ نے معاہدے کو ریاست اسرائیل کی قومی سلامتی کے لیے برا اور خطرناک قرار دیا۔ فلسطینی تنظیم حماس نے جمعرات کو کہا کہ وہ اسرائیل کے ساتھ ہونے والے غزہ میں جنگ بندی اور یرغمالوں کی رہائی کے معاہدے پر قائم ہے۔ اس سے قبل اسرائیلی وزیر اعظم بینجمن نیتن یاہو نے فلسطینی عسکریت پسند تنظیم پر معاہدے کے کچھ حصوں سے پیچھے ہٹنے کا الزام لگایا تھا۔ نیتن یاہو کے دفتر سے ایک بیان میں کہا گیا تھا کہ حماس آخری لمحات میں رعایتیں حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ بیان میں حماس پر یہ الزام بھی لگایا تھا کہ وہ اس سمجھوتے سے پیچھے ہٹ رہی ہے۔ نیتن یاہو کا کہنا ہے کہ دونوں اطراف میں طے پانے والا سمجھوتہ اسرائیل کو ویٹو اختیار دیتا ہے کہ وہ فیصلہ کرے کہ قتل کے مرتکب کن فلسطینی قیدیوں کو حماس کی قید میں یرغمالوں کے بدلے رہا کیا جائے گا۔ یاد رہے کہ امریکہ نے حماس کو ایک دہشت گرد گروپ قرار دے رکھا ہے۔ اسرائیلی بیان کے تھوڑی ہی دیر بعد حماس کے ایک سینئر عہدیدار عزت الرشق نے کہا کہ عسکریت پسند گروپ ثالثوں کے اعلان کردہ جنگ بندی کے معاہدے پر قائم ہے۔ نیتن یاہو نے کہا کہ ان کی کابینہ اس معاہدے کی منظوری کے لیے اس وقت تک اپنا اجلاس نہیں بلائے گی جب تک حماس معاہدے کی تمام باتوں کو تسلیم نہیں کر لیتا۔ تاہم میڈیا کی اطلاعات کے مطابق اسرائیلی کابینہ کل جمعے کو اس پر غور کرے گی۔ واضح رہے کہ کئی ماہ کے مشکل مذاکرت کے بعد قطر میں اعلان کردہ معاہدہ اگر مکمل طور پر منظور ہو جاتا ہے تو یہ اتوار سے نافذ العمل ہوگا۔ امریکہ، مصر اور قطر کی ثالثی کی کوششوں کے بعد ہونے والا جنگ بندی کا یہ معاہدہ کئی مراحل پر محیط ہوگا۔ اقوام متحدہ کی امدادی ایجنسیوں نے کہا ہے کہ اگر جنگ بندی ہو جاتی ہے تو وہ غزہ میں فلسطینیوں کے لیے انسانی امداد میں اضافے کے لیے تیار ہیں۔ عالمی ادارے کا کہنا ہے کہ غزہ کی 23 لاکھ کی آبادی میں سے کم از کم 19 لاکھ جنگ سے بے گھر ہو چکے ہیں۔ اس کے علاوہ 92 فیصد رہائشی یونٹس تباہ ہو چکے ہیں۔ اسرائیل کے صدر آئزک ہرزوگ نے بدھ کے روز ہونے والے جنگ بندی کے اعلان کے بعد اس کے لیے اپنی بھرپور حمایت کا اظہار کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ بطور صدر "میں واضح الفاظ میں کہتا ہوں: یہ درست اقدام ہے۔ یہ ایک اہم اقدام ہے۔ یہ ایک ضروری اقدام ہے۔ ہمارے بیٹوں اور بیٹیوں کو ہمارے پاس واپس لانے سے بڑھ کر کوئی اخلاقی، انسانی، یہودی یا اسرائیلی ذمہ داری نہیں ہے۔ چاہے انہیں ان کے گھروں میں واپس لوٹایا جائے یا پھر انہیں سپرد خاک کر دیا جائے۔ ادھر حکومت میں شامل اس معاہدے کے ایک بڑے مخالف وزیر خزانہ بیزلیل سموٹریچ نے اسے ریاست اسرائیل کی قومی سلامتی کے لیے ایک برا اور خطرناک معاہدہ قرار دیا۔ معاہدے کے پہلے مرحلے میں 42 روزہ جنگ بندی شامل ہوگی جبکہ غزہ سے 33 یرغمالوں کی رہائی اور اسرائیل سے فلسطینی قیدیوں کی رہائی ہوگی۔ اس معاہدے میں غزہ سے اسرائیلی فوج کا مرحلہ وار انخلا اور فلسطینی شہریوں کے لیے امداد کی فراہمی میں اضافہ بھی شامل ہیں۔ آخری مرحلہ غزہ کی تعمیر نو سے متعلق ہے، جس میں ایک نیا گورننگ اور سیکورٹی ڈھانچہ شامل ہوگا۔ غزہ میں جنگ سات اکتوبر 2023 کو اس وقت چھڑی جب عسکریت پسند تنظیم حماس نے، جسے امریکہ اور بعض یورپی ملکوں نے دہشت گرد گروپ نامزد کیا ہے، اسرائیل کے جنوبی علاقوں پر حملہ کر دیا۔ اسرائیلی حکام کے مطابق حماس کے حملے میں 1,200 تقریباً لوگ ہلاک ہوئے تھے۔ اس کے علاوہ حماس نے تقریباً 250 افراد کو یرغمال بنا لیا اور انہیں غزہ لے گئے۔ اس کے ردعمل میں اسرائیل نے غزہ پر حملے شروع کیے جن میں بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی۔ غزہ میں حماس کے تحت محکمہ صحت کے حکام کے مطابق اب تک 46,000 فلسطینی ہلاک ہو گئے ہیں، پٹی پر رہنے والے 90 فیصد لوگ بے گھر ہو گئے۔ نتیجتاً غزہ میں ایک بڑے انسانی المیے نے جنم لیا اور لوگوں کو زندگی کی بنیادی ضروریات ملنا مشکل ہو گئیں۔

☆☆☆☆

کینیڈا میں 20 ہزار ہندوستانی طلبہ کالجوں سے غائب، رپورٹ میں چونکا دینے والا انکشاف

کینیڈا 17 جنوری: ہندوستان اور کینیڈا کے مابین سفارتی تناؤ کے دوران امیگریشن، ریفیوجی اینڈ سٹیزن شپ کینیڈا (آئی آر سی سی) کی ایک رپورٹ میں انکشاف ہوا ہے کہ کینیڈا میں تعلیم حاصل کرنے والے تقریباً 20 ہزار ہندوستانی طلبہ کالجوں اور یونیورسٹیوں میں اپنی حاضری درج نہیں کروا رہے۔ ان طلبہ کو تعلیمی اداروں میں 'نوشو' کے طور پر نشان زد کیا گیا ہے۔ اس انکشاف کے بعد کئی سوالات اٹھے ہیں کہ یہ طلبہ آخر کہاں ہیں اور کیوں اپنے تعلیمی اداروں سے غائب ہیں؟ امیگریشن ماہرین کے مطابق، زیادہ تر غائب طلبہ کینیڈا ہی میں ملازمت کر رہے ہیں اور مستقل رہائش حاصل کرنے کے خواب کی تکمیل میں لگے ہیں۔ ہینری لوٹن، سابق وفاقی ماہر معاشیات اور امیگریشن امور کے ماہر، نے کہا کہ طلبہ امریکہ کی سرحد پار کرنے کے بجائے کینیڈا میں کام کو ترجیح دے رہے ہیں۔ ان کا مقصد کینیڈا میں مستقل رہائش اختیار کرنا ہو سکتا ہے۔ کینیڈا میں امیگریشن قوانین کی خلاف ورزی کو روکنے کے لیے 2014 میں ایک نظام متعارف کرایا گیا تھا جس کا مقصد فرضی طلبہ اور مشکوک اسکولوں کی شناخت کرنا تھا۔ امیگریشن حکام سال میں دو بار کالجوں سے طلبہ کی حاضری کا ریکارڈ طلب کرتے ہیں تاکہ یقینی بنایا جا سکے کہ طلبہ اسٹڈی پرمٹ کی شرائط پر عمل کر رہے ہیں۔ اس مسئلے نے ہندوستان کے انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کی توجہ بھی حاصل کی ہے، جو منی لانڈرنگ اور امریکہ میں انسانی اسمگلنگ کے ایک معاملے کی تحقیقات کر رہا ہے۔ یہ تحقیقات اس وقت شروع ہوئیں جب گجرات کے ایک خاندان کی موت کینیڈا-امریکہ سرحد عبور کرنے کی کوشش میں شدید سردی سے ہوئی۔ ہینری لوٹن نے تجویز دی ہے کہ بین الاقوامی طلبہ کو کینیڈا آنے سے پہلے مکمل فیس کی ادائیگی کا پابند بنایا جائے تاکہ سسٹم کے غلط استعمال کو روکا جا سکے اور ایسے طلبہ کی نشاندہی کی جا سکے جو صرف ورک پرمٹ کے حصول کے لیے اسٹڈی پرمٹ استعمال کرتے ہیں۔

ٹرمپ معاہدے تک پہنچنے میں سنجیدہ ہیں

اسے خراب نہ کریں: نیتن یاہو کو امریکی پیغام

مقبوضہ بیت المقدس، 17 جنوری: غزہ میں جنگ بندی کے معاہدے پر عمل درآمد کے لیے حماس اور اسرائیل کے درمیان مذاکرات جاری ہیں۔ مذاکرات کا اثر اگلے اتوار کو متوقع ہے۔ اس دوران امریکی نومنتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ایلچی نے اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کو ایک پیغام بھیجا ہے۔ ویب سائٹ "ایکسیوس" نے بتایا کہ بات چیت سے واقف ایک ذریعہ نے بتایا کہ ٹرمپ کے مشرق وسطیٰ کے ایلچی اسٹیو وٹ کوف نے نیتن یاہو سے کہا ہے کہ ٹرمپ غزہ میں ایک معاہدے تک پہنچنے کے لیے سنجیدہ ہیں اس لیے اسے خراب نہ کریں۔ ذرائع نے یہ بھی اطلاع دی ہے کہ امریکی ایلچی نے سینئر اسرائیلی حکام کو مذاکرات کے لیے دوحہ بھیجنے اور انہیں معاہدہ مکمل کرنے کا اختیار دینے کی درخواست بھی کی ہے۔ ایک اسرائیلی عہدیدار نے کہا کہ یہ لمحہ امریکہ اور تل ابیب کے تعلقات میں بے مثال ہے۔ ایک اور اسرائیلی عہدیدار نے یہ بھی کہا کہ وٹ کوف نے گزشتہ چند دنوں کے دوران ہونے والے مذاکرات میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے ہی معاہدے کو مکمل کرنے کے لیے ٹرمپ کی درخواست پر دباؤ ڈالا ہے۔ اسی تناظر میں ایک اسرائیلی اہلکار نے کہا کہ منی گورنمنٹ کے لیے جمعرات کو ملاقات کرنا مشکل ہو گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ غزہ معاہدے پر اتوار کو عمل درآمد کیا جا سکتا ہے چاہے منظوری کل تک ملتوی کر دی جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ غزہ معاہدہ اتوار 12 بج کر 15 منٹ پر نافذ ہو سکتا ہے۔ اسرائیلی میڈیا نے جمعرات کو یہ بھی اطلاع دی ہے کہ اسرائیلی کابینہ آج جمعہ کو غزہ میں جنگ بندی کے معاہدے کی منظوری کے لیے ایک اجلاس منعقد کرے گی۔ آج سے پہلے اس ڈیل پر ووٹنگ کے لیے منی سکیورٹی کابینہ کا آئندہ اجلاس ملتوی کر دیا گیا تھا۔ اجلاس اس لیے ملتوی کیا گیا تھا کیونکہ بنیادی وجوہات پر ابہام غالب تھا۔ العربیہ کے نمائندے نے وضاحت کی کہ یہ التوا اس وجہ سے ہوا تھا کہ دوحہ سے اسرائیلی وفد کی واپسی میں تاخیر ہوئی تھی۔ اس وفد کو اسرائیلی وزراء کو یہ بتانا ہوگا کہ وہ کس پر ووٹ دیں گے۔ انہوں نے یہ بھی وضاحت کی کہ اسرائیل اور حماس کے درمیان عمر قید کی سزا پانے والے فلسطینی اسیران کے ناموں کے حوالے سے کچھ حل طلب تنازعات موجود ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ حماس ان فلسطینی قیدیوں کی فہرست میں اہم اور علامتی نام شامل کرنے کی کوشش کر رہی ہے جن کی رہائی کا اس نے مطالبہ کیا ہے۔ امریکی، مصری اور قطری سرپرستی میں کئی مہینوں کے طویل مذاکرات کے بعد بدھ کو جنگ بندی کا اعلان کیا گیا تھا۔ اس مجوزہ معاہدے میں تین مراحل شامل ہیں۔

سیٹ لائٹ تصاویر سے اسرائیلی جنگ میں غزہ کی تباہی واضح، جگہ جگہ ملبے کے ڈھیر

، 17 جنوری: غزہ میں پندرہ ماہ سے زائد پر پھیلی اسرائیلی جنگ کو سیٹلائٹ سے لی گئی تصاویر نے غزہ کی موجودہ صورتحال کو سمجھنے کی کوشش کی گئی ہے۔ جن میں نظر آتا ہے کہ پندرہ ماہ سے زائد پر پھیلی اسرائیلی بمباری کے بعد بھی کسی کسی جگہ پر غزہ میں اکا دکا مکانوں کی چھتیں ہی برقرار رہی ہیں۔ تاہم مجموعی پر ہر طرف تباہی اور ملبے کے ڈھیر ہی نظر اتے ہیں۔ واضح رہے سیٹلائٹ کی یہ تصاویر ہی اب تک کا واحد بہتر ذریعہ ہیں کہ غزہ میں پندرہ ماہ کے دوران اسرائیل نے کیا تباہی کی اسے سمجھا جا سکے۔ بصورت دیگر مقامی صحافیوں کو اسرائیلی فوج نے بیسیوں کی تعداد میں قتل کیا اور باہر سے کسی کو غزہ میں اس دوران داخل نہیں ہونے دیا گیا۔ پڑوسی یا فلسطینی کے دوست ملکوں میں سے بھی کسی کے سربراہ یا وزیر خارجہ نے اس دوران غزہ کو کھلی آنکھ سے نہیں دیکھا حتی کہ فلسطینی اتھارٹی کے صدر سمیت کوئی بھی عہدے دار غزہ نہیں جا سکا۔ سفارت کاروں نے بھی غزہ کو اپنی آنکھوں سے دیکھا نہ وزٹ کیا ہے۔ اس لیے واحد اور جامع چشم دید گواہی کے طور پر سیٹلائٹ کی یہ تصاویر اہم ہیں۔ سیٹلائٹ سے لی گئی کچھ تصاویر نے غزہ میں ایک ممکن بفرزون کی نشان دہی کرتی ہیں۔ جو بین الاقوامی سطح سے اعتراضات کے باوجود اسرائیل بنانے کی کوشش میں ہے۔ یہ بفرزون غزہ کی پٹی کی تقریباً 60 مربع کلومیٹر تک جائے گی۔ یہ مجموعی طور پر بحیرہ روم کے ساتھ زمین کی پٹی تقریباً 360 مربع کلومیٹر کا علاقہ ہے۔ فلسطینیوں کو امید ہے کہ یہ مغربی کنارے اور مشرقی یروشلم کے ساتھ ساتھ مستقبل کی ریاست کا حصہ ہوگا۔ سیٹلائٹ سے لی گئی دوسری تصویروں کی مدد سے دیکھا جا سکتا ہے کہ جنگ کے دوران فلسطینیوں کی زندگی کیسے بدل دی گئی۔ غزہ سٹی، جو پٹی کا گنجان تر حصہ تھا، تباہ ہو چکا ہے۔ عمارتیں تباہ ہو چکی ہیں اور سڑکیں ملبے سے بھری ہوئی ہیں۔ جیسے جیسے جنگ آگے بڑھی، اسرائیل نے لوگوں کو جنوب کی طرف جانے کا حکم دیا۔ اس کے نتیجے نتیجہ مصر کے ساتھ پٹی کی جنوبی سرحد کے بالکل شمال میں واقع المواسی کا تباہ شدہ علاقہ تصاویر میں دیکھا جا سکتا ہے۔ ریت سے بھرے ساحل اور آس پاس کے کھیتوں کی جگہ ہزاروں خیمے لے چکے ہیں۔ ان تصاویر نے امدادی ایجنسیوں اور ماہرین کو نقصان کے حجم کا اندازہ لگانے میں مدد ملتی ہے۔

لاس اینجلس کے جنگلات میں آگ سے 27 افراد کی موت

لاس اینجلس، 17 جنوری (یو این آئی) امریکہ میں جنوبی کیلیفورنیا کے لاس اینجلس میں ایک ہفتے سے زیادہ عرصے کے دوران جنگل میں لگی زبردست آگ میں کم از کم 27 افراد ہلاک اور 12,300 سے زیادہ انفراسٹرکچر تباہ ہو گئے ہیں۔ مقامی افسران نے جمعرات کو اس کی تصدیق کی۔ لاس اینجلس میں دو بڑی جنگل کی آگ پر قابو پانے کے لیے فائر فائٹرز نے علاقے میں ہوائیں ہلکی ہو جانے سے جمعرات کو بھی کوششیں جاری رکھی۔ پالیسیڈس آگ لاس اینجلس کے علاقے میں سب سے بڑی فعال جنگل کی آگ میں سے ایک ہے، جس نے اب تک 23,713 ایکڑ رقبہ کھلسا دیا ہے۔ 7 جنوری کو لگنے والی آگ پر 22 فیصد قابو پا لیا گیا ہے۔ یہ ایک دن پہلے 17 فیصد تھا۔ کیلی فورنیا ڈپارٹمنٹ آف فاریسٹری اینڈ فائر پروٹیکشن (کیل فائر) نے جمعرات کو ایک اپ ڈیٹ میں کہا کہ "موسم کے حالات موسمی طور پر معمول پر آ گئے ہیں اور توقع ہے کہ آگ اس کے موجودہ دائرہ میں رہے گی جس میں کوئی اور اضافہ متوقع نہیں ہے۔" کیلیفورنیا کے فاریسٹ اینڈ فائر ڈپارٹمنٹ (کیل فائر) نے کہا کہ عملہ نے فائر لائنز کے قیام اور بہتر بنانا جاری رکھا ہے، گرم مقامات کی تلاش کر رہے ہیں اور انہیں بجھا رہے ہیں اور اب بھی جو کھم والے علاقوں میں انفرا اسٹرکر کے نقصان کو محدود کرنے کے لئے روک تھام لائنوں کی تیاری کر رہے ہیں۔ ایک اور بڑی فعال آگ، ایٹن فائر نے الٹاڈینا اور پاساڈینا کے قریب 14,117 ایکڑ رقبہ کھلسا دیا ہے۔ آگ پر 55 فیصد تک قابو پا لیا گیا ہے۔ یہ ایک دن پہلے 45 فیصد تھا۔ کیل فائر کے مطابق، رات بھر پرسکون اور صبح کی ہواؤں نے آگ کی سرگرمیوں کو کم کیا، جس سے فائر فائٹرز کو روک تھام لائنوں کو محفوظ بنانے میں اچھی پیش رفت کرنے کا موقع ملا۔ ایجنسی نے بتایا کہ سانتا انا کی ہواؤں کی واپسی کے ساتھ پیر کو جنوبی کیلیفورنیا کے کچھ حصوں میں آگ کی سنگین صورتحال برقرار رہی۔ یو ایس نیشنل ویدر سروس نے کہا کہ "ہمیں اس ہفتے آگ کے موسم کے خدشات میں کچھ نرمی کی توقع ہے۔ موسمی خدمات نے اس ہفتے کے شروع میں ایک غیر معمولی خاص طور پر خطرناک صورتحال کی وارننگ جاری کی تھی۔" ایجنسی نے کہا کہ "اگلا ہفتہ تشویشناک ہے۔ اگرچہ ہمیں یقین ہے کہ ہم پچھلے ہفتے کی تکرار نہیں دیکھیں گے، لیکن خطرناک آگ کے موسم کے پیدا ہونے کا امکان موجود ہے۔"

کانگو میں شدید ملیریا کا باعث ہوتی ہے نامعلوم بیماری: وزارت صحت

کنشاسا، 17 جنوری (یو این آئی) صحت افسران نے ڈیموکریٹک ریپبلک آف کانگو (ڈی آر سی) میں پھیلنے والی ایک نامعلوم بیماری کی وجہ دریافت کی ہے اور بتایا ہے کہ اس کی وجہ غذائی قلت سے ہونے والا شدید ملیریا ہے۔ وزارت صحت نے یہ اطلاع دی۔ وزارت نے جمعرات کو ایک پریس ریلیز میں کہا کہ جنوب مغربی صوبہ کوانگو میں پناری ہیلتھ زون میں گزشتہ اکتوبر سے پھیلنے والی بیماری کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ یہ شدید ملیریا ہے جو غذائیت کی وجہ سے کمزور علاقے میں سانس کی بیماری کی شکل اختیار کر رہا ہے۔ "ڈیموکریٹک ریپبلک آف کانگو (ڈی آر سی) میں، بدھ کے روز صدر فیلکس تسیسیکیڈی کی زیر صدارت وزراء کی کونسل کی میٹنگ کے مطابق، 2025 کے دوسرے ایپیڈ یمولوجی ہفتہ تک ایک سنگین صورتحال سامنے آئی ہے۔ اب تک کل 2774 کیسز کی تصدیق ہو چکی ہے۔ ان میں سے 77 لوگوں کی موت ہو چکی ہے۔ اس وقت اس بیماری سے اموات کی شرح 2.8 فیصد ہے جو اس بیماری کی شدت کو ظاہر کرتی ہے۔ گزشتہ سال دسمبر میں، ڈی آر سی حکومت نے بیماری کے بڑھتے ہوئے خطرے کی وجہ سے 'زیادہ الرٹ' کی حالت کا اعلان کیا تھا۔ اس بیماری کی وجہ پہلے معلوم نہیں تھی اور اس سے محکمہ صحت اور انتظامیہ میں تشویش بڑھ گئی تھی۔

ای سی ایل سنٹر کے سیکورٹی گارڈ اور سی آئی ایس ایف نے اینٹوں کے بھٹے سے 381 ٹن غیر قانونی کوئلہ ضبط کیا

آسنسول:17 جنوری (عوامی نیوز سروس) ای سی ایل کے مختلف کولیری علاقوں سے کوئلہ چوری کے تازہ الزامات سامنے آرہے ہیں اسی وقت ای سی ایل کے سیکورٹی اہلکاروں اور سی آئی ایس ایف کے جوانوں نے خفیہ ذرائع سے اطلاع ملنے پر کیندرا علاقے کے جنگلاتی علاقے میں اینٹوں کے بھٹے سے 381 ٹن غیر قانونی کوئلہ برآمد کیا ای سی ایل کے سیکورٹی آفیسر کے انچارج میجر شاردیندو تیواری نے کہا گرفتار کر کے پولیس اسٹیشن نمبر 10 لایا گیا ہے ۔اس معاملے سے متعلق ایک مخصوص شکایت بھی پولیس کو دی گئی اطلاع کے مطابق کیندرا ایریا کے ای سی ایل سیکورٹی انچارج اشوک داس نے کہا کہ ہمارے پاس خاص اطلاع ہے کہ اس علاقے میں اینٹوں کے بھٹے میں کوئلہ کی بڑی مقدار کو ذخیرہ کیا گیا ہے ۔سی آئی ایس ایف اور ای سی ایل کے سیکورٹی گارڈز نے وہاں چھاپہ مارا مالک سے کوئلے کا کاغذ مانگا گیا ۔سیکورٹی گارڈ اور سی آئی ایس ایف کو تعینات کرنا ہوگا 24 گھنٹے گزرنے کے بعد بھی وہ کوئلے کا کاغذ نہیں دکھا سکے جہاں سے کوئلہ لے جایا گیا۔ وہ لوہے کی کان میں رکھا جاتا ہے انڈال پولیس اسٹیشن میں اینٹ بنانے والے کے نام سے شکایت درج کرائی گئی ہے امید ہے کہ پولیس ای سی ایل کی شکایت کی بنیاد پر ضروری کارروائی کرے گی۔ اس سلسلے میں ایک پولیس افسر نے بتایا کہ کوئلے کے حوالے سے ای سی ایل کی جانب سے شکایت درج کرائی گئی ہے۔ نیبھل اسمارٹ برکس اینٹوں کے بھٹے میں 381 ٹن غیر قانونی کوئلہ کس کا؟ لوگ کس کے خوف سے یہ نہیں بتا پا رہے کہ اس کا مالک کون ہے لوگ سیاسی شخصیات کی باتیں سن رہے ہیں ای سی ایل کے کینڈا علاقے کے سیکورٹی ڈیپارٹمنٹ اور سی آئی ایس ایف کی مشترکہ کارروائی میں جنگل کی بحالی پہاڑی سے 200 میٹر کے فاصلے پر واقع اسمارٹ برکس اینٹ کے بھٹے سے 381 ٹن سے زیادہ کوئلہ ضبط کیا گیا بتایا جاتا ہے کہ جس کی اوپن مارکیٹ میں قیمت تقریباً 40 لاکھ روپے ہے محکمہ کی جانب سے اینٹوں کے بھٹہ مالکان کے نام پر مقدمہ درج کر لیا گیا ہے حالانکہ کسی سیکورٹی ڈیپارٹمنٹ کو اینٹوں کے بھٹے کے مالک کا نام معلوم نہیں ہے پولیس اس بات کا پتہ لگا رہی ہے کہ 40 لاکھ روپے کے چوری شدہ کوئلے کا یہ اینٹوں کا بھٹہ ہے جو کہ ہری پور روڈ کے اطراف میں ای سی ایل سنٹر کے علاقے میں اکھاڑ پھینکا گیا ہے اور تھانہ انڈال کی حفاظت پر ہے محکمہ کو اطلاع ملی تھی کہ کافی مقدار میں چوری شدہ کوئلہ رکھا گیا ہے جس کے بعد سیکورٹی ڈیپارٹمنٹ کے ایریا انچارج اشوک داس کی ہدایات پر سی آئی ایس ایف کے ساتھ چھاپے کا منصوبہ بنایا گیا جہاں کوئلے کا ذخیرہ دیکھ کر اہلکار دنگ رہ گئے پولیس ٹیم کو بلایا گیا آخر کار تمام کوئلہ ضبط کر کے 10 نمبر بنچ پر رکھا گیا اور شکایت درج کرائی گئی پولیس اسٹیشن سی آئی ایس ایف کے اسسٹنٹ کمانڈنٹ کلجندر موریہ نے بتایا کہ یہ کارروائی خفیہ اطلاع کی بنیاد پر کی گئی جب کوئلہ بنچ نمبر 10 میں رکھا گیا تھا کوئلے کی تلاش 36 گھنٹے تک جاری رہی ای سی ایل سیکورٹی اور سی آئی ایس ایف کی جانب سے سہ پہر 3 بجے سے پولیس کی موجودگی میں چھاپہ مار مہم شروع کی گئی تھی، جہاں کوئلہ ملنے کے بعد مالکان کو درست دستاویزات دکھانے کے لیے 24 گھنٹے کا وقت دیا گیا تھا لیکن کوئی بھی مالک ایسا نہیں کر سکا دستاویزات نہیں پہنچی ہیں سیکورٹی ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے کوئلہ ضبط کرنے کے بعد شروع میں کوئی مقامی ٹرانسپورٹر کوئلہ لینے کی ہمت نہ کر سکا ایک اور جگہ سے 381 ٹن کوئلہ لے جانے کے لیے تقریباً 28 ڈمپر استعمال کیے گئے۔

☆

مقامی بیروزگاروں کو ملازمت دینے کے مطالبے پر برنپور ISP کے سیفٹی ٹریننگ سینٹر کو تالہ لگا کر زبردست مظاہرہ

آسنسول:17 جنوری (عوامی نیوز سروس) برن پور ISP کے سیفٹی ٹریننگ سنٹر میں تالہ لگا کر بیروزگار لوگوں کو نوکری دینے کی مانگ پر زبردست احتجاج ہوا مقامی لوگوں نے برن پور ریلوے اسٹیشن کے قریب ایک ریلی نکالی اور آئی سی پی کے سیفٹی ٹریننگ سینٹر پر زبردست مظاہرہ کیا سیل آئی سی او اسٹیل پلانٹ کے آؤٹ سورسنگ کے کام میں مقامی بے روزگار نوجوانوں اور خواتین کو کام فراہم کرنے کا مطالبہ کیا۔ اس دوران مظاہرین نے سیفٹی ٹریننگ سینٹر کو تالا لگا دیا اور حفاظت کے لیے آنے والے لوگوں کو باہر نکال دیا۔ اس دوران اطلاع ملنے پر پہنچنے والے آئی ایس پی افسر کو مظاہرین کے غصے کا سامنا کرنا پڑا اس کے بعد مظاہرین نے سیفٹی ٹریننگ سینٹر کے احاطے میں احتجاجی مظاہرہ کیا اور نعرے بازی کی ۔مظاہرین کی قیادت کر رہے کونسلر اشوک رودرا نے افسر کو بتایا کہ چند ماہ قبل آئی ایس پی کے ای ڈی سطح کے عہدیداروں کے ساتھ ہونے والی میٹنگ میں انتظامیہ نے یقین دلایا تھا کہ مقامی بے روزگاروں کو ائی ایس پی کے مجوزہ توسیع اور جدید کاری کے کام میں ترجیح دی جائیگی لیکن اب یہاں باہر کے لوگوں کو کام دیا جا رہا ہے یہاں پر حفاظتی کام اس وقت تک بند رہے گا جب تک ISP انتظامیہ مقامی لوگوں کو کام کو آؤٹ سورس کرنے کی یقین دہانی نہیں کراتی مظاہرین کو مشتعل ہوتے دیکھ کر مذکورہ اہلکار واپس لوٹ گئے اس حوالے سے معلومات دیتے ہوئے کونسلر اشوک رودرا نے بتایا کہ آؤٹ سورسنگ کے کام میں آئی ایس پی انتظامیہ اپنے وعدے کو پورا کرنے کے لیے باہر سے لوگوں کو بھرتی کر رہی ہے ہزار کروڑ روپے کی لاگت سے آئی ایس پی کو وسعت اور جدید بنایا جائے گا جس میں تقریباً 15 ہزار لوگوں کو آؤٹ سورسنگ میں کام ملے گا لیکن اب انتظامیہ آئی ایس پی سے ملحق علاقے کے بے روزگار لوگوں کو کام دینے کے بجائے دوسری ریاستوں سے لوگوں کو کام پر لگا رہی ہے، یہی نہیں آؤٹ سورسنگ میں کام کرنے والے لوگوں کو بھی مناسب تنخواہ نہیں دی جا رہی ہے۔ احتجاج اس وقت تک جاری رہے گا جب تک آئی ایس پی انتظامیہ اس معاملے پر کوئی ٹھوس اقدام نہیں کرتی احاطے کو تالے لگا کر احتجاج کے باعث جمعہ کو آئی ایس پی کے سیفٹی ٹریننگ سینٹر میں کام کاج میں خلل پڑا اس دوران بورو کے چیئرمین شیوانند باوڑی ، کونسلر اشوک رودرا، راکیش شرما، گرمیت سنگھ سمیت بڑی تعداد میں مقامی مرد و خواتین موجود تھے۔

محکمہ جنگلات کا میرج ہال پر چھاپہ، ہرن کے سینگوں اور پینگولین کیساتھ 2 گرفتار

آسنسول:17 جنوری (عوامی نیوز سروس) محکمہ جنگلات کے آسنسول ٹیریٹورل رینج کی ایک ٹیم نے مغربی بردوان ضلع کے کلٹی تھانے کے چلبل پور علاقے میں ایک میرج ہال پر چھاپہ مار کر سانبر ہرن اور پینگولین کے سینگ ضبط کر لیے اور دو کو گرفتار کر لیا۔ اس سلسلے میں محکمہ جنگلات کے آسنسول ٹیریٹوریل رینج کی رینج آفیسر تمالیکا چند نے بتایا کہ جمعہ کی صبح ہمیں خفیہ ذرائع سے اطلاع ملی کہ کلٹی تھانہ علاقہ کے چلبل پور علاقہ میں گیتا تجلی میرج ہال میں بہت سے لوگ موجود ہیں۔ ان کے پاس سانبر کے سینگ اور پینگولین ہیں۔ وہ یہ چیزیں اسمگلنگ کے لیے لاتے ہیں۔ اس کے تحت محکمہ جنگلات کی ٹیم نے وہاں چھاپہ مارا تو ہرن کے 11 سینگ اور پینگولین کے 7 اسکیل ملے دو کو گرفتار کر لیا گیا گرفتار کیے گئے دو افراد کی شناخت 54 سالہ گنیش پرساد اور 45 سالہ سوکمار باوڑی کے طور پر کی گئی ہے ،دونوں جھارکھنڈ کے رہنے والے ہیں۔ اطلاع کے مطابق آج دونوں کو آسنسول کورٹ لے جایا گیا ملزمان کے خلاف مخصوص دفعات کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا ہے برآمد ہونے والے ہرن کے سینگ اور پینگولین کے ترازو قیمتی ہیں ان چیزوں کی بڑی قیمت ہے کیونکہ اسمگلروں نے جانوروں کو مار کر انہیں اکٹھا کیا ہے اب محکمہ جنگلات گرفتار لوگوں سے پوچھ گچھ کر رہا ہے اور یہ جاننے کی کوشش کر رہا ہے کہ ان چیزوں کی اسمگلنگ کے پیچھے کس کا ہاتھ ہے۔

گنجن کمار سنہا کو ایسٹرن کول فیلڈز لمیٹڈ کا نیا ڈائریکٹر (پرسنل) مقرر کیا گیا ہے

آسنسول:17 جنوری (عوامی نیوز سروس) گنجن کمار سنہا نے 15 جنوری 2025 کو ایسٹرن کول فیلڈز لمیٹڈ میں ڈائریکٹر (پرسنل) کا عہدہ سنبھالا۔ گنجن کمار سنہا نے کول انڈیا لمیٹڈ (CIL) کے ساتھ جولائی 1994 میں CIL کے ذیلی ادارے سینٹرل کول فیلڈز لمیٹڈ میں ویلفیئر آفیسر ٹرینی کے طور پر اپنا وقف سفر شروع کیا انہوں نے زیویئر انسٹی ٹیوٹ آف سوشل سروس (XISS)، رانچی سے پرسنل مینجمنٹ میں ماسٹر ڈگری اور انڈین سوسائٹی فار ٹریننگ اینڈ ڈیولپمنٹ (ISTD)، نئی دہلی سے ٹریننگ اینڈ ڈیولپمنٹ میں ڈپلومہ حاصل کیا۔ مسٹر سنہا نے ای ایس سی پی بزنس اسکول، پیرس میں اعلیٰ تربیت کے ذریعے اپنی قیادت اور انتظامی صلاحیتوں کو مزید نکھارا ہے، انہوں نے سینٹرل کول فیلڈز لمیٹڈ کی کوئلے کی کئی کانوں میں 16 سال وقف کیے، جہاں وہ پرسنل اینڈ ایڈمنسٹریشن (پی اینڈ اے) ڈیپارٹمنٹ کے سربراہ رہے اس کے بعد اسے وجیلنس ڈیپارٹمنٹ میں تعینات کیا گیا جہاں اس نے سات سال خدمات انجام دیں اور تادیبی کارروائیوں اور قانونی معاملات کو منظم کیا۔ انہوں نے سی سی ایل میں لینڈ اینڈ ریونیو سیکشن کی قانونی تقسیم میں بھی تعاون کیا۔ جنوری 2022 میں، شری سنہا نے کمپنی کے ریکروٹمنٹ ڈویژن کے سربراہ کا عہدہ سنبھالا اور CIL میں محنتی اور سرشار افرادی قوت کو مسلسل بڑھانے کے لیے افسران کی بھرتی کا انتظام کیا تنظیمی ترقی کی طرف ریسورس ڈویلپمنٹ ڈویژن کے سربراہ کے طور پر اچھی طرح سے منظم تنظیمی ترقی کے تئیں اپنی وابستگی کے تسلسل میں انہوں نے کول انڈیا لمیٹڈ کی افرادی قوت کو مضبوط کرنے کے لیے مئی 2024 سے ہیومن ریسورس ڈیولپمنٹ ڈویژن کے سربراہ اور اسکل اینڈ ٹیلنٹ ڈیولپمنٹ کے طور پر اضافی ذمہ داریاں سنبھالی ہیں۔ کول انڈیا لمیٹڈ میں تقریباً 31 سال کے ان کے وسیع تجربے سے نہ صرف ای سی ایل بلکہ پوری کوئلہ صنعت کو فائدہ پہنچے گا۔

☆

رانی گنج میں چار روزہ ٹریڈ فیئر کول فیلڈ ٹریڈ ایکسپو 2025 کا شاندار افتتاح

آسنسول:17 جنوری (عوامی نیوز سروس) رانی گنج چیمبر آف کامرس کے زیر اہتمام چار روزہ تجارتی میلہ کول فیلڈ ٹریڈ ایکسپو 2025 راج باڑی گراؤنڈ میں بڑے دھوم دھام سے شروع ہوا۔ آسنسول میونسپل کارپوریشن کے چیئرمین امرناتھ چٹرجی کے ساتھ دیگر معزز مہمانوں نے شمع روشن کر کے میلے کا افتتاح کیا۔ اس میلے میں 80 اسٹالز لگائے گئے ہیں جہاں تاجروں اور کمپنیوں نے اپنی مصنوعات اور خدمات کی نمائش کی یہاں ٹیکسٹائل، الیکٹرانکس، آٹو موبائل، زرعی مصنوعات اور دوسرے علاقوں سے تازہ ترین مصنوعات دیکھی گئیں افتتاحی تقریب میں بی ڈی او شھو دیپ گوسوامی، اے ڈی ڈی اے کے چیئرمین کوی دتہ، بورو کے چیئرمین مزمل شہزادہ، صنعت کار نتیش مودی سمیت کئی نامور شخصیات موجود تھیں۔ مہمان خصوصی امرناتھ چٹرجی نے کہا، انڈین چیمبر آف کامرس کے اس اقدام سے تاجروں کو نئی تحریک ملے گی اور روزگار پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا HW چیمبر کے صدر روہت کھیتان نے میلے کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ اس کا مقصد تجارت کو نئی بلندیوں پر لے جانا اور مقامی تاجروں کے مسائل کو حل کرنا ہے۔ 1959 میں قائم ہونے والے رانی گنج چیمبر آف کامرس نے ہمیشہ کاروبار اور معاشرے کی فلاح و بہبود کو ترجیح دی ہیاس میلے سے نہ صرف تجارت کو فروغ ملے گا بلکہ رانی گنج کی ترقی میں بھی مدد ملے گی۔

ریلوے کے فریڈ کوریڈور کام کے لئے اراضی کی پیمائش کے کام سے غیر مطمئن اہلیان کا احتجاج

آسنسول:17 جنوری (عوامی نیوز سروس) ریلوے انتظامیہ لدھیانہ سے بنگال کے ڈنکونی تک ریلوے کی جانب سے فریڈ کوریڈور کا کام شروع کرنے کے لیے تیار ہے جس کے لیے امبیڈکر کالونی، سینمارو ڈ کے قریب، وارڈ نمبر 30، درگا پور میں رہنے والی کالونی کے لوگوں کو بے دخلی کا نوٹس جاری کیا گیا ہے۔ گزشتہ دن ریلوے آفیسر اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر جے کے راج اور افسران کی ایک ٹیم نے سینما روڈ علاقہ کا دورہ کیا اور پیمائش کا کام کیا شروع کرنے کا حکم دیا گیا۔ ریلوے انتظامیہ نے امبیڈکر کالونی میں ریلوے کے ذریعہ حاصل کی گئی زمین کی پیمائش کیا اہلکاروں کی جانب سے زمین کی پیمائش کے بعد کالونی کے لوگوں نے ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے ریلوے انتظامیہ کے پیمائشی کام کی مخالفت کا اعلان کیا کالونی کے عوام کی جانب سے ریلوے انتظامیہ کے خلاف احتجاج کیا گیا، کالونی کے لوگوں کا کہنا تھا کہ ریلوے انتظامیہ کی جانب سے اراضی کی پیمائش کے کام میں بہت زیادہ بے ضابطگی پائی جاتی ہے اس طریقے سے پیمائش کے کام کی مخالفت کی جائے گی۔ واضح ہو کہ ریلوے انتظامیہ کی جانب سے کالونی ہٹانے کے حوالے سے علاقے میں سیاست شروع ہوگئی ہے۔ کالونی کے مکینوں کے لیے ترنمول، بی پی آئی (ایم) اور بی جے پی کھل کر سامنے نہیں آئے ہیں لیکن گزشتہ دن ریلوے حکام کے معائنہ کے کام کے دوران، درگا پور ویسٹ اسمبلی سینٹر کے بی جے پی ایم ایل اے لکھن چندر گھورائی، ضلع سکریٹری ابھجیت دتہ، چندر شیکھر بنرجی۔ انہوں نے موقع پر پہنچ کر ریلوے حکام سے بات چیت کی اور کالونی کے مکینوں سے تعاون کی یقین دہانی کرائی۔

سات روزہ آل انڈیا انڈر 15 کرکٹ ٹورنامنٹ شروع ہو رہا ہے

آسنسول:17 جنوری (عوامی نیوز سروس) اسٹیل ٹاؤن شپ میں واقع درگا پور کرکٹ کلب گراؤنڈ میں انجمانی پونم جھا اور انجمانی اوپیندر ناتھ کھرجی میموریل کرکٹ ٹورنامنٹ شروع ہوا جو 25 جنوری تک چلے گا آل انڈیا انڈر 15 چیلنج نامی کرکٹ ٹورنامنٹ میں مختلف شہروں سے سولہ ٹیمیں حصہ لیں گی پہلا دوستی میچ درگا پور پریس کلب اور منتری الیون کے درمیان کھیلا گیا دوستی میچ کی افتتاحی تقریب میں دوگا پور کے سابق میئر اپورو الکھرجی، پنڈیشور کے ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی، اے ڈی ڈی اے کے چیئرمین کاوی دتہ نے شرکت کی، صنعتکار سندیپ ڈی سمیت کئی کھیل سے محبت کرنے والے موجود تھے افتتاحی تقریب میں بھارتی کرکٹر رم ساہا بنیادی طور پر موجود تھے۔ تال ساہا نے کہا کہ ایسے ٹورنامنٹس سے بچے ابھرتے ہیں اس وقت وہ درگا پور کرکٹ کلب کے بچوں کو تربیت دے رہے ہیں۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: القادر یونیورسٹی ٹرسٹ

میں سے سبھی کو پلٹ دیا گیا تھا یا معطل کر دیا گیا تھا۔ اس کے باوجود مسٹر خان سلاخوں کے پیچھے ہیں جن کے خلاف درجنوں مقدمات زیر التوا ہیں۔ مسٹر خان نے تمام الزامات کو سیاسی سے متاثر قرار دیا ہے۔

بقیہ: پونے-ناسک ہائی وے

توازن بگڑ گیا اور وہ بس سے جا ٹکرائی۔

حادثے کے بعد منظر انتہائی دلخراش تھا، وین کا اگلا حصہ مکمل طور پر تباہ ہو چکا تھا۔ پولیس افسر نے تصدیق کی کہ وین میں موجود تمام 9 مسافر موقع پر ہی جان کی بازی ہار گئے۔ حادثے کی وجوہات کی مزید جانچ جاری ہے، تاہم اس معاملے میں مزید معلومات کا انتظار ہے۔ گزشتہ روز بھی ممبئی کے دہیسر ٹول ناکے پر ایک کارڈمپر سے ٹکرا گئی تھی۔ اس حادثے میں ایک شخص جاں بحق ہوا جبکہ ایک مسافر کو بحفاظت بچا لیا گیا تھا۔ زوردار ٹکر کے بعد کار میں آگ بھڑک اٹھی تھی، جس نے گاڑی کو راکھ میں بدل دیا۔ ڈمپر کے اگلے حصے میں بھی آگ لگ گئی تھی اور اس دل دہلا دینے والے حادثے کی ویڈیو بھی منظر عام پر آئی تھی۔ عوام نے اطلاع دیتے ہوئے بتایا کہ کار میں آگ اتنی تیزی سے پھیلی کہ کسی کو بچاؤ کی کوشش کا موقع نہیں ملا۔ یہ حادثہ شاہراہ پر موجود لوگوں کے لیے خوفناک تجربہ ثابت ہوا۔ اس سے قبل ممبئی-ناسک ہائی وے پر شاہپور، ضلع تھانے میں ایک اور بڑے حادثے میں تین افراد جاں بحق اور 15 زخمی ہو گئے تھے۔ ہائی وے پر تیز رفتاری اور لاپروائی کے یہ واقعات تشویش کا باعث بنتے جا رہے ہیں۔

بقیہ: لاس اینجلس کے جنگل

کوششیں بھی تیز کی گئی ہیں۔ پالی سیڈس فائر لاس اینجلس علاقہ میں سب سے بڑی فعال جنگلاتی آگ میں سے ایک ہے۔ اس نے اب تک 23713 ایکڑ علاقہ کو زد میں لے لیا ہے۔ 7 جنوری کو لگی آگ پر اب تک محض 22 فیصد تک ہی قابو پایا جا سکا ہے۔ کیلیفورنیا کے فوریسٹری و فائر سیکورٹی ڈپارٹمنٹ (کیل فائر) نے جمعرات کو ایک اپڈیٹ میں کہا تھا کہ ''موسم کے حالات معمول پر آ گئے ہیں اور آگ کے موجودہ دائرہ کے اندر ہی رہنے کی امید ہے۔ اس میں کوئی اضافہ کی امید نہیں ہے۔'' کیل فائر نے کہا کہ ''ملازمین فائر لائن کے قیام اور اصلاح، آگ کے ممکنہ مقامات کی تلاش، انھیں بجھانے اور جو کھم والے علاقوں میں نقصان کو محدود کرنے کے لیے کنٹرول لائن بنانے کا کام جاری رکھے ہوئے ہیں۔''

ایک دیگر بڑی فعال آگ ایٹن فائر نے التاڈینا اور پاساڈینا کے پاس 14117 ایکڑ کو جلا دیا ہے۔ آگ پر قابو پانے کی سطح ایک دن پہلے کے 45 فیصد سے بڑھ کر 55 فیصد تک پہنچ گئی ہے۔ کیل فائر کے مطابق رات اور صبح کے آسان موسمی حالات نے آگ کے دائرہ کو کم کر دیا، جس سے فائر بریگیڈ دستوں کو آگ بجھانے میں مدد ملی۔ ایجنسی نے بتایا کہ پیر کو ہوا و ؟ س کے لوٹنے کے سبب جنوبی کیلیفورنیا کے کچھ حصوں میں وسیع طور سے سنگین آگ لگنے کے موسمی حالات بنے ہوئے ہیں۔

یو ایس نیشنل ویدر سروس کا کہنا ہے کہ ''ہم امید کر رہے ہیں کہ اس ہفتہ آگ سے متعلق فکروں سے راحت ملے گی۔'' یو ایس نیشنل ویدر سروس نے اس ہفتہ کے شروع میں ایک 'خصوصی طور سے خطرناک حالت' کی تنبیہ جاری کی تھی۔ ایجنسی نے کہا کہ ''اگلا ہفتہ فکر کا موضوع ہے۔ حالانکہ ہمیں یقین ہے کہ گزشتہ ہفتہ جیسے واقعات نہیں ہوں گے، لیکن خطرناک موسم کی حالت میں آگ لگنے والی حالت بنے رہنے کا اندیشہ ہے۔''

بقیہ: جمہوریت مخالف طاقتوں

ہے۔ پرکاش کرات نے اپنی تقریر کے دوران 6 دسمبر 1992 کو ایودھیا میں بابری مسجد منہدم کیے جانے کے بعد مغربی بنگال کے سابق وزیر اعلیٰ جیوتی بسو کے ذریعہ دیے گئے بیان کا بھی تذکرہ کیا۔ تب جیوتی بسو نے بابری مسجد منہدم کرنے والی طاقتوں کو 'بربریت پر مبنی' کہا تھا۔ کرات کا کہنا ہے کہ ''آج یہ طاقتیں اقتدار پر قابض ہو گئی ہیں اور ہندوتوا کو ملک کا حقیقی نظریہ بنانے کی کوشش کر رہی ہیں۔ اگر آج جیوتی بسو زندہ ہوتے تو وہ سیکولر و جمہوری طاقتوں کے ساتھ ان تاریک طاقتوں کے خلاف جنگ میں آگے ہوتے۔'' پرکاش کرات نے جیوتی بسو کی قائدانہ صلاحیت اور ان کے تعاون کی بھی تعریف کی۔ خصوصاً مغربی بنگال میں بایاں محاذ اور جمہوری تحریک کو آگے بڑھانے میں ان کے تعاون کا تذکرہ کیا۔ انھوں نے کہا کہ ''جہاں تک مغربی بنگال کا سوال ہے، بسو اس بات کی مثال تھے کہ کس طرح کمیونسٹوں کو مزدور طبقہ کے مفادات کو آگے بڑھانے اور بایاں محاذ و جمہوری تحریک کو بنانے کے لیے اسمبلیوں و ریاستی حکومتوں میں کام کرنا چاہیے۔ بسو ہمارے ملک میں کمیونسٹ اور بایاں محاذ تحریک کے ذریعہ کی گئی ترقی کی علامت تھے۔''

کلٹی ٹریفک گارڈ پولیس کی روڈ سیفٹی مہم میں ہیلمٹ تقسیم

آسنسول:17 جنوری (عوامی نیوز سروس) کلٹی ٹریفک گارڈ پولیس نے کلٹی تھانے کے تحت کلتوڑہ چوراہے سے متصل علاقے میں ایک خصوصی روڈ سیفٹی مہم چلائی جہاں بغیر ہیلمٹ کے موٹر سائیکل سواروں کو روکا گیا اور ان کے سروں پر ہیلمٹ پہنائے گئے ،انہیں روڈ سیفٹی کے بارے میں آگاہ کرنے کے لیے یہ بھی خاص طور پر تنبیہ کی گئی ہے کہ موٹر سائیکل چلاتے وقت ہیلمٹ کا استعمال کریں موٹر سائیکل چلاتے وقت موبائل فون کا استعمال نہ کریں ہیڈ فون پر بات نہ کریں بائیک چلانے کے بارے میں بیداری پیدا کی گئی۔

مغرب میں احیائے علوم

انور سدید

سولہویں صدی عیسوی میں یورپ ایک خواب گراں سے جاگ رہا تھا۔ چھاپہ خانے کی ایجاد، بارود کی دریافت اور مقناطیسی گھڑی کی ایجاد نے زندگی کے سابقہ دھارے کو ایک نئی جہت دے دی تھی۔ اس زمانے میں واسکوڈے گاما نے ہندوستان پہنچنے کا نیا بحری راستہ تلاش کیا۔ اور کولمبس نے امریکہ کا نیا براعظم دریافت کرلیا۔ حکمت ارسطو کے مطابق زمین مرکز کائنات تھی اور انسان اشرف المخلوقات تھا۔ کوپرنیکس نے اس وسیع کائنات میں زمین کو محض ایک سیارہ قرار دیا جو اپنی روشنی سورج سے مستعار لیتا تھا اور اس کے گرد حرکت کررہا تھا، کائنات کے اس نئے تصور نے انسان سے بلند و برتر ہونے کا اعزاز چھین لیا اور اس کے ساتھ نظریات کی کایا پلٹ دی۔ اہم بات یہ ہے کہ اس زمانے میں زراعت کے سست رفتار عمل کے مقابلے میں تجارت کے عمل تیز رفتار کو فروغ حاصل ہو اور متوسط طبقے پر مشتمل ایک ایسا معاشرہ وجود میں آنے لگا جس کے سابقہ اعتقادات کو متذکرہ بالا اسباب نے متزلزل کردیا تھا۔ تغیر کی یہ سب قوتیں بیک وقت پورے یورپ میں عمل پیرا تھیں۔ ان کے پیچھے صدیوں کے جمود اور سناٹے کی فضا تھی جس پر کسی محرک قوت نے کبھی اثر انداز ہونے کی کوشش نہیں کی تھی تاہم اس دور میں عملِ تقلیب کے تین عناصر یعنی مذہب، فلسفہ اور سائنس ایک دوسرے سے متصادم تھے اور ایک نئی معنویت کو فروغ دینے کی کوشش کررہے تھے۔ چنانچہ ان میں سے ہر ایک اپنی انفرادی سطح پر جامد فضا کو مائل بہ حرکت کرنے پر آمادہ تھا۔ اس ماحول کے پس پشت خلاق شخصیتوں کی اتنی بڑی تعداد مصروف عمل تھی کہ یورپ کی ساری فضا برق زدہ نظر آتی ہے اور زندگی کے ہر شعبے میں کسی نہ کسی تحریک کا بیج پھلتا پھولتا دکھائی دیتا ہے۔ مختلف علوم کی یہ تحریکیں چونکہ بیک وقت رونما ہوئیں اور ان کی بدولت معاشرہ کلیتاً منقلب ہوا، اس لیے ان کے اجتماعی عمل کو نشاۃ ثانیہ کا نام دیا گیا۔ اہم بات یہ ہے کہ فلسفہ، سائنس اور مذہب کے نئے نظریات نے سب سے زیادہ ادب کو متاثر کیا۔ چنانچہ عقیدے کی تنگ خیالی پر ادب و فلسفہ کی آزادہ خیالی نے فوقیت حاصل کی۔ اجتماعی سطح پر قومیت اور شخصی سطح پر انفرادیت کی نمو کا رجحان پیدا ہوا، ان سب کے تخلیقی اظہار کے لیے ہر ملک نے اپنی قومی زبان کو متمول بنانے اور اسے ابلاغ عامہ کا بنیادی وسیلہ بنانے کی کوشش کی۔ چنانچہ وہ معنویت جو سولہویں صدی کے متنوع تغیرات کا بدیہی نتیجہ تھی، جب نکھر کر سامنے آئی تو اس کے ساتھ زبان اور ادب بھی منقلب ہوئے اور اسلوب کا نیا انداز بھی وجود میں آیا اور اس نے اپنے عہد کے علاوہ مستقبل پر بھی اتنے روشن نقوش ثبت کیے کہ اسے تحریک احیائے علوم کے نام سے موسوم کیا گیا۔ چودھویں صدی کے وسط میں جب قسطنطنیہ کا سقوط ہوا تو یونانی مفکر اور ان کی تصنیفات یورپ میں بکھر گئیں۔ چنانچہ نشاۃ ثانیہ کا پہلا سورج اطالیہ کی سرزمین سے ابھرا اور یہاں رافیل، مائیکل اینجلو اور لیونارڈو جیسے مصوروں اور مجسمہ سازوں نے احیائے علوم کی شمع برداری کا فریضہ سرانجام دیا۔ فرانس میں یہ پرچم ادیبوں نے تھاما۔ رابیلے اور مانتین نے اس تحریک کی افزائش میں ہراول دستے کا کام کیا اور فرانس کی ایک ایسی تصویر مرتب کی جس سے ایک بچے کی معصومیت مترشح ہوتی ہے۔ رابیلے کی زبان نسبتاً مشکل ہے۔ نیز اسے کسی دوسری زبان میں ترجمہ کرنا بھی ممکن نہیں۔ اس لیے اس کی شہرت زیادہ تر فرانس تک ہی محدود رہی، اس کے برعکس مانتین نے ادب کو دیوان خانے کی پُرلطف گفتگو کا موضوع بنایا اور خیال افروز انشائیوں سے فرد کو خود انکشافی اور خود تنقیدی کی شگفتہ راہ سجھا دی اور یوں مانتین نے دنیا کو قرون وسطیٰ کی تاریکی سے نکال کر انشائیہ کی چاندنی میں غسل ماہتابی کرنے کا موقع عطا کردیا۔ اس زمانے میں انگلستان سے ولیم گروچن، تھامس لِن ایئر اور جان کولیٹ یونان کے جلاوطنوں سے یونانی زبان سیکھنے کے لیے اٹلی آئے اور واپسی پر آکسفورڈ میں یونانی زبان کی تدریس میں مصروف ہوگئے۔ یونانی علوم لاطینی زبان سے انگریزی میں منتقل ہوئے تھے اس لیے لاطینی زبان کو کلاسیک کا درجہ حاصل ہوگیا اور اس زبان میں ادب تخلیق کرنا وجہ افتخار ہوگیا۔ دانتے نے ''طربیۂ خداوندی'' لاطینی زبان میں لکھی تاہم وہ نئے قومی تقاضوں کے لیے نئی زبان تخلیق کرنے سے غافل نہیں تھا۔ چنانچہ اس نے اعلیٰ درجے کی شاعری کے لیے یونان اور روم کی شاعری کو مثالی قرار دیا اور یوں اس نے انگریزی کی روایت کا رشتہ یونان سے جوڑ دیا۔ دوسری طرف دیسی زبان کے فروغ سے لاطینی زبان کی مقبولیت کم ہونے لگی اور نشاۃ ثانیہ کی ہواؤں نے اس کا درخت انگلستان کی جڑوں سے اکھاڑ دیا۔ اس زمانے کا ایک اہم واقعہ ہسپانوی آرمیڈا کی شکست ہے۔ اس نے انگریز قوم کو فتح کے نشے سے سرشار کیا اور ذہن سے ایک دائمی خوف کو نکال دیا۔ چنانچہ ان کے ہاں قومیت کا ایک مضبوط جذبہ ابھرنے لگا۔ قومی جذبے کی اس زنجیر نے تحریک احیائے علوم میں محرک قوت کا کردار سرانجام دیا اور ہیومنسٹ ادبا نے لوک ادب کو ملکی زبان میں پیش کرنے کی کوشش کی اور یوں ایک خالص ادبی تحریک جسے عمرانی تحریک کا نام دیا جاتا ہے، وجود میں آگئی۔

اُردو غزل سے رقیب کی بے دخلی

طارق کلیم

ہماری کلاسیکی اردو شاعری بالعموم اور غزل بالخصوص روایت پرستی کی طرف مائل تھی۔ غزل کا عمومی موضوع، عشق و محبت تھا اور عام طور پر اشعار میں محبت اور اس سے وابستہ کرداروں کا ذکر نظر آتا تھا۔ محبت کا اہم کردار رقیب بھی تھا، جسے کبھی عدو کہا گیا تو کبھی دشمن اور غیر۔ کلاسیکی غزل میں اس کردار کو غیر معمولی اہمیت حاصل تھی۔ راقم الحروف نے میر، آتش، مصحفی، مومن، شیفتہ، غالب اور داغ کے کلام کا مطالعہ کیا، اور یہ جاننے کی کوشش کی کہ ان کے یہاں ان اشعار کا تناسب کیا ہے، جن میں رقیب، غیر، دشمن یا عدو کا ذکر ہے۔ اس کے لیے ہر شاعر کے سو اشعار کا مطالعہ کیا گیا اور یہ حیرت انگیز نتیجہ برآمد ہوا کہ ان سب کے یہاں ان اشعار کا تناسب لگ بھگ دس فی صد ہے۔

راقم الحروف نے بیسویں صدی کے بھی چند شعرا کا اسی زاویۂ نظر سے مطالعہ کیا۔ اگر کسی شاعر کی کتاب غزلوں اور نظموں پر مشتمل ہے تو اس کتاب کی سب غزلوں کا اس زاویۂ نظر سے مطالعہ کیا اور اگر کسی کتاب میں محض غزلیں ہی ہیں تو سو اشعار کو دیکھ لیا، جو نتیجہ نکلا وہ پیش خدمت ہے۔

منیر نیازی کی کتاب ''تیز ہوا اور تنہا پھول'' کی غزلوں میں رقیب سے متعلق کوئی شعر نظر نہیں آیا، زہرا نگاہ کی کتاب ''شام کا پہلا تارا'' کے سو اشعار میں سے صرف ایک شعر برآمد ہوا، ظفر اقبال کی ''آب رواں'' کے سو شعروں میں سے کوئی شعر نہیں ملا، عبید اللہ علیم کی ''چاند چہرہ، ستارہ آنکھیں'' میں سو میں سے ایک شعر ملا، ناصر کاظمی کے پورے دیوان میں ایک شعر ہے، مصطفیٰ زیدی کی ''شہر آزر'' کے حصہ غزل میں رقیب سے متعلق کوئی شعر نہیں، حمایت علی شاعر کی کتاب ''حرف حرف روشنی'' کے سو اشعار میں سے رقیب کے بارے میں کوئی شعر نہیں ملا، جمیل الدین عالی کی ''لاحاصل'' میں سو میں سے ایک شعر، صوفی تبسم اگرچہ کلاسیکی انداز کے شاعر ہیں، تاہم ان کے کلیات کے سو اشعار کا مطالعہ کیا تو ان میں سے بھی کوئی شعر دستیاب نہیں ہوا۔ فیض احمد فیض کی ''نقش فریادی'' کی غزلوں میں بھی رقیب کا ذکر نہیں ہے اور تو اور جگر مراد آبادی کی ''شعلۂ طور'' بھی اس معاملے میں کافی بخیل ثابت ہوئی۔

اب یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ ایسا کیوں ہوا؟ اس کا ایک جواب تو یہ دیا جاسکتا ہے کہ بیسویں صدی کے شعرا کے پاس موضوعات کی کمی نہیں، ایک سے ایک نیا مضمون غزل میں آرہا ہے۔ شاعر اپنا خام مال ماحول سے لیتا ہے، بیسویں صدی کا سماجی ماحول تبدیل ہوا تو غزل کے موضوعات بھی تبدیل ہوگئے، یہ بات جزوی طور پر درست ہے۔ غزل کو نئے موضوعات مل گئے، مگر یہ بات اپنی جگہ اہم ہے کہ غزل کا غالب موضوع تو اب بھی عشق و محبت ہی ہے۔ آج بھی غزل محبت اور اس کے متعلقہ معاملات کی عکاس ہے۔ محبوب بھی ہے، عاشق بھی موجود، فراق و وصال کا سلسلہ بھی ہے، جینے مرنے کی قسمیں بھی ہیں، اگر نہیں ہے تو بے چارا رقیب۔ کیا رقیب پر لکھنا محض ایک ''فیشن'' تھا جو وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ پرانا ہوگیا؟ یا ایک جیتا جاگتا کردار تھا، جس کی آج کل محبت میں گنجائش نہیں رہی؟ اگر یہ بات درست ہے تو وہ کون سے عوامل ہیں، جو رقیب کی بے دخلی کا باعث بنے؟

ہم جانتے ہیں کہ برصغیر کا معاشرہ ایک روایت پرست معاشرہ تھا۔ عورت اور خاص طور پر مسلمان عورت کے لیے پردہ لازمی تھا۔ گھر میں مردانہ اور زنانہ حصے علیحدہ ہوتے اور دن کے وقت گھر کے مردوں کو بھی زنان خانے میں جانے کی اجازت نہیں تھی۔ ایسی صورت میں مرد اور عورت کی ملاقات کے امکانات نہ ہونے کے برابر تھے۔ اب یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ جب مرد اور عورت کی ملاقات کا امکان نہیں تھا تو عشق کہاں سے آگیا؟ محبت کی ایک صورت، نوعمر لڑکوں سے بھی تھی، جس کا ذکر شاعری میں جا بجا ملتا ہے۔ میر عطار کے لونڈے سے دوا لیتے ہیں تو غالب بھی ''سرہ خط'' کا ذکر بڑی حسرت سے کرتے ہیں۔ یہ بھی ایک غیر فطری محبت ہے اور عاشق کو محبت کا وہ رد عمل نہیں ملتا، جو فطری محبت کا خاصا ہے۔ اس عمر کے لڑکوں کی بہت سی دل چسپیاں ہوتی ہیں، اس کے ہم مکتب ہوتے ہیں، دوست ہوتے ہیں۔ ہم عمر عزیز رشتے دار ہوتے ہیں، جن کے ساتھ وہ خوش رہتا ہے۔ کسی محفل میں اس کی یہی خوشی عاشق کے لیے سوہان روح بن جاتی ہے اور وہ نہ صرف یہ کہ محبوب، بلکہ اس کے دوستوں تک کو کوس ڈالتا ہے۔

رقیب کی بے دخلی کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ بیسویں صدی میں جدیدیت اور اشتراکی تحریک نے انسان کو خود پر اعتماد کرنا سکھایا۔ برصغیر کا معاشرہ ہمیشہ غیر ملکی تسلط میں رہا، اس تسلط نے جہاں اور بہت سے سیاسی و سماجی اداروں کو نقصان پہنچایا، وہاں انسان کے ساتھ یہ ظلم بھی کیا کہ اسے اس اعتماد سے محروم کردیا، جو آزاد فضا میں سانس لینے سے آتا ہے۔ بیسویں صدی میں آزادی کی تحریکیں چلیں۔ کامل آزادی ملنے سے پہلے بھی جب احتجاج کے نتیجے میں اصلاحات کا کوئی پیکج ملتا تھا تو اس سے فرد کے اعتماد میں اضافہ ہوتا تھا، اس کو محسوس ہوتا تھا کہ وہ اس دنیا کا حصہ ہے، جس کی خواہش کا احترام کیا جاتا ہے اور وہ معاملات سے بالکل لاتعلق نہیں رہ سکتا۔ بعد میں نہ صرف یہ کہ ملک کو آزادی ملی، بلکہ جمہوریت سے بھی یہاں کا شہری روشناس ہوا، جس سے یقیناً اعتماد میں اضافہ ہوا، جس کا مطلب تھا رقیب کی موت۔ رقیب اپنی ذات پر بے اعتمادی کا نام بھی تو ہے۔ پر اعتماد انسان کے رقیب کم ہی ہوتے ہیں یہ تو ان ہی لوگوں کو نصیب ہوتے ہیں، جو اس کی دولت سے محروم ہوں۔ خود کو کمزور اور حقیر اور دوسروں کو اعلیٰ و ارفع جاننے والوں کا واسطہ رقیب سے زیادہ پڑتا ہے۔ آزادی اور پھر جدیدیت جو شرف آدمیت پر یقین رکھتی تھی، اس نے بھی انسان کو اس بے اعتمادی سے نجات دلائی، جس میں صدیوں سے جکڑا ہوا تھا۔ اس کا اثر صرف اپنی ذات پر ہی نہیں ہوا، بلکہ محبوب کی ذات پر بھی اس کا اعتماد بڑھا۔ اس کا مظاہرہ ان تعلیمی اداروں میں کیا جاسکتا ہے، جہاں مخلوط تعلیم ہو۔ یہاں اگر دو لوگ ایک دوسرے کی محبت میں گرفتار ہیں تو اس بات کی کوئی اہمیت نہیں کہ ان میں کوئی کسی دوسرے کے ساتھ ہنس بول رہا ہے اور اس کی وجہ اس کے سوا اور کیا ہوسکتی ہے کہ انسان کا اپنی ذات پر اعتماد بڑھ گیا ہے۔

آج کل ہم جس دور میں جی رہے ہیں اسے تو مابعد جدید دور کہتے ہیں۔ یہاں تو ہر چیز کو مالی فوائد کی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔ ہر چیز پر برائے فروخت کا بورڈ لگا ہے، جمالیات غیر اہم ہوگئی ہے اور اہمیت کسی بھی چیز کے افادی پہلو کو حاصل ہے۔ انسان کے جذبات اور احساسات کی اہمیت کم سے کم ہوتی جارہی ہے۔ مشین اور کمپیوٹر کے فروغ سے انسانی رشتوں کی نوعیت تبدیل ہورہی ہے اور نہ جانے برصغیر میں مابعد جدید دور کے عشق کی کیا صورت ہوگی۔ وہی جو آج مغرب میں ہے یا اس سے مختلف۔ بہرحال اس کی صورت کچھ بھی ہو رقیب کی گنجائش نظر نہیں آتی۔

شاعری میں ایہام گوئی کی تحریک

جی ایم اصغر

''ایہام'' عربی زبان کا لفظ ہے، جس کے لغوی معنیٰ ''وہم یا وہم میں ڈالنا'' ہیں۔ شاعری کی اصطلاح میں ''علم عروض کی وہ صنعت، جس میں شاعر، شعر میں ایسا لفظ لائے، جس کے دو معنیٰ ہوں ''صنعت ایہام'' کہلاتی ہے۔ چوں کہ اس صنعت کے استعمال سے قاری یا سامع، وہم میں پڑ جاتا ہے کہ وہ شعر کا مفہوم کیا سمجھے۔ اس لیے اس صنعت کا نام ایہام رکھا گیا۔ صنعت ایہام کے استعمال کی خوبی یہ ہے کہ جس ذو معنی لفظ پر شعر کی بنیاد رکھی جاتی ہے، اس کا ایک معنیٰ مفہوم کے قریب تر اور دوسرا بعید ہوتا ہے لیکن شعر میں، شاعر کی مراد معنیٰ بعید سے ہوتی ہے، قریب سے نہیں۔ واضح ہو کہ ایہام میں شعر کا مطلب ایک ہی ہوتا ہے۔

امیر خسرو، اردو میں صنعت ایہام استعمال کرنے والے اولین شاعر ہیں۔ ان کی کہہ مکرنیوں اور پہیلیوں میں اس کا استعمال کثرت سے نظر آتا ہے۔ ایہام کی صنعت، اس زمانے میں دو زبانوں میں مستعمل تھی، ایک ہندی اور دوسری فارسی۔ محمد حسین آزاد اور مولوی عبدالحق کے خیال میں اردو ایہام پر زیادہ تر ہندی شاعری کا اثر ہے اور ہندی میں یہ صنعت، سنسکرت سے پہنچی۔ سنسکرت میں اس صنعت کو ''سلیش'' کہا جاتا ہے لیکن ایہام اور سلیش میں بنیادی فرق یہ ہے کہ سلیش میں ایک شعر کے کئی معنی ہوسکتے ہیں لیکن ایہام میں شعر کا مطلب صرف ایک ہوتا ہے۔

شمالی ہند میں ولی کی آمد نے ریختہ گویوں کو ایک نیا حوصلہ بخشا۔ دیوان ولی کی تلقید میں جب اردو ادب کا نیا دور شروع ہوا تو فارسی داں طبقے نے اس کے خلاف اہانت آمیز رویہ اختیار کیا۔ اس منفی رویے کے خلاف پہلا ردعمل خان آرزو کے ہاں پیدا ہوا اور انہوں نے فارسی کو ترک کرکے، ریختہ کے مشاعرے کرانا شروع کر دیئے۔ فارسی کا مقابلہ کرنے کے لیے اردو شعراء نے لفظ کو نئے نئے انداز میں استعمال کرنے کی کوشش کی۔ اس طرح اردو میں ایہام گوئی کا رجحان پیدا ہوا، جو دیکھتے ہی دیکھتے اردو کی پہلی باقاعدہ تحریک کی صورت اختیار کرگیا۔ اس وقت محمد شاہ رنگیلا، مسند اقتدار پر براجمان تھا۔ مغلیہ سلطنت، کمال اوج دیکھنے کے بعد آمادہ زوال تھی۔ محمد شاہ عیش و عشرت کا دلدادہ تھا۔ گو کہ اس نے اپنی کوششوں اور دیگر امراء کی مدد سے ''سادات بارہہ'' کا زور توڑا لیکن اس میں یہ صلاحیت نہ تھی کہ مرہٹوں، جاٹوں یا روہیلوں کی بڑھتی ہوئی طاقتوں کا استیصال کرسکتا۔ یہی وہ دور ہے، جب سیاسی بدنظمی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے، نادر شاہ، بلائے ناگہانی کی طرح دلّی میں نازل ہوا اور اس کی اینٹ سے اینٹ بجادی۔

نادر شاہ کے حملے نے اجتماعی زندگی کا شیرازہ بکھیر دیا۔ فرد، اجتماعی خوف سے دوچار ہوا، چناں چہ اس نے اپنے اظہار خیال کے لیے ذو معنی الفاظ کا سہارا لیا، جو صنعت ایہام کے فروغ کا باعث بنا۔ 1734ء میں جب نواب خان دوراں میر بخشی مرہٹوں سے شکست کھا کر واپس آئے تو نواب عمدۃ الملک امیر خان نے برجستہ یہ جملہ کہا۔ ''نواب آئے، ہمارے بھاگ آئے''۔ اس جملے میں بھاگ کا لفظ فرار اور قسمت دونوں معنی میں استعمال ہوا ہے۔

یہ وہ دور تھا، جب معاشرتی اقدار ٹوٹ رہی تھیں۔ فرد، قول و فعل کے تضاد کا شکار تھا، رشتے، کمزور پڑ رہے تھے، ذاتی مفاد اجتماعی مفاد پر غالب آچکا تھا، لوگ ظاہری نمود و نمائش کا شکار تھے، امراء نے اقتدار کی ہوس میں سلطنت کو سازشوں اور خانہ جنگیوں کی آماج گاہ بنا دیا تھا۔ اس تہذیبی، معاشرتی اور سیاسی ماحول میں، فارسی شعرائے متاخرین کی طرح، اردو شعراء بھی ایہام گوئی کی طرف متوجہ ہوئے۔

فارسی، مغلیہ سلطنت کی سرکاری زبان تھی، اس لیے دربار شاہی تک رسائی کے لیے فارسی کا علم ضروری تھا۔ گو کہ عوام الناس کی زبان فارسی نہ تھی، لیکن اس زبان کے ساتھ لوگوں کا معاش وابستہ تھا۔ جب تک مغلیہ سلطنت کا سورج اپنی آب و تاب کے ساتھ چمکتا رہا، فارسی زبان کا گلستان بھی مہکتا رہا۔ جب اٹھارہویں صدی عیسوی میں مغلیہ سلطنت کا زوال شروع ہوا تو فارسی کا اثر بھی کم ہونے لگا اور اردو، جو عوام کی مشترکہ زبان تھی، اس کی جگہ لینے لگی۔ رفتہ رفتہ اس کا اثر اتنا بڑھا کہ جہاں دارشاہ کے عہد میں اردو سرکار کی غیر سرکاری زبان بن کر قلعۂ معلیٰ میں رائج ہو گئی۔ گو کہ خواص اور اہل ادب کی زبان فارسی ہی تھی اور وہ اسی زبان میں دادِ سخن دیتے رہے۔

دوسری طرف صورتِ حال یہ تھی کہ ایرانی علما و فضلا کی بڑی تعداد مغلوں کے زمانے میں ہندوستان میں وارد ہوئی، ہمیشہ اہلِ ہند کی فارسی پر اعتراض کرتے رہتے تھے۔ یہ تنازع اس وقت اپنے عروج پر پہنچ گیا، جب شیخ محمد علی حزیں 1744 میں دہلی تشریف لائے۔ حزیں، تنک مزاج اور متکبر انسان تھے۔ جب انہوں نے ہندوستان کی فارسی پر اعتراض کیا تو لوگوں نے سند میں سراج الدین علی خان آرزو کو پیش کیا۔ حزیں نے آرزو کی فارسی پر بھی اعتراضات اٹھائے اور ہند اور اہلِ ہند کی ہجویں لکھیں۔ آرزو، جو اپنے وقت کے مسلم الثبوت استاد تھے، یہ رویہ برداشت نہ کرسکے اور خم ٹھونک کر میدان اتر آئے۔ آرزو کا ردِ عمل، اردو شاعری کی صورت میں سامنے آیا۔ انہوں نے مقامی شعرا کو فارسی کے بجائے، اردو میں شاعری کی ترغیب دی اور ہر مہینے کی پندرہ تاریخ کو اپنے گھر پر مشاعرہ منعقد کرنے لگے۔ ان کی کاوشوں کا نتیجہ یہ نکلا کہ نئی نسل، اردو کی جانب متوجہ ہوئی۔

اردو کو فارسی کے مقابل لانے کے لیے شعرا نے الفاظ کو نت نئے پیرائے میں باندھنا شروع کیا، تاکہ اردو کو ایک متمول زبان ثابت کیا جاسکے۔ اس شعوری کوشش نے اردو میں صنعتِ ایہام کو فروغ دیا۔ ایہام کو خانِ آرزو اور ان کے شاگردوں شام حاتم، مضمون، آبرو اور یک رنگ وغیرہ نے اتنی فراوانی سے استعمال کیا کہ یہ رجحان بڑھ کر باقاعدہ تحریک کی شکل اختیار کرگیا۔ اردو شاعری میں ایہام گوئی کی تحریک، بظاہر فارسی کا ردِ عمل نظر آتی ہے، لیکن حقیقت میں یہ تحریک، ہندوستان کے ارضی اور ایران کے سماوی عناصر کے تصادم کا نتیجہ تھی۔ اردو کی جڑیں، زمین کے ساتھ پیوستہ تھیں، لیکن اسے وہ سازگار فضا میسر نہ آئی، جو اسے ادبی سطح پر بارآور کرتی۔ جب ولی کا دیوان دہلی پہنچا تو دکن کے اس بیج نے شمالی ہندوستان میں اردو شاعری کی وہ فصل تیار کی، جس سے گلشنِ اردو ہمیشہ فیض یاب ہوتا رہے گا۔ دلی کی دہلی آمد بڑی بروقت تھی۔ اس وقت کی عیش پرست سوسائٹی نئے اس شاعری کو اپنے رنگین مزاج سے ہم آہنگ پایا۔ یہی وجہ تھی کہ دلی کے دیوان میں سب سے زیادہ جس چیز نے لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کیا، وہ ایہام گوئی تھی۔ اس طرح دکنی تہذیب کے اثرات بھی شمالی ہند میں ایہام گوئی کا محرک ثابت ہوئے۔ اس تحریک کی وجہ سے لفظِ تازہ کی تلاش شروع ہوئی، جس سے زبان میں الفاظ و تراکیب کی تعداد بڑھی اور اردو شاعری کا ایک مخصوص انداز ترتیب پا گیا۔

جب کوئی رجحان کثرت سے استعمال ہونے لگتا ہے تو اس کی کشش کم ہونے لگتی ہے۔ لوگ اکتا کر نئے رجحان کی طرف مائل ہوجاتے ہیں۔ چنانچہ محمد شاہ کے آخری دور میں تحریکِ ایہام کو بھی ایسے ہی ردِ عمل کا سامن کرنا پڑا۔ مرزا ظہیر جانِ جانان نے اس کے خلاف کامیاب مہم چلائی، اردو شاعری میں ایہام گوئی کی تحریک کے اثرات کو بہر حال نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔

ادب پارے

ساغر نظامی نے کسی مشاعرے میں...

ساغر نظامی نے کسی مشاعرے میں ایک خاتون کو دیکھا اور حسبِ عادت ہزار جان سے اس پر مائل ہوگئے۔ مشاعرے کے بعد موصوف اس خاتون کے پاس پہنچے اور کہنے لگے۔ ''اے دشمنِ ایمان و آگہی! کیا تم یہ گوارہ کروگی کہ میرے دل کے مرتعش جذبات تمہارے پاکیزہ بیز تنفس کی آمد و شد سے ہم آہنگ ہوسکیں۔''

بے چاری حسینہ اس اندازِ بیاں کو بالکل نہ سمجھ سکی اور حیرت سے بولی۔

''آخر تم کہنا کیا چاہتے ہو؟''

اب باکمال شاعر نے حقیقت پسندانہ اندازِ بیاں میں کہا۔

''میں چاہتا ہوں، تم مجھ سے شادی کرلو اور میرے بچوں کی ماں بننا گوارہ کرو۔''

حسینہ نے چند لمحے سوچا اور حیرت کے ساتھ دریافت کیا۔ ''کتنے بچے ہیں تمہارے؟''

☆.....☆.....☆

ساغر نظامی کی بہن شاعری میں مینا تخلص کرتی تھیں۔ ماجد حیدر آبادی سے، چونکہ ساغر صاحب کی چشمکیں رہتی تھیں، اس لیے ساغر صاحب مشاعرے میں اس شرط پر جاتے تھے کہ ماجد صاحب کو نہیں بلایا جائے گا۔ ایک مشاعرے میں صدارت، ساغر نظامی کی تھی، چونکہ ماجد صاحب مدعو نہیں تھے، اس لیے وہ مشاعرہ سننے کے لیے سامعین میں آکر بیٹھ گئے۔ لوگوں کو جب پتہ چلا تو سب نے شور مچا دیا کہ ماجد صاحب کو ضرور سنیں گے، مجبوراً منتظمین کو ماجد صاحب کو دعوتِ سخن دینی پڑی۔ ماجد صاحب مائک پر آئے تو کہنے لگے کہ چونکہ مجھے مدعو نہیں کیا گیا تھا، اس لیے کوئی غزل نہیں لایا، البتہ دو شعر فی البدیہہ کہے ہیں، جنابِ صدر اجازت دیں تو پیش کروں۔ اجازت ملنے پر یہ دو شعر سنائے:

پھر آگیا ہے لوگو! برسات کا مہینہ
لازم ہوا ہے اب تو سب کو شراب پینا
پہنچا جو میکدے میں، حیران رہ گیا میں
الٹا پڑا تھا ساغر، اوندھی پڑی تھی مینا

☆.....☆.....☆

جوش صاحب، بمبئی کے ایک نہایت اعلیٰ ہوٹل میں ٹھہرے ہوئے تھے، آفتابِ غروب ہونے میں پانچ دس منٹ باقی تھے، مجاز اُن کے پہلو میں پینے کے لیے بے چین بیٹھے تھا کہ ساغر آگئے۔ اتنے میں آسمان پر شفق پھیل گئی، سامنے کا سمندر گلابی ہوگیا، ملائم ہوا سنکنے لگی اور دور شروع ہوگیا۔ جب نشہ گھنگھور ہونے کے قریب آیا، مجاز اٹھے، ساغر کے گلے میں بانہیں ڈال دیں، ساغر بھی اُس سے چمٹ گئے۔

اُس عالم میں مجاز نے کہا:

''سغر وا (ساغر) مجھے تجھ سے بے حد محبت ہے، تُو میرا بڑا پیارا دوست ہے۔''

ساغر نے کہا:

''مجر وا (مجاز) مجھے بھی تجھ سے بے حد محبت ہے، تیرا سا دوست ملے گا کہاں؟'' یہ سن کر، مجاز اپنی سیٹ پر بیٹھ گئے اور کہنے لگے:

''پیارے ساغر! اس میں کوئی شک نہیں کہ میں تم کو بے حد چاہتا ہوں، لیکن پیارے یہ اور بات ہے کہ میں تمہیں شاعر تسلیم نہیں کرتا۔''

یہ سنتے ہی ساغر نے رونا شروع کردیا۔ ساغر کو روتا دیکھ کر، وہ اپنی جگہ سے اٹھے، ساغر کی گردن میں پھر بانہیں ڈال دیں اور کہا:

''ساغر! تمہارا کوئی جواب نہیں۔''

ساغر خوش ہوگئے۔ رونا بند ہوگیا اور مجاز پھر اپنی جگہ پر آکر بیٹھ گئے اور تھوڑی دیر میں انہوں نے جوش سے کہا:

''جوش صاحب! میں ساغر پر اپنی جان، نچھاور کرسکتا ہوں۔''

ساغر، اُن سے، دوڑ کر لپٹ گئے، ابھی وہ لپٹے ہوئے ہی تھے کہ مجاز نے کہا:

''مگر یہ اور بات ہے ساغر کہ میں تمہیں شاعر نہیں سمجھتا۔''

ساغر نے پھر رونا شروع کردیا۔ ہنستے ہنستے جوش اور مجاز کا بُرا حال ہوگیا۔

اشعار: شکیل بدایونی

عشق کی قید میں اب تک تو امیدوں پہ جئے
مٹ گئی آس تو زنجیر پہ رونا آیا
کیا حسیں خواب محبت نے دکھایا تھا ہمیں
کھل گئی آنکھ تو تعبیر پہ رونا آیا
پہلے قاصد کی نظر دیکھ کے دل سہم گیا
پھر تری سرخیٔ تحریر پہ رونا آیا

الفاظ اور محاوروں کا درست استعمال

ڈاکٹر رؤف پاریکھ

☆''میرے پاکستانیو'' یا ''میرے پاکستانیوں''؟

بچوں کے ایک رسالے میں مدیر صاحب نے اداریے میں اپنے قارئین کو یوں مخاطب کیا ''ساتھیوں!''۔ نہ پوچھیے کہ کس اذیت سے گزرنا پڑا۔ ایک اور رسالے میں لکھا دیکھا ''پیارے بچوں''۔ یہ سوچ کر دل تڑپ گیا کہ جب بچوں کے رسالے کے مدیر کو اتنی اردو بھی نہیں آتی کہ بچوں کو درست املا میں مخاطب کرسکے تو رسالے کے معیار کا کیا عالم ہوگا اور جو بچے اس رسالے کو پڑھیں گے ان کی زبان دانی کا کس طرح جنازہ نکلے گا۔

لیکن افسوس کہ اب تو بعض اخبارات اور ٹی وی کے بعض چینل بھی اسی طرح لکھنے لگے ہیں اور جب کوئی سیاست داں جلسے میں قوم کو مخاطب کرکے کہتا ہے ''میرے پاکستانیو!'' تو چینل والے بڑے بڑے حروف میں لکھتے ہیں ''میرے پاکستانیوں''۔ حالانکہ اردو قواعد کا یہ اصول تو سب کو معلوم ہے کہ جب کسی کو پکارا جائے اور جمع کا صیغہ ہو تو نون غنہ (ں) نہیں لکھا جائے گا۔ یعنی ''میرے پاکستانیو'' درست ہے اور ''میرے پاکستانیوں'' غلط ہے۔ ہاں اگر پکارا نہ جارہا ہو تو جمع کی صورت میں علامتِ جمع ''وں'' آئے گی۔ مثلاً پاکستانیوں نے جوش و خروش سے یومِ آزادی منایا۔ لڑکوں نے بہت شور کیا۔ بچوں نے محنت نہیں کی۔ لڑکیوں نے نماز پڑھی۔

لیکن جب کسی کو ندا دی جائے یعنی پکارا جائے تو اس کے لیے قواعد میں ندائی حالت کی اصطلاح استعمال ہوتی ہے۔ اردو میں ندائی حالت میں جمع کی صورت میں نون غنہ ہرگز استعمال نہیں ہوسکتا۔ ایسے موقعے پر علامتِ جمع ''وں'' میں سے نون غنہ نکلنے کے بعد صرف واو (و) رہ جاتا ہے، مثلاً لوگو، یومِ آزادی مناؤ۔ ارے لڑکو، شور مت کرو۔ بچو، محنت کرو۔ لڑکیو، نماز پڑھو۔

جب ''لوگوں'' کو ہم پکاریں گے تو نون غنہ نکال کر بولیں گے ''اے لوگو''۔ اسی طرح جمع میں تخاطب کی صورت میں کہیں گے: میرے عزیز و، دوستو، ساتھیو، ہم وطنو، کسانو، مزدورو، بھائیو، بہنو، صاحبو۔ میرے پیارے بچو!

الطاف حسین حالی کی نظم کا مصرع ہے:

عاے ماؤ! بہنو! بیٹیو! دنیا کی زینت تم سے ہے

یہاں ماؤ، بہنو، بیٹیو، کے ساتھ نون غنہ لکھنا (یعنی اے ماؤں وغیرہ) بالکل غلط ہوگا۔

فیض احمد فیض کی ''زنداں نامہ'' کی ایک غزل کے اشعار میں اس کا استعمال ملاحظہ ہو:

ایسے ناداں بھی نہ تھے جاں سے گزرنے والے
ناصحو! پند گرو! راہ گزر تو دیکھو
وہ جو اب چاک گریباں بھی نہیں کرتے ہیں
دیکھنے والو! کبھی ان کا جگر تو دیکھو

احمد فراز کے مجموعے ''پس انداز موسم'' میں شامل ان کی نظم کے کچھ مصرعے میں ندائی حالت یوں آئی ہے:

آج ایسا نہیں ایسا نہیں ہونے دینا
اے مرے سوختہ جانو! مرے پیارے لوگو
اب کے گر زلزلے آئے تو قیامت ہوگی
میرے دل گیر، م

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Saturday, 18th January, 2025
روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سنیچر، ۱۸ رجنوری ۲۰۲۵ء

محمڈن کے فاروڈ گول ایکوریسی کو بہتر بناسکیں تو ٹیم کی کامیابی یقینی ہوگی

26 جنوری کو ممبئی ایف سی کے مقابلے میں محمڈن کی کامیابی کا یقین

کولکا تا 17 جنوری: محمڈن اسپورٹنگ نے پچھلے دو میچوں میں اپنے کھیل سے بیحد متاثر کیا ہے اور بنگلورو ایف سی کے خلاف جیت اور چینن ایف سی کے خلاف 2-2 گول سے ڈرا کر کے 16 میچوں میں 11 پوائنٹ بنا کر 12 ویں پوزیشن حاصل کر رکھی ہے۔ محمڈن کے کھلاڑیوں کے اندر صرف ایک کمی نظر آ رہی ہے اور وہ ہے شوٹنگ پاور اور نشانے کی کمی ورنہ جس انداز میں محمڈن کے کھلاڑی گول کے مواقع ضائع کرتے رہے ہیں انہیں دیکھ کر بڑی حیرت ہوئی ہے اگر 10 مواقع جو گول کے ملے اگر ان میں سے چار بھی گول کی شکل میں تبدیل ہوتے تو اس میں ہر میچ میں محمڈن کو ہر حال میں کامیابی ملتی اور محمڈن کی کامیابی کسی بھی صورت میں ضائع نہ ہوتی۔ اب بھی محمڈن کے آٹھ میچ بچے ہیں اور 26 جنوی کو اس کے 17 ویں راونڈ کا میچ ممبئی ایف سی کے ساتھ ہوگا جو اگر چہ ایک مضبوط اور قد آور ٹیم ہے لیکن محمڈن کے موجودہ جوش وخروش کے مقابلے میں اس کی کوئی حیثیت ہی نہیں ہے۔ اس اعتبار سے دیکھا جائے تو یہ کہا جا سکتا ہے کہ محمڈن کی ٹیم بھلے ہی پوائنٹ کے اعتبار سے کافی پیچھے ہے لیکن وہ ممبئی ایف سی کے خلاف اپنے شاندار پرفارمنس کے ذریعہ قابو پا سکتی ہے۔

محمڈن کے معاون کوچ معراج الدین واڈر کے ٹیم میں شامل ہونے کے بعد کھلاڑیوں کے اندر نیا جوش وخروش پایا گیا ہے اگر واڈر محمڈن کے فاروڈ کے کھلاڑیوں کو کسی طور پر شوٹنگ ایکوریسی قائم کرنے میں کامیابی حاصل کرلے تو محمڈن کی یہی ٹیم آخری 8 میچوں میں کم از کم چار میچوں میں کامیابی پا کر کچھ نہ کچھ بہتر پوزیشن حاصل کر سکتی ہے۔ لیکن اس کے لئے ضروری ہے کہ محمڈن کے فاروڈ کے کھلاڑی کسی طور پر گول ایکوریسی میں اپنی کارکردگی کا بہتر سے بہتر مظاہرہ کر سکیں۔

ڈی گوکیش اور منو بھاکر سمیت 4 کو کھیل رتن، جبکہ 32 کھلاڑیوں کا ملا ارجن ایوارڈ

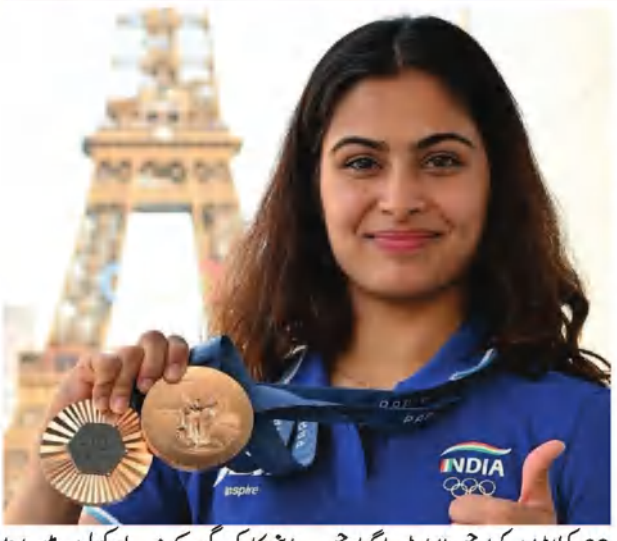

نئی دہلی، 17 جنوری (آئی این ایس انڈیا): شطرنج کے عالمی چمپئن گوکیش ڈی، پیرس اولمپکس کے ڈبل میڈلسٹ منو بھاکر (شوٹنگ)، اولمپک کانسی جیتنے والی ہاکی ٹیم کے کپتان ہرمن پریت سنگھ اور پیرا ایتھلیٹ پراوین کمار کو جمعہ کو راشٹرپتی بھون میں منعقدہ ایک خصوصی تقریب میں صدر جمہوریہ نے مبارکباد دی۔ دروپدی مرمو سے باوقار میجر دھیان چند کھیل رتن ایوارڈ حاصل کیا۔ قومی کھیل ایوارڈز (NSAs) ہر سال کھیلوں میں بہترین کارکردگی کو تسلیم کرنے اور انعام دینے کے لیے دیے جاتے ہیں۔ میجر دھیان چند کھیل رتن ایوارڈ گزشتہ چار سالوں میں کھیلوں کے میدان میں کسی کھلاڑی کی شاندار اور سب سے شاندار کارکردگی کے لیے دیا جاتا ہے۔ ڈومراجو گوکیش سنگاپور میں ٹائٹل میچ میں چین کے ڈنگ لیرین کو شکست دے کر کم عمر ترین عالمی شطرنج چمپئن بنے تھے۔ جبکہ منو بھاکر 10 میٹر ایئر پسٹل اور 10 میٹر ایئر پسٹل مکسڈ ٹیم ایونٹ میں ڈبل کانسی کا تمغہ جیت کر پیرس میں کھیلوں کے ایک ہی ایڈیشن میں دو تمغے جیتنے والے پہلے ہندوستانی کھلاڑی بنی تھیں۔ دوسری جانب ہرمن پریت سنگھ نے مردوں کی ہاکی میں ہندوستان کو لگاتار دوسرا اولمپک کانسی کا تمغہ دلایا، جب کہ پراوین نے پیرا اولمپکس میں ہائی جمپ T64 میں گولڈ میڈل جیتا تھا۔ جبکہ اس بار 32 کھلاڑیوں کو ارجن ایوارڈ دیا گیا، جن میں سے 17 پیرا ایتھلیٹس ہیں۔ ارجن ایوارڈ حاصل کرنے والے کھلاڑیوں میں پیرس اولمپکس کے کانسی کا تمغہ جیتنے والے پہلوان امان سہراوت، نشانے باز سوپنل کسلے، سربجوت سنگھ اور مردوں کی ہاکی ٹیم کے ارکان جرمن پریت سنگھ، سکھ جیت سنگھ، سنجے اور ابھیشیک شامل ہیں۔ ارجن ایوارڈ گزشتہ چار سالوں میں کھیلوں میں شاندار کارکردگی اور قیادت، کھیل اور نظم و ضبط کا احساس ظاہر کرنے کے لیے دیا جاتا ہے۔ سابق سائیکلسٹ سوچا سنگھ اور سابق پیرا سوئمر مرلی کانت راجا رام پیٹکر کو ارجن ایوارڈ (لائف ٹائم) دیا گیا۔ یہ ایوارڈ ان کھلاڑیوں کے اعزاز اور حوصلہ افزائی کے لیے دیا جاتا ہے جنہوں نے اپنی کارکردگی کے ذریعے کھیلوں میں اپنا حصہ ڈالا اور کھیلوں کے فعال کیریئر سے سبکدوشی کے بعد بھی کھیلوں کے فروغ میں اپنا کردار ادا کرتے رہے۔ سبھاش رانا (پیرا شوٹر)، دیپالی دیشپانڈے (شوٹنگ) اور سندیپ سنگوان (ہاکی) نے درون اچاریہ ایوارڈ حاصل کیا، جب کہ ایس مرلی دھرن (بیڈمنٹن) اور آرمانڈو اگنیلو کولاکو (فٹ بال) کو لائف ٹائم زمرے میں درونچاریہ ایوارڈ سے نوازا گیا۔ درون اچاریہ ایوارڈ ان کوچز کو دیا جاتا ہے جنہوں نے مسلسل بہترین اور قابل ستائش کام کرنے کے ساتھ ساتھ کھلاڑیوں کو بین الاقوامی مقابلوں میں بہترین کارکردگی دکھانے کے قابل بنایا ہے۔

رونالڈو کا سعودی کلب سے نیا معاہدہ، روزانہ کا معاوضہ حیران کن

ریاض، 17 جنوری (آئی این ایس انڈیا): دنیائے فٹ بال کے نامور کھلاڑی کرسٹیانو رونالڈو کا سعودی کلب النصر سے نئے معاہدے کا اعلان آج ہوگا۔ غیر ملکی خبر ایجنسی کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ دنیا کے مقبول اور کامیاب ترین کھلاڑی 39 سالہ رونالڈو کے نئے معاہدے کے مطابق وہ روزانہ 5 لاکھ 50 ہزار یورو کمائیں گے۔ اگر پاکستانی کرنسی یعنی روپے کے لحاظ سے بات کی جائے تو کرسٹیانو رونالڈو روزانہ تقریباً 16 کروڑ روپے معاوضہ لیں گے۔ رپورٹس کے مطابق رونالڈو کو کلب میں پارٹنرشپ کی بھی پیشکش کی گئی ہے۔

چیمپئنز ٹرافی سے قبل بنگلہ دیش کرکٹ ٹیم کے اسسٹنٹ کوچ مستعفی

ڈھاکہ، 17 جنوری (آئی این ایس انڈیا): بنگلہ دیش کرکٹ ٹیم کے اسسٹنٹ کوچ نک پوٹاس مستعفی ہوگئے۔ چیمپئنز ٹرافی 2025 سے قبل بنگلہ دیش کرکٹ ٹیم کے اسسٹنٹ کوچ نک پوٹاس نے استعفیٰ دے دیا۔ اس حوالے سے سربراہ بنگلادیش کرکٹ بورڈ کا کہنا ہے کہ نک پوٹاس کا کانٹریکٹ 2026 تک تھا اور انہوں نے ذاتی وجوہات کی بنا پر مستعفی ہونے کا فیصلہ کیا۔ دوسری جانب نک پوٹاس نے بھی اس حوالے سے جاری بیان میں کہا کہ بنگلادیش کرکٹ بورڈ کے ساتھ اچھا وقت گزرا، اس سفر میں ہم نے کئی ریکارڈز توڑے، تاریخ رقم کی اور کئی یادگار لمحات بنائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اب تھوڑا گھر پر وقت گزارنے کا ٹائم ہے اور دیکھتے ہیں کہ اگلا چیپٹر کیا ہوگا۔

آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کی ٹرافی کا ایک بار پھر دورہ پاکستان

کراچی، 17 جنوری (آئی این ایس انڈیا): آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کی ٹرافی ایک بار پھر پاکستان کا دورہ کرے گی۔ ذرائع کے مطابق ورلڈ ٹور کے بعد ٹرافی رواں ماہ کے آخر میں پاکستان آئے گی، ٹرافی کو لاہور لایا جائے گا اور مختلف مقامات پر نمائش ہوگی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ چیمپئنز ٹرافی کو پنجاب کے دیگر شہروں میں بھی لے جانے کا پلان بنایا جا رہا ہے۔ آئی سی سی اور پی سی بی کا مارکیٹنگ ڈپارٹمنٹ ٹرافی ٹور کا پلان فائنل کر رہے ہیں۔ واضح رہے کہ چیمپئنز ٹرافی اس سے پہلے نومبر میں پاکستان کے متعدد شہروں کا وزٹ کر چکی ہے۔ اُس ٹور کے دوران اسلام آباد، مری، نتھیا گلی، ٹیکسلا، ایبٹ آباد اور کراچی میں ٹرافی کی نمائش کی جا چکی ہے۔ چیمپئنز ٹرافی کا آغاز 19 فروری سے ہوگا، ٹرافی پورے ایونٹ میں پاکستان میں رہنے کا امکان ہے۔

ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے سیتانشو کوٹک نئے بیٹنگ کوچ مقرر

نئی دہلی، 17 جنوری (آئی این ایس انڈیا): سوراشٹرا کے تجربہ کار کھلاڑی سیتانشو کوٹک کو ہندوستانی کرکٹ ٹیم کا نیا بیٹنگ کوچ مقرر کیا گیا ہے۔ تاہم اس بارے میں ابھی تک کوئی باضابطہ اعلان نہیں کیا گیا ہے۔ کوٹک ہندوستان میں انگلینڈ کیخلاف ٹی 20 سیریز سے قبل ٹیم کو جوائن کریں گے۔ بھارت اور انگلینڈ کے درمیان 5 میچوں کی ٹی 20 اور 3 ون ڈے میچوں کی سیریز کھیلی جانی ہے۔ پہلا ٹی ٹوئنٹی میچ 22 جنوری کو ایڈن گارڈنز، کولکاتہ میں کھیلا جائے گا۔ انگلینڈ سیریز سے قبل بھارتی ٹیم کولکاتہ میں 3 روزہ کیمپ لگائے گی۔ کھلاڑی 18 جنوری کو کیمپ میں رپورٹ کریں گے۔ اس عرصے کے دوران کوٹک ٹیم کے بیٹنگ کوچ کے طور پر اپنی ذمہ داریاں سنبھالیں گے۔ اس وقت ہندوستانی ٹیم کے ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر ہیں۔ ابھیشیک نائر اور ریان ٹین ڈوشیٹ، بولنگ کوچ مورنے مورکل اور فیلڈنگ کوچ ٹی دلیپ اسسٹنٹ کوچ کے طور پر ان کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ آسٹریلیا کیخلاف بارڈر گواسکر ٹرافی میں شکست کے بعد ٹیم انڈیا کے سپورٹ اسٹاف کی کافی تنقید ہوئی تھی۔ ایسے میں کوٹک کو بیٹنگ کوچ کے طور پر شامل کیا گیا ہے تاکہ بلے بازوں کو بہتر رہنمائی مل سکے۔ سیتانشو کوٹک سوراشٹرا کے بہترین کھلاڑی رہے ہیں۔ لسٹ اے کرکٹ میں ان کے 3083 رنز ہیں جس میں ان کی اوسط 42.33 ہے۔ انہوں نے فرسٹ کلاس کرکٹ میں 8000 سے زیادہ رنز بنائے ہیں۔ ان کی تکنیک اور بلے بازی کا انداز ہمیشہ قابل ستائش رہا ہے۔ 2013 میں ڈومیسٹک کرکٹ سے ریٹائر ہونے کے بعد کوٹک نے کوچنگ کیریئر کا آغاز کیا۔ انہوں نے بی سی سی آئی اور انگلینڈ ویلز کرکٹ بورڈ سے لیول 1 اور لیول 2 کے کوچنگ کورسز مکمل کیے۔ 2014 میں، انہیں سوراشٹرا ٹیم کا کوچ بنایا گیا، جہاں سے ان کا کامیاب کوچنگ کیریئر شروع ہوا۔ شیڈول درج ذیل ہے۔ پہلا T20 - 22 جنوری، کولکتہ۔ دوسرا T20 - 25 جنوری، چنئی۔ تیسرا T20 - 28 جنوری، راجکوٹ۔ چوتھا T20 - 31 جنوری، پونے۔ پانچواں T20 - 2 فروری، ممبئی۔ اس کے بعد تین میچوں کی ون ڈے سیریز ہوگی جو 6، 9 اور 12 فروری کو کھیلی جائے گی۔ اس کے بعد ٹیم انڈیا چیمپئنز ٹرافی کے لیے روانہ ہو جائے گی۔ کوٹک کا کوچنگ کا تجربہ اور ان کی تکنیکی سمجھ ہندوستانی بلے بازوں کے لیے بہت فائدہ مند ثابت ہو سکتی ہے۔ ان کی تقرری سے امید ہے کہ ٹیم انڈیا اپنی کمزوریوں کو دور کرے گی اور آئندہ سیریز میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرے گی۔

گوگل سی ای او کی کرکٹ میں انٹری، دی ہنڈریڈ پر لگائیں گے بولی

نئی دہلی، 17 جنوری (آئی این ایس انڈیا): گوگل کی پیرنٹ کمپنی الفابیٹ انک کے سی ای او سندر پچائی نے لندن میں مقیم کرکٹ ٹیم کے لیے بولی لگانے کے لیے سلیکون ویلی کے رہنماؤں کے ساتھ ایک معاہدہ کیا ہے۔ بلومبرگ کی رپورٹ کے مطابق یہ گروپ انگلینڈ کرکٹ بورڈ (ECB) دی ہنڈریڈ میں ٹیم خریدنا چاہتا ہے۔ اس گروپ میں مائیکروسافٹ کے سی ای او ستیہ ناڈیلا، ایڈوب کے سی ای او شانتنو نارائن اور دیگر شامل ہیں۔ یہ گروپ مبینہ طور پر دی ہنڈریڈ میں اوول انوینسیبلز یا لندن اسپرٹ میں دو ٹیموں میں سے ایک کو ٹارگیٹ کر رہا ہے۔ اوول انوینسیبلز اور لندن اسپرٹ وہ دو ٹیمیں ہیں جو تمام 8 شرکاء میں سے ممکنہ خریداروں کی سب سے زیادہ توجہ مبذول کر رہی ہیں۔ اس کے پیچھے ان کا مقام اور باوقار مقامات ہیں۔ چونکہ لندن اسپرٹ لارڈز میں کھیلتی ہے، اس لیے یہ مقام بولی لگانے والوں کے لیے سب سے زیادہ پرکشش ہے کیونکہ اس مقام کا بھرپور ورثہ ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اس پہل کی قیادت پالو آلٹو نیٹ ورکس کے سی ای او نکیش اروڑہ اور ٹائمز انٹرنیٹ کے وائس چیئرمین ستیان گجوانی کر رہے ہیں۔ گروپ کے دیگر اراکین میں سلور لیک مینجمنٹ ایل ایل سی کے ایگون ڈربن شامل ہیں۔ انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ (ای سی بی) فی الحال دی ہنڈریڈ کے حصص کی فروخت کے حوالے سے بہت تیزی سے آگے بڑھنے کے بارے میں محتاط ہے۔ بورڈ اسے ایک قیمتی پراڈکٹ سمجھتا ہے اور اسی وجہ سے وہ حصص کی فروخت میں آگے بڑھنے میں وقت لگا رہا ہے۔ سرمایہ کاروں کی حتمی فہرست کا اعلان چند ماہ میں متوقع ہے۔ دی ہنڈریڈ کو 2021 میں متعارف کرایا گیا تھا، ایک 100 گیندوں کا فارمیٹ ہے جس کا مقصد کرکٹ کو کم عمر سامعین کے لیے دلکش بنانا ہے۔ ٹورنامنٹ نے اپنے افتتاحی ایڈیشن سے اب تک 20 لاکھ سے زیادہ شائقین کو راغب کیا ہے۔

کے ایل راہل کے بجائے اکشر پٹیل دہلی کیپٹلس کے بن سکتے ہیں کپتان

نئی دہلی، 17 جنوری (آئی این ایس انڈیا): دہلی کیپٹلز آئی پی ایل 2025 کے لیے ہندوستانی آل راؤنڈر اکشر پٹیل کو کپتان بنانے کی تیاری کر رہی ہے۔ اکشر 2019 سے اس ٹیم کا حصہ ہیں اور پچھلے دو سیزن میں کچھ میچوں میں ٹیم کی کپتانی بھی کر چکے ہیں۔ اے این آئی کی رپورٹ کے مطابق اکشر کو مستقل کپتان منتخب کیے جانے کا قوی امکان ہے جب کہ ٹیم نے میگا آکشن میں کے ایل راہل کو بھی خرید لیا ہے۔ دہلی کیپٹلس نے حال ہی میں تجربہ کار کھلاڑی فاف ڈوپلیسس جیسے ناموں کو سپر آکشن میں شامل کیا ہے۔ اس کے باوجود اکشر پٹیل کو کپتانی دینا ان پر ٹیم انتظامیہ کا اعتماد ظاہر کرتا ہے۔ 2025 کی میگا نیلامی سے پہلے، ٹیم نے چار کھلاڑیوں کو برقرار رکھا، جن میں اکشر پٹیل بھی شامل تھے۔ اکشر نے گزشتہ دو سیزن میں 200 سے زیادہ رنز بنائے اور دس سے زیادہ وکٹیں حاصل کیں۔ انہوں نے گزشتہ سال ہندوستان کی T20 ورلڈ کپ جیت میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ حال ہی میں انہیں انگلینڈ کے خلاف ٹی 20 سیریز کے لیے ہندوستانی ٹیم کا نائب کپتان بھی بنایا گیا تھا۔ دہلی کیپٹلس نے کے ایل راہل کو میگا نیلامی میں 14 کروڑ روپے میں خریدا۔ اس اقدام کے بعد امید کی جا رہی تھی کہ راہل کو کپتان بنایا جائے گا۔ تاہم، فرنچائز کے شریک مالک پارتھ جندال نے بتایا کہ کپتانی کے بارے میں ابھی تک کوئی حتمی فیصلہ نہیں کیا گیا ہے۔

ارم سراج کو جکارتا ورلڈ میٹ میں شرکت کے لئے 60000 روپئے کی سخت ضرورت، برائے کرم مدد فرمائیں

کولکا تا، 16 رجنوری: نارکلڈا نگہ کولکا تا کی ارم سراج جس نے ملک کے لئے کراٹے چمپیئن شپ میں تین مرتبہ گولڈ میڈل جیتا وہ جکارتا (انڈونیشیا) میں ہونے والے ورلڈ اوپین کراٹے چمپیئن شپ کے لئے انڈین ٹیم کے لئے منتخب ہوئی ہیں اور اس مقابلے میں حصہ لینے کے لئے اسے 60 ہزار روپئے کی ضرورت ہے۔ براہ کرام اسے اس مقابلے میں حصہ لینے کے سلسلے میں مدد کریں تا کہ وہ انڈونیشیا کے ورلڈ کراٹے چمپیئن شپ 2025 میں حصہ لے سکے۔ انڈین کراٹے ایسوسی ایشن کی طرف سے یہ اپیل کی گئی ہے۔

PhonePe
ACCEPTED HERE
Scan any QR using PhonePe App
Erum Seraj

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکا تا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ -(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804